۴۸۶

مطالعۂ مکتوبات را لازم گیرند کہ سود مند است (دفتر اول مکتوب ۲۳۷)

امامِ ربانی حضرت مجدد الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہ

کے ہر سہ دفاتر کا

اشاریۂ مکتوبات

مُفاضاتُ المجددی

۱۴۱۴ھ

جس میں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کے مکتوباتِ شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مطالعہ کرکے اُن پر مختصر اور جامع عنوانات قائم کیے گئے، پھر اُن کو مضامین کے اعتبار سے ترتیب دے کر "اشاریۂ مکتوبات" کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ پیشِ نظر اشاریہ نہ صرف جملہ تراجم بلکہ اصل فارسی مکتوباتِ شریفہ سے بھی مضامین اخذ کرنے میں ممد و معاون ہوگا۔

۱۹۹۴ء

محمد اعلیٰ

۱۴۱۴ھ

ادارۂ مجددیہ: ۵/۲-ایچ۔ ناظم آباد ۳، کراچی

مطبوعہ: احمد برادرس پرنٹرس، ناظم آباد ۱، کراچی

Marfat.com

مطالعۂ مکتوبات را لازم گیرند کہ سود منداست (دفتر اول مکتوب ۲۳۷)

امامِ ربّانی حضرت مجدّد الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہ

کے ہر سہ دفاتر کا

اشاریہ مکتوبات

مُفاضاتُ المجدّدی

۱۴۱۴ھ

جس میں حضرت مجدّد الفِ ثانی قدس سرہ کے مکتوباتِ شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مطالعہ کر کے اُن پر مختصر اور جامع عنوانات قائم کئے گئے، پھر اُن کو مضامین کے اعتبار سے ترتیب دے کر "اشاریہ مکتوبات" کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ پیشِ نظر اشاریہ نہ صرف جملہ تراجم بلکہ اصل فارسی مکتوباتِ شریفہ سے بھی مضامین اخذ کرنے میں ممد و معاون ہوگا۔

۱۹۹۴ء

محمد اعلیٰ

۱۴۱۴ھ

ادارۂ مجدّدیہ: ۵/۲- ایچ۔ ناظم آباد ۳، کراچی

مطبوعہ: احمد برادرس پرنٹرس۔ ناظم آباد ۲

Marfat.com

ادارۂ مجددیہ کی جملہ مطبوعات

اثبات النبوۃ
احسن البیان (تفسیر)
اشاریہ مکتوبات
انوارِ معصومیہ
تہلیلیہ
حضرت مجدد الفِ ثانیؒ
حیاتِ سعیدیہ
زبدۃ الفقہ
عمدۃ السلوک
عمدۃ الفقہ

گلدستۂ عربی
گلدستہ مناجات
مبدا و معاد
معارفِ لدنیہ
معجم القرآن
مقاماتِ زواریہ
مکتوباتِ حضرت مجددؒ
مکتوباتِ معصومیہ
ہادیٔ اعظمؐ
ہدایۃ الطالبہ

Marfat.com

فہرست مضامین

صفحہ

۱ ۔ پیش لفظ ۴

۲ ۔ حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ ۷

۳ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴

۴ ۔ حضرات انبیا علیہ السلام ۱۸

۵ ۔ حضرات صحابۂ کرام علیہم الرضوان ۲۱

۶ ۔ حضرات اولیاءِ عظام علیہم الرحمہ ۲۳

۷ ۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی علیہ الرحمہ ۲۵

۸ ۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ ۲۷

۹ ۔ عبادات وادعیہ ۳۵

۱۰ ۔ متفرق مضامین: الف ص ۳۹ ب ۴۵ پ ۴۶

ت ص ۴۷ ج ص ۴۹ چ ص ۵۰

ح ص ۵۰ خ ص ۵۱ د ص ۵۲

ذ ص ۵۴ ر ص ۵۴ ز ص ۵۵

س ص ۵۵ ش ص ۵۷ ص ص ۵۹

ط ص ۶۱ ظ ص ۶۲ ع ص ۶۲

غ ص ۶۶ ف ص ۶۶ ق ص ۶۸

ک ص ۶۹ گ ص ۷۰ ل ص ۷۱

م ص ۷۱ ن ص ۷۵ و ص ۷۷

ہ ص ۷۸ ی ص ۷۹

مزید چند عنوانات ص ۸۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہٖ و اصحابہ الطیبین الطاہرین اجمعین ۔ اما بعد حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا بے حد و بے انتہا شکر و احسان ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو ضعیف العمری اور بے علمی و بے عملی کے باوجود امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہٗ کی ایک ضخیم اور جامع سوانح حیات، اور حضرت موصوف علیہ الرحمہ کے جملہ رسائل مع اردو ترجمہ، بعد ازاں مکتوبات شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مکمل اردو ترجمہ شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک ؎

این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ ان سب اشاعتوں کے روحِ رواں اس عاجز کے شیخ حضرت الحاج مولانا حافظ سید زوار حسین شاہ صاحب نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ کی ذاتِ گرامی ہے اور یہ سب حضرت موصوف علیہ الرحمہ کی تصنیف و تالیف اور کاوش ہی کا نتیجہ ہیں، عاجز کی حیثیت تو صرف ایک کارندہ کی سی ہے۔

امامِ ربانی حضرت مجدد الفِ ثانی قدس سرہٗ کے "مکتوبات شریفہ" کی تیاری کے دوران محض حضرت حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے عاجز کو خیال آیا کہ مکتوباتِ شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مضامین کے اعتبار سے ایک اشاریہ تیار کیا جائے۔ اگرچہ اس کام کی اہمیت کے پیشِ نظر مکتوباتِ شریفہ کا از سر نو مطالعہ کرنا چاہیے تھا لیکن اس کے لئے کافی وقت درکار تھا اور دفتر سوم کی اشاعت میں تاخیر ہونے کا سبب بھی آڑے آیا، لہٰذا عجلت میں جیسا بھی تیار ہو سکا وہ دفتر سوم کے آخر میں شائع کر دیا گیا۔

دفتر سوم کی اشاعت کے بعد خیال پیدا ہوا کہ اگر "اشاریہ مکتوبات" علیحدہ بھی ایک رسالہ کی شکل میں شائع کر دیا جائے تو جن حضرات کے پاس مکتوباتِ شریفہ کے دوسرے تراجم

Marfat.com

موجود ہیں ان کے لئے بھی افادیت کا باعث ہوگا۔ اس خیال کے پیش نظر پھر ایک سرسری مطالعہ کے بعد اس کو تیار کیا تو اس کی ضخامت پہلے سے دوگنی ہوگئی۔ اگرچہ دل چاہتا ہے کہ "مکتوبات شریفہ" کا از سر نو مطالعہ کر کے مزید عنوانات کے ساتھ ایک جامع اشاریہ تیار کیا جائے لیکن اس کام کے لئے بڑا وقت درکار ہے اور عمر کا کیا بھروسہ، لہٰذا جیسا ممکن ہو سکا قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

"اشاریہ مکتوبات" میں اس بات کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے کہ ہر عنوان کے ساتھ مکتوب نمبر، دفتر نمبر اور صفحہ نمبر بھی درج کر دیا جائے تاکہ حسب منشا مضمون کو عنوان کے تحت آسانی سے نکالا جا سکے۔ مثلاً عنوان کے آگے ۳/۲ ۲۷ درج ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عنوان دفتر سوم کے مکتوب نمبر ۲، صفحہ ۲۷ میں تلاش کرنا چاہیئے۔

دیگر عرض ہے کہ اکثر جگہ عنوانات حاشیہ پر دیدیئے گئے ہیں جس کی وجہ سے مضمون آسانی سے مل سکتا ہے لیکن چونکہ حاشیے پر عنوانات قائم کرنے کا پورے طور پر اہتمام نہ ہو سکا اس لئے جہاں حاشیہ پر عنوان نہ ہو وہاں صفحہ کے اندر تلاش کرنا ہوگا۔ یہ سہولت تو "ادارہ مجددیہ" کے شائع شدہ "مکتوبات شریفہ" سے متعلق ہے لیکن دوسرے جملہ تراجم بلکہ اصل فارسی مکتوبات شریفہ کے صفحات چونکہ مختلف ہوں گے لہٰذا ان میں مضامین تلاش کرنے میں صرف دفتر نمبر اور مکتوب نمبر معاون ہوگا۔

نیز عرض ہے کہ یقیناً حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے مکتوبات شریفہ حقیقت و معرفت کا عجیب و غریب تجزیہ، اور رموز و اشارات کا بیش بہا گنجینہ ہیں، اُن کے مضامین پر عنوانات قائم کرنا عاجز کے لئے کسی طرح موزوں نہ تھا لیکن اس کی افادیت کے پیش نظر اس اہم کام کو نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا تھا اور جبکہ دفتر سوم کے آخر میں شائع کیا جا چکا ہے اس لئے اب اس اضافہ شدہ اشاریہ کو شائع کرنے کی ہمت ہوگئی۔

عاجز کو اپنی کم مائیگی کا پورا احساس ہے لیکن ساتھ ہی حضرت حق سبحانہٗ و تعالیٰ کے عفو و کرم اور وسعتِ رحمت سے امید ہے کہ عاجز کی کوتاہیوں سے درگزر فرما کر اس مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے۔ اور چونکہ "اشاریہ مکتوبات" مضامین کو سہولت سے

Marfat.com

نکالتے ہیں کلیدی حیثیت رکھتا ہے اس لئے امید ہے کہ اہلِ علم حضرات کے لئے نافع اور سودمند ہوگا۔

ناظرینِ کرام سے درخواست ہے کہ اِن عنوانات میں جو غلطیاں ہوں اُن سے اور جو مزید عنوانات اہلِ علم کے ذہن میں آئیں اُن سے اس عاجز کو مطلع فرمائیں، کیا عجب ہے کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ مزید اشاعت کی بھی توفیق عطا فرمائے اور اس میں ترمیم و اضافہ کیا جا سکے اور آپ حضرات کے لئے بھی موجب "اجر" ہوجائے۔

"اشاریہ مکتوبات" کی تیاری کے دوران عاجز کو خیال آیا کہ حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے "مکتوباتِ شریفہ" کے ہر سہ دفاتر کا اپنا اپنا ایک "تاریخی نام" ہے۔ اگر "اشاریہ مکتوبات" کا بھی کوئی تاریخی نام ہوجائے تو اچھا ہے۔ چنانچہ عاجز نے حضرت مخدومی و محترمی ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں درخواست کی کہ کوئی تاریخی نام تجویز فرمائیں۔ حضرت موصوف نے اپنی مصروفیات اور ضعیف العمری اور کمزوری کے باوجود "اشاریہ مکتوبات" کا نہایت عمدہ نام "مفاضات المجددی" تجویز فرمایا۔ جو ہر اعتبار سے نہایت موزوں ہے۔ یہ عاجز اس کرم فرمائی پر ڈاکٹر صاحب موصوف کا مشکور ہے۔

آخر میں یہ عاجز دعا گو ہے کہ حضرت حق سبحانہٗ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اِس مساعی کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور ناظرین کے لئے نفع بخش اور سودمند فرمائے آمین۔ اور عاجز کو بھی اپنی معرفت اور اتباعِ سنّت کی صحیح معنوں میں توفیق عطا فرمائے اور حُسنِ خلمۃ سے نوازے۔ ثم آمین ۔

می توانی کہ دہی اشک مرا حسنِ قبول   اے کہ دُر ساختۂ قطرۂ بارانی را

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

طالبِ دعاء   احقر محمد علی عفی عنہ

بروز ہفتہ ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ

۲۶ فروری ۱۹۹۴ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکتوبات شریفہ کے ہر سہ دفاتر کا مضامین کی ترتیب کے اعتبار سے اشاریہ

حضرت حق سبحانہٗ وتعالیٰ

- حق تعالیٰ اپنی ذات وصفات اور افعال میں غنئ مطلق ہے اور کسی کام میں کسی کا محتاج نہیں ۲۶۶/۱ ص۲۵۶
- " اپنی ذاتِ مقدس کے ساتھ خود موجود ہے اور تمام اشیاء اُس سبحانہٗ کی ایجاد سے موجود ہوئی ہیں ۲۶۶/۱ ص۲۵۳ و ۶۷/۲ ص۲۳۴
- " ازل سے ابد تک ایک کلام کے ساتھ متکلم ہے ۱۷/۲ ص۵۲
- " اِس بات سے عظیم و برتر ہے کہ اپنی ربوبیت کو بندوں کے سپرد کر دے۔ ۲۸۹/۱ ص۳۹۷
- " اگر چاہے تو کرے اور اگر نہ چاہے تو نہ کرے۔ اس مسئلہ کی وضاحت۔ ۲۸۶/۱ ص۳۶۲
- " ایک ہے یگانہ اور منفرد ہے وجوبِ وجود میں اُس کا کوئی شریک نہیں اور عبادت کا استحقاق بھی کسی کو نہیں ہے۔ ۶۷/۲ ص۲۳۴
- " بذاتِ خود موجود ہے نہ کہ وجود کے ساتھ خواہ وہ وجود عینِ ذات ہو یا زائد از ذات ۱/۲ ص۲۷
- " بسیطِ حقیقی اور واسع ہے لیکن ایسی وسعت نہیں جس میں طول و عرض ہو ۴۳/۲ ص۱۵۵
- " بندے سے اس کے نفس سے بھی زیادہ قریب بلکہ اقرب ہے البتہ یہ بُعد درک و معرفت کے اعتبار سے ہے۔ ۱۷/۲ ص۲۰۲
- " بے مثل و بے کیف ہے، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ اس کی جناب سے دور ہے۔ ۴۱/۱ ص۱۵۲ و ۴۲/۲ ص۱۴۰
- " تمام جزئیات و کلیات کا عالم ہے ۱۷/۲ ص۵۱
- " تمام اشیاء کا خالق ہے ۱۷/۲ ص۵۴

Marfat.com

- حق تعالیٰ تھا اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور اب بھی ویسا ہی ہے جیسا کہ تھا ۱۱/۱ ص ۶۷
- " جب کسی بندے کو دوست بنا لیتا ہے تو اس سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا۔ ۴۴/۲ ص ۱۶۳
- " جس طرح بندوں کا خالق ہے اسی طرح ان کے افعال کا بھی خالق ہے ۶۷/۲ ص ۲۴۷، ۱۷/۲ ص ۵۵
- " سے جسقدر قرب زیادہ ہوگا اسی قدر ایمان و یقین بھی زیادہ ہوگا ۱۸/۱ ص ۳۴ و ۸۲/۱ ص ۳۰۶
- سے تمام امور میں راضی اور شاکر رہنا چاہیے۔ ۴۰/۱ ص ۲۸ ۳۳۶
- " سے محرومی کا سب سے بڑا سبب دنیاوی تعلقات کی کثرت ہے ۲۹/۱ ص ۳۱ و ۱۴۷/۱
- " سے ملانے والے ۲ دو راستے ہیں ایک "قرب نبوت" اور دوسرا "قرب ولایت" ۱۲/۳ ص ۴۰
- " سے عالم الغیب کی نفی کرنا نہایت قبیح اور برا ہے۔ ۲۰/۱ ص ۲۷۶
- " قادر و مختار ہے ایجاب کی آمیزش اور اضطرار کے گمان سے منزہ و مبرا ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۶۰
- " قدیم و ازلی ہے اور اس کے علاوہ کسی کے لئے "قدم و ازل" ثابت نہیں " "
- " قریب محیط اور عالم کے ساتھ ہے لیکن اس کی کیفیت معلوم نہیں۔ ۴۶/۲ ص ۱۷۶
- کا آخرت میں دیدار بغیر کسی واسطے کے ہوگا ۱۲/۳ ص ۳۷۳
- " کا انسان کے ساتھ کلام کبھی بالمشافہ ہوتا ہے ۵۱/۲ ص ۱۸۷
- " کا بے پردہ ظہور تجلی شہودی کے منافی نہیں لیکن تجلی ذاتی کے منافی ہے ۲۸۷/۱ ص ۳۸۱
- " کا حق تمام مخلوقات کے حقوق پر مقدم ہے خواہ والدین کا حق ہو۔ ۱۲۷/۱ ص ۳۱۵
- " کا ذکر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے سے اولیٰ ہے۔ ۵۷/۲ ص ۲۰۷
- " کا شہود، حصول فنائے مطلق کے بغیر متصور نہیں ہے ۱۱۳/۱ ص ۲۹۹
- " کا فیض ۲ دو قسم کا ہے ایک ایجاد و ابقا وغیرہ اور دوسرا ایمان و معرفت ۲۸۷/۱ ص ۳۷۸
- " کا فیض تمام خواص و عوام سب پر بغیر امتیاز ہمیشہ وارد ہے، قبول کرنے نہ کرنے کا فرق اپنی استعداد پر ہے ۲۴۴/۱ ص ۳۶۵
- " کا قرب حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں ۲۰/۳ ص ۷۱
- " کا کلام بھی اس کی ذات و صفات کی طرح بے چون و بے چگونہ ہے ۹۳/۳ ص ۲۷۲
- " کا مثل اور ہم جنس بھی کوئی نہیں، اس کی ذات و صفات بے مثل اور بے کیف ہیں ۶۷/۲ ص ۲۳۶

Marfat.com

• حق تعالیٰ کا وجود اور آنحضرتؐ کی نبوت سب بدیہی ہیں ٤٦/١ ص ١٧٠
• " کا وجود اس سبحانہٗ کی ذات پر زائد ہے۔ ١٢٦/١ ص ٣١٢
• " کبھی اولیاء کی مثالی صورتوں کو متعدد مقامات پر ظاہر کر دیتا ہے۔ ٢١٦/١ ص ٩٩
• " کسی چیز میں حلول نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی چیز اس میں حلول کر سکتی ہے لیکن وہ تعالیٰ تمام اشیاء کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ٢٦٦/١ ص ٢٥٧، ٢٥٨ و ٦٧/٢ ص ٢٣٥
• " کو وراء الوراء میں تلاش کرنا چاہیے۔ ١٢٨/١ ص ٣١٦
• " کی اقربیت کا بیان ٢٥٨/١ ص ٢٠٤ و ١/٣ ص ١٢ و ١/٢ ص ٣٨ و ٢٠/٣ ص ٤٧ و ٤٨/٣ ص ١٥ و ٤٩/٣ ص ١٥٤
• " کی اقربیت نصِ قطعی سے ثابت ہے لیکن حق تعالیٰ ہماری عقلوں، فہموں اور علم و ادراک سے وراء الوراء ہے ٢٥٨/١ ص ٢٠٤
• " کی بارگاہ میں ذوقِ یافت ہے یافت نہیں۔ ٤٣/٢ ص ١٥٣
• " کی بارگاہ میں جو بھی مقبول ہوا وہ بلا علت محض عنایتِ الٰہی سے مقبول ہوا ١٢/١ ص ٦٨ و ٦/١ ص ٤٧
• " کی بخشش کی کوئی انتہا نہیں۔ ٢/٣ ص ٤٢
• " کی تجلیٔ افعال، تجلیٔ صفات اور تجلیٔ ذات کا بیان ٥٧/٣ ص ٢١١ تا ٢١٥
• " کی حضوری کی دائمی توجہ رکھنے کی ترغیب ١٣٨/١ ص ٣٢٧
• " کی حقیقت "وجودِ محض" ہے جو ہر خیر و کمال کا منشا اور ہر حُسن و جمال کا مبدأ ہے ٢٣٤/١ ص ١٤٣
• " کی حمد و ثنا اور تنزیہ و تقدیس ١/٢ ص ١١ و ٢٦/٢ ص ٤٨ و ٩٥/٣ ص ٣٨٥
• " کی ذاتِ بے چونی کے اسرار۔ ٧٩/٣ ص ٢٢٧
• " کی ذات کو بسیطِ حقیقی کے علاوہ کچھ نہیں جاننا چاہیے اور اس کے علاوہ سب کو اسماء و صفات میں شمار کرنا چاہیے۔ ١٢٥/١ ص ٣١٢
• " کی ذاتِ واجبی اور صفات و افعال کی اقربیت کا بیان ١/٣ ص ٢٢
• " کی ذات کے حجابات۔ ٢٦/٣ ص ٩٧
• " کی ذات و صفات اور افعال میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ٢٦٦/١ ص ٢٥٨
• " کی ذات کا اثبات اور باطل معبودوں کی نفی۔ ١٢٦/١ ص ٣١٣

Marfat.com

- حق تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں رنج و محنت اُٹھانا لازمی ہے۔ ١٤٠/١ ص ٣٣
- 〃 کی رویت ٣٤/٣ ص ١٤٠، ٦٨/٣ ص ١٩٧، و ٧٩/٣ ص ٢٣٣، و ٩٠/٣ ص ٢٦٦، و ١٠٠/٣ ص ٣٠٣، و ١١٧/٣ ص ٣٥٣ ٣/...
- 〃 کی رویت کا آخرت میں وعدہ ہے وہ دنیا میں واقع نہیں ہوگی ٢٠٧/١ ص ٤٧
- 〃 کی صفات تمام کمالات کے ساتھ متصف ہیں۔ ١١٣/٣ ص ٣٣٦
- 〃 کی صفاتِ حقیقیہ ٤/٢ ص ٢٦ و ٥/٢ ص ٣٦
- 〃 کی صفاتِ سبعہ کو موجود جاننا۔ ٨/١ ص ٥٢
- 〃 کی صفاتِ کاملہ ٧١/٣ ص ٥
- 〃 کی صفاتِ ثمانیہ: حیات١، علم٢، قدرت٣، ارادہ٤، سمع٥، بصر٦، کلام٧ اور تکوین٨ ١/٢ ص ٢١ و ٦٧/٢ ص ٢٣٤
- 〃 کی صفات کے دو اعتبار ہیں ایک اُن کا حصول اپنے انفس میں، دوسرا حق تعالیٰ کی ذات کے ساتھ ہے۔ ٥/٢ ص ٣٦
- 〃 کی صفات کے بسیط ہونے کا بیان۔ ٢٩٦/١ ص ٢٥٤
- 〃 کی صفات نہ اس کا عین ہیں اور نہ غیرِ ذات ١١٢/٣ ص ٣٣٥
- 〃 کی صفت العلم، صفت الکلام اور صفتِ تکوین کا بیان ٢٦٦/١ ص ٢٥٣
- 〃 کی طرف شوق کے معنی ٢٦/١ ص ١٠٧
- 〃 کی عبادت کی ترغیب اور باطل معبودوں کی عبادت سے پرہیز کرنا ١٦٧/١ ص ٣٦٩
- 〃 کی معیتِ عامہ اور معیتِ خاصہ ٢٦/٣ ص ٩٧
- 〃 کی قضا پر صبر و رضا۔ ١٩/٣ ص ٧
- 〃 کی محبت و معرفت ٣٤/٢ ص ١٠٠، و ٢٦/٣ ص ٩٧، و ٦٣/٣ ص ١٨٢
- 〃 کی معرفت اس شخص پر حرام ہے جس کے باطن میں ذرّہ برابر بھی دنیا کی محبت ہو ٣٨/٢ ص ١٣١
- 〃 کی معرفت سے عاجز ہونا ہی اس کی معرفت ہے ١٢٢/٣ ص ٣٩٥ و ١٢٦/١ ص ٣١٤
- 〃 کی معرفت سے عاجز ہونا اکابر اولیاء کا حصہ ہے ٧٧/٣ ص ٢٢١
- 〃 کے اثبات اور باطل معبودوں کی نفی میں ١٢٦/١ ص ٣١٣
- 〃 کے احاطہ و سریان کی تحقیق ٢٦٧/١ ص ٢٥٦

Marfat.com

- حق تعالیٰ کے احاطہ اور قرب و معیت کے راز کا انکشاف ۶۳/۳ ص ۱۸۲ و ۹۸/۲ ص ۳۲۰
- 〃 کے احاطہ و سریان کی تحقیق ۲۶۷/۱ ص ۴۵۶
- 〃 کے اسماء و صفات اپنی ذات میں کامل ہیں اور اُن کو ظہور و مظہریت کی ضرورت نہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۴۵
- 〃 کے اسماء توقیفی ہیں یعنی صاحبِ شرع سے سننے پر موقوف ہیں ۶۷/۲ ص ۲۳۶
- 〃 کے حجابات کا اُٹھنا شہود کے اعتبار سے ہے ۴۰/۲ ص ۱۳۴
- 〃 کے دونوں ہاتھ یمین و مبارک ہیں ۲۲/۱ ص ۹۴
- 〃 کے ساتھ ہم کو سوائے مخلوقیت اور مظہریت کے اپنی کوئی نسبت نہیں سمجھنی چاہیے ۱۲۵/۱ ص ۳۱۳
- 〃 کے علاوہ کسی کی عبادت کا کسی کو کوئی حق نہیں ۶۳/۱ ص ۲۰۱ و ۳/۳ ص ۲۹
- 〃 کے علاوہ کسی سے مدد مانگنا شرک ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۰
- 〃 کے علاوہ ہر چیز سے دل کو پاک رکھنا ہے ۸۲/۱ ص ۲۴۷، ۸۶/۱ ص ۲۵۲ و ۹۰/۱ ص ۲۵۵، ۱۰۹/۱ ص ۲۹۴ و ۱۸۵/۱ ص ۲۹۰ - حق تعالیٰ کے علاوہ کسی کو سجدہ جائز نہیں ۹۲/۲ ص ۲۹۹
- 〃 کے غضب کو ٹھنڈا کرنے والا "کلمۂ طیبہ" سے زیادہ کوئی عمل نہیں ۳۷/۲ ص ۱۲۸
- 〃 کے قرب حاصل کرنے کا اقرب طریقہ سلسلۂ نقشبندیہ ہے۔ ۱۳۱/۱ ص ۳۱۹
- 〃 کے کلام کو سننے کی تحقیق ۱۱۵/۲ ص ۳۶۰
- 〃 کے کمال و جمالِ ذاتی کے دقائق ۹۴/۳ ص ۲۷۷
- 〃 کے متعلق جو کچھ مکشوف ہو سب غیرِ حق ہے ۹/۲ ص ۴۵
- 〃 کے وجودِ مقدس پر اس کا اپنا وجود ہی دلیل ہے ۲۴۷/۱ ص ۴۴۲، ۱۲۲/۳ ص ۳۴۳ و ۶۴/۳ ص ۱۸۴
- 〃 میں تمام کمالات بالفعل ہیں بالقوہ نہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۴۵
- 〃 نقص کی تمام قسموں اور حدوث کے تمام نشانات سے منزہ و مبرا ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۵۹ و ۶۷/۲ ص ۲۳۴
- 〃 نہ جسم ہے نہ جسمانی، نہ جوہر ہے نہ عرض بلکہ واسع ہے ۶۷/۲ ص ۲۳۵
- 〃 نہ عالم کے ساتھ ہے نہ عالم سے جُدا ۹۸/۲ ص ۳۲۰
- 〃 نے بندوں کو اُن کی استطاعت کے مطابق تکلیف دی ہے ۲۸۹/۱ ص ۴۰۲
- 〃 نے اسباب و وسائل کو اپنے فعل کا روپوش بنا لیا ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۶۳

Marfat.com

- حق تعالیٰ نے اطاعتِ رسولؐ کو اپنی اطاعت فرمایا ہے ۱۵۲/۱ ص ۳۴۱
- 〃 نے ہر خیر و شر کو پیدا کیا لیکن وہ خیر سے راضی اور شر سے ناراض ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۶۵
- 〃 وراء الوراء ہے اور ہمارے کشف و شہود سے منزہ و مبرا ہے ۷۶/۲ ص ۱۹۴
- 〃 ہر چیز کا مختار و مالک ہے اور تمام بندے اس کی ملک اور غلام ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۷۱
- آخرت میں حق تعالیٰ کا دیدار بغیر کسی توسط کے ہوگا ۱۲۱/۳ ص ۳۷۳
- اسماء و شیونات کے مراتبِ ظلی، اصلی، کونی، اجمالی اور تفصیلی طے کرنے کے بعد مطلوبِ حقیقی کو تلاش کرنا چاہیے۔ ۲۸۵/۱ ص ۳۵۸
- بعض مقامات حق تعالیٰ کے ظہور کی قابلیت رکھتے ہیں اور بعض نہیں رکھتے ۱۱/۲ ص ۵۳
- بیت اللہ کا معاملہ تجلیات و ظہوراتِ عرشی سے بلند تر ہے اور حقیقتِ کعبہ کا بیان ۷۲/۲ ص ۲۶۲
- تجلی ذات و صفات کا بیان ۲۸۷/۱ ص ۳۹۲ و ۷۴/۳ ص ۲۰۸ و ۷۵/۳ ص ۲۱۲، ۲۱۳ و ۷۹/۳ ص ۲۳۰
- تجلی ذاتی برقی کی تحقیق ۱۰۰/۳ ص ۲۹۹
- تعینِ اول وجودی کی تحقیق اور حق تعالیٰ کی ذات کا حضرتِ وجود سے تعین ۹۸/۳ ص ۲۵۱، ۹۳/۳ ص ۲۷۴
- تمام عالم حق تعالیٰ کی صفات کا مظہر و آئینہ ہے ۴۵/۲ ص ۱۶۴
- تمام ممکنات خواہ جوہر ہوں یا اعراض، عقول ہوں یا نفوس، سب حق تعالیٰ قادرِ مطلق کی ایجاد ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۶۳
- تمام نسبتیں اور اعتبارات حق تعالیٰ کی بارگاہ سے مسلوب ہیں ۷۳/۳ ص ۲۰۶
- توحید سے مراد قلوب کو حق تعالیٰ کے لئے خالص کرنا ہے ۱۱۱/۱ ص ۲۹۶
- جس طرح حقیقت الحقائق سے حق تعالیٰ کی طرف ایک راستہ ہے اسی طرح تمام حقائق کلیات سے بھی ہے ۲۹۴/۱ ص ۲۴۶
- جمیلِ مطلق کی طرف سے جو بھی پیش آئے جمیل ہی ہے ۳۷/۳ ص ۱۲۴، ۳۴/۱ ص ۱۴۵
- جو کچھ دیکھا گیا، سنا گیا اور سمجھا گیا وہ سب غیرِ حق ہے کلمۂ لا سے اس کی نفی کرنی چاہیے ۲۷۲/۱ ص ۳۱۲
- ذات واجب تعالیٰ کی تحقیق ۱۱۴/۳ ص ۳۳۸
- شبِ معراج میں حق تعالیٰ کی رویت ۲۸۳/۱ ص ۳۴۷

Marfat.com

- صفات و شیونات کے درمیان بہت باریک فرق ہے۔ ۲۸۷/۱ ص ۳۷۸
- صفاتی حجابات خارجی ہیں اور شیونات کے حجابات علمی۔ ۲۷۸/۱ ص ۳۸۱
- عالم صغیر ہو یا عالم کبیر سب اسماء و صفاتِ الٰہیہ کے مظاہر ہیں ۱۲۵/۱ ص ۲۱۱ و ۲۸۷/۱ ص ۳۹۰
- قابلیت و استعداد بھی حق تعالیٰ کی مخلوق ہے ۱۲/۱ ص ۶۸
- قرب و معیت کے جو معنی بھی ہماری عقل و فہم میں آئیں حق تعالیٰ اس سے منزہ و مبرا ہے ۸/۲ ص ۴۳
- قضا و قدر خواہ خیر ہو یا شر، شیریں ہو یا تلخ سب حق تعالیٰ کی طرف سے ہیں ۲۸۹/۱ ص ۴۰۰
- صفاتِ ذات تعالیٰ پر زائد وجود کے ساتھ خارج میں موجود ہیں اور شیونات حق تعالیٰ کی ذات میں صرف اعتبار کے درجے میں ہیں ۲۸۷/۱ ص ۳۷۸
- مطلوبیت کی شان کے لئے حق تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کوئی نہیں ۱۵۰/۱ ص ۳۳۹
- مطلوبِ حقیقی کے حصول میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے ۱۳۶/۱ ص ۳۲۵
- مؤمن کو بہشت میں حق تعالیٰ کا دیدار ہوگا ۲۶۶/۱ ص ۲۶۷ و ۶۷/۲ ص ۲۳۷ و ۱۷/۳ ص ۵۳ و ۱۰۰/۳ ص ۲۹۸
- ہمارا ایمان ہے کہ حق تعالیٰ قریب، محیط اور عالم کے ساتھ ہے لیکن اُس کے قرب و احاطہ اور معیت کی کیفیت کو ہم نہیں جانتے ۴۶/۲ ص ۱۷۶
- ہم پر لازم ہے کہ حق تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز سے دل کو سلامت رکھیں ۸۶/۱ ص ۲۵۲
- ہم کو یہ خیال کرنا چاہئے کہ ہم بندہ ہوں، حق تعالیٰ کی مخلوق ہوں اور حضورؐ کی امتی ہوں ۲۲۴/۱ ص ۳۲۷
- آخر الامر فضلِ خداوندی سے ظاہر ہوا کہ یہ تمام شعبدے ظلال سے ہیں اور شبہ و مثال کی گرفتاری ہے مطلوبِ حقیقی ان سب سے وراء الوراء ہے ۴۲/۲ ص ۱۴۱

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک احمدؐ و محمدؐ کے اسرار و دقائق ۹۴/۳ ص ۲۸۰
- 〃 کی مدح و نعت ۴۴/۱ ص ۱۶۱
- 〃 اِس دنیا میں شبِ معراج میں حق تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوئے۔ ۲۷۲/۱ ص ۳۱۶ و ۹/۲ ص ۲۶ و ۵۱/۲ ص ۱۸۸
- 〃 شبِ معراج میں مع جسدِ عنصری تشریف لے گئے تھے ۱۳۵/۱ ص ۳۲۴
- 〃 کو دنیا میں رویت شبِ معراج میں ہوئی اور آپ کے کامل متبعین کو ظل کے پردے میں رویت ہوگی ۲۱۷/۱ ص ۱۰۵
- 〃 سب سے زیادہ (حق تعالیٰ کے قرب میں) منتہی تھے اسی لئے آپ کا افادہ سب سے زیادہ ہے ۲۱۶/۱ ص ۹۹
- 〃 حق تعالیٰ کے تمام اسمائی و صفاتی کمالات کے جامع ہیں اور آپ کی شریعت تمام سابقہ شریعتوں کی جامع ہے ۹۷/۱ ص ۲۳۷
- 〃 ایک بندے محدود اور متناہی ہیں اور حق تعالیٰ کی ذات غیر محدود و لامتناہی ہے ۹۵/۱ ص ۲۶۰
- 〃 اپنی علوِ شان کے باوجود ممکن ہی ہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۸۴
- 〃 سے کمال درجہ محبت کی علامت آپ کے دشمنوں سے بغض رکھنا ہے ۱۶۵/۱ ص ۳۶۶
- 〃 فقراءِ مہاجرین کے طفیل حق تعالیٰ سے فتح کی دعا کرتے تھے ۴۷/۱ ص ۲۲۶
- 〃 رحمتِ عالمیان ہیں ۶۴/۳ ص ۱۸۸
- 〃 کا بشریت سے ورا ہونا ۶۴/۳ ص ۱۸۸ آنحضرتؐ کے سایہ کی تحقیق ۱۰۰/۳ ص ۳۱۰
- 〃 کا شہود تعینات کے حجاب کے بغیر ہے اور دوسروں کا شہود تعینات کے حجاب میں ہے اسی طرح تجلیِ ذات آنحضرتؐ کا خاصہ ہے دوسروں کی تجلی پردۂ صفات میں ہے ۲۹۴/۱ ص ۴۲۵
- 〃 کا عملِ مبارک دو قسم کا ہے ایک عبادت کے طور پر دوسرا عرف و عادت کے طور پر اول کی مخالفت بدعت ہے دوسرے کی نہیں۔ ۲۳۱/۱ ص ۱۳۹

Marfat.com

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متابعت کے سات درجات اور ان کی تفصیل ۵۴/۲ ص ۱۹۱
- ، کی متابعت حق تعالیٰ کا محبوب بناتی ہے ۴۱/۱ ص ۱۵۴
- ، کی امت تمام امتوں سے بہتر ہے ۴۴/۱ ص ۱۶۴ و ۷۹/۱ ص ۲۳۸
- ، کی حقیقت کے ساتھ انطباق واتحاد کی وضاحت ۱۲۱/۳ ص ۳۶۷
- ، کی تشریف آوری کی بشارت کے لئے حضرت عیسیٰؑ کی تخصیص ۲۰۹/۱ ص ۷۹
- ، کی اتباع کی ترغیب ۷/۱ ص ۲۱۶ و ۴۰/۱ ص ۲۲۵ و ۱۱۴/۱ ص ۳۰۰ و ۱۶۵/۱ ص ۳۶۶ و ۱۸۴/۱ ص ۳۸
- ، کی اتباع ہی حق تعالیٰ کی اطاعت ہے ۴۰/۱ ص ۲۴۰ و ۱۵۲/۱ ص ۳۴۱
- ، کی حقیقت کے ساتھ اتحاد کی کیفیت ۱۲۱/۳ ص ۳۶۷
- ، کی صحبت کی برکات ۶۶/۱ ص ۲۰۷
- ، کی متابعت کی برکات وفضائل ۷۷/۱ ص ۲۳۳ و ۱۱۴/۱ ص ۳۰۰ و ۲۴۹/۱ ص ۱۷۸ و ۲۶۰/۱ ص ۲۳۳
- ، کی خصوصیات: محبوبیت، محبیت، محبت، حُب اور رضا ۷/۲ ص ۲۰ و ۱۳/۳ ص ۴۴
- ، کی عظمت وبزرگی ۱۰۰/۳ ص ۳۰۹
- ، کے فضائل ۴۱/۱ ص ۱۵۱ و ۴۴/۱ ص ۱۶۴ و ۱/۲ ص ۱ و ۷/۲ ص ۴۱ و ۱۲۲/۳ ص ۳۷۸ و ۳۸۰
- ، کے توسط سے فیض وبرکات اخذ کرنا ۱۲۱/۳ ص ۳۷۲
- ، کے توسط اور عدم توسط میں اختلاف ۱۲۱/۳ ص ۳۷۴
- ، کے کمالات کا اتباع حاصل ہونے میں علم وعمل کا کوئی دخل نہیں، ان کا حصول محض حق تعالیٰ کے فضل واحسان پر موقوف ہے ۵۴/۲ ص ۱۹۵
- ، کے دائمی حزن واندوہ کی وجہ ۱۲۲/۳ ص ۳۸۹
- ، کے تمام ارشادات وحی نہیں ہوتے تھے آیۃ کریمہ "وما ینطق عن الہویٰ" نطقِ قرآنی کے ساتھ مخصوص ہے اور "وشاورہم فی الامر" کے بموجب صحابہؓ کو گفتگو کی گنجائش تھی ۹۶/۲ ص ۳۱۰
- ، کے وصال کے بعد صحابہؓ کے قلوب کی کیفیت ۲۰۹/۱ ص ۸۰
- ، کے بعد کونسا زمانہ بہتر ہے ۲۰۹/۱ ص ۸۱
- ، کے ہزار سال بعد حضرت امام مہدی کا ظہور ہوگا ۲۳۴/۱ ص ۱۲۹ و ۲۰۹/۱ ص ۸۱

Marfat.com

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کبھی گمراہی پر جمع نہ ہوگی ۸۰/۱ ص ۲۴۴
- " نے فرمایا کہ عنقریب میری امت بھی تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائیگی سوائے فرقہ ناجیہ کے سب ناری ہونگے ۶۷/۲ ص ۲۲۶
- " نے فرمایا جو شخص میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف دیکھے گا ۶۷/۲ ص ۲۲۹
- " نے فرمایا کہ میری امت میں شرک اس چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے جو اندھیری رات میں کالے پتھر پر چلتی ہے ۴۱/۳ ص ۱۲۹
- " نے علامات قیامت سے متعلق جو کچھ فرمایا وہ سب حق ہے ۶۷/۲ ص ۲۳۹
- " نے بیعت کے وقت عورتوں کے ہاتھ تک کو نہیں چھوا۔ ۴۱/۳ ص ۱۲۹
- " مُرادیت و محبوبیت کے مقام پر فائز ہونے کے باوجود محبین و مریدین میں سے تھے ۱/۲ ص ۵۸
- " مجلس مولود سے خوش ہیں یا نہیں۔ ۲۷۳/۱ ص ۳۲۲
- اتباع سنت کی نیت سے دوپہر کا قیلولہ کروڑوں شب بیداریوں سے افضل ہے ۱۱۴/۱ ص ۳۰۰
- بقیہ طینت محمدی سے متعلق اسرار و دقائق ۱۰۰/۳ ص ۳۱۴
- تمام سعادتوں کا سرمایہ سنت کی پیروی میں ہے اور تمام فسادات کی جڑ شریعت کی مخالفت میں ہے ۱۱۴/۱ ص ۳۰۱
- جس طرح صورت کعبہ صورت محمدی کا مسجود ہے اسی طرح حقیقت کعبہ بھی حقیقت محمدی کا مسجود ہے۔ ۱۲۴/۳ ص ۲۰۲
- جمال محمدی کی عظمت و بزرگی ۱۰۰/۳ ص ۳۱۱
- حدیث قرطاس ۹۶/۲ ص ۲۰۸
- حدیث لِی مَعَ اللہِ وقت ۱۷۵/۱ ص ۲۸ و ۲۹۳ ص ۴۳۸
- حقیقت محمدی ۴/۲ ص ۱۷ و ۲۶۰/۱ ص ۲۱۳
- حقیقت محمدی سے اوپر ترقی ممکن نہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۸۴
- حقیقت محمدی سے مراد شان العلیم ہے ۲۰۹/۱ ص ۷۹
- حقیقت محمدی اپنے مقام سے عروج کر کے حقیقت کعبہ سے متحد ہوگئی ۲۶۰/۱ ص ۲۲۵
- دونوں جہان کی سعادت آنحضرت کی متابعت پر موقوف ہے ۴۵/۱ ص ۲۲۷
- طریق نبوت عقل و فکر سے بالا ہے ۳۶/۳ ص ۱۲۳

Marfat.com

- ظہورِ قرآنی، ظہورِ محمدی اور ظہورِ کعبہ کا منشا، ۱۰۰/۳ ص ۳۱۴
- کائنات کی پیدائش سے مقصود آنحضرتؐ ہیں۔ ۴۴/۱ صفحہ ۴۵
- کلمہ "قف یا محمدؐ" کی تشریح ۷۷/۳ ص ۲۲۴
- کلمۂ نفی لا الٰہ کو حضرتِ خلیلؑ نے پورا کیا اور کلمۂ اثبات الا اللہ آنحضرتؐ کی بعثت سے مکمل ہوا ۹/۲ ص ۴۶
- کمالاتِ نبوت ۲۶۰/۱ ص ۲۳۳ و ۲۶۸/۱ ص ۲۹۵ و ۵۰/۲ ص ۱۸۸
- کمالاتِ نبوت کے مقابلے میں کمالاتِ ولایت کی کوئی حقیقت نہیں ۲۶۱/۱ ص ۲۴۲ و ۶/۲ ص ۱۰۷
- کمالاتِ نبوت تک پہنچانے والے دو راستوں کا بیان ۳۰۱/۱ ص ۴۶۳
- کمالاتِ نبوت کا حصول محض حق تعالیٰ کے کرم پر موقوف ہے کسب و عمل کا کچھ دخل نہیں ۳۰۱/۱ ص ۴۶۵
- کمالاتِ نبوت دریائے محیط کا حکم رکھتے ہیں اور کمالاتِ ولایت ان کے مقابلے میں ایک حقیر قطرہ ہیں ۲۶۸/۱ ص ۲۹۸
- نبوت ولایت سے افضل ہے ۱۰۸/۱ ص ۲۹۳
- نبوت قربِ الٰہی جل شانہٗ سے عبارت ہے جس میں ظلیت کا شائبہ نہیں ۳۰۱/۱ ص ۴۶۳
- ولایتِ خاصۂ محمدیہ ۱۳۵/۱ ص ۳۲۳
- ولایتِ محمدیؐ اور ولایتِ احمدیؐ کے اسرار ۹۶/۳ ص ۲۸۶
- ولایتِ محمدیؐ اور ولایتِ خلیلیؑ کے تعینات ۹۴/۳ ص ۲۷۸
- ولایتِ محمدیؐ کے ولایتِ ابراہیمیؑ کے رنگ سے رنگین ہونے کا مطلب ۹۷/۲ ص ۲۱۸
- ولایتِ محمدیؐ، ولایتِ خلیلیؑ اور ولایتِ موسوی سے اسبق و اقرب ہے ۹۳/۳ ص ۲۷۵
- ہر کام میں آنحضرتؐ کی نافرمانی سے ممانعت ۴۱/۳ ص ۱۳۶
- ہزار سال کے بعد ولایتِ محمدی ولایتِ احمدیؐ کے ساتھ انجام پا گئی ۹۶/۳ ص ۲۸۷

Marfat.com

حضرات انبیاء علیہم السلام

- حضرت آدمؑ اول کی تخلیق و تحقیق ۵۸/۲ ص ۲۰۲
- حضرت نوح علیہ السلام پر ایذائیں ۱۳۲/۲ ص ۳۹۳
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اطمینانِ قلب طلب کرنے کا راز ۱۸۱/۱ ص ۳۵
- حضرت ابراہیمؑ خلیل کی خلّت کے اسرار ۸۸/۳ ص ۲۴۸
- حضرت یعقوبؑ کی حضرت یوسفؑ سے محبت کے عجیب و غریب اسرار ۱۰۱/۱ ص ۲۹۳
- حضرت یوسفؑ کے وجود کی پیدائش و حُسن اُخروی زندگی سے متعلق ہے ″ ص ۲۹۶
- حضرت الیاسؑ اور حضرت خضرؑ سے روحانی ملاقات ۲۸۲/۱ ص ۳۴۸
- حضرت موسیٰ کی وجہ سے جسقدر بچے قتل کئے گئے اُن کی قابلیت حضرت موسیٰؑ میں منتقل ہو گئی ۲۵۶/۱ ص ۲۰۰
- حضرت موسیٰؑ کا قبر میں نماز ادا کرنا ۱۶/۲ ص ۶۵
- حضرت عیسیٰؑ نزول کے بعد شریعتِ محمدیؐ کی پیروی کریں گے ۲۰۹/۱ ص ۸۰ و ۵۵/۲ ص ۲۰۰
- ہزار سال بعد کے دَور کی کیفیت اور حضرت عیسیٰؑ کے نزول سے متعلق تشریح ۲۰۹/۱ ص ۸۰
- اصالت اور تبعیت کے درمیان فرق ۲۶۸/۱ ص ۲۹۷
- انبیاءؑ اور اولیاءؒ پر کثرتِ مصائب کی وجہ ۹۹/۲ ص ۳۳۲
- انبیاءِ کرامؑ اپنے آپ کو لوگوں کی طرح بشر جانتے تھے ۶۳/۱ ص ۲۰۰
- انبیاءؑ بہت سے احکام میں عوام کی مانند زندگی بسر کرتے تھے ۲۷۲/۱ ص ۳۱۹
- انبیاءؑ بھی اسباب کی رعایت فرماتے تھے اور اپنے کام کو حق تعالیٰ کی طرف سے جانتے تھے ۲۶۶/۱ ص ۲۶۴
- انبیاءؑ تمام جہان کے لئے رحمت ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۶۸ و ۷/۲ ص ۵۶ و ۲۳/۲ ص ۷۶ و ۱۲۱/۳ ص ۳۷۱
- انبیاءؑ حق تعالیٰ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے آتے ہیں ۲۷/۲ ص ۲۳۸
- انبیاءؑ پر ایمان لانا ۷/۳ ص ۵۷
- انبیاءؑ، صحابہؓ اور اولیاءؒ کا ایمان ۲۷۲/۱ ص ۳۲۰

Marfat.com

- انبیاء علیہم السلام کا ایمان، اور صحابہؓ اور وہ اولیاء جو اُن سے ملحق ہیں اُن کا ایمان نے شہود کے بعد غیبت کے ساتھ قرار پایا ۲۷۲/۱ ص ۳۲۰
- انبیاءؑ کا باطن حق تعالیٰ کے ساتھ اور ان کا ظاہر مخلوق کے ساتھ ہوتا ہے ۹۵/۱ ص ۲۶۱
- انبیاءؑ کی دعائیں، عاجزی، حاجتمندی اور خوف و حزن کی وجہ سے تھیں ۷/۱ ص ۴۶
- انبیاءؑ کی شفاعت حق ہے ۶۷ ص ۲۳۹
- انبیاءؑ کی متابعت کی ترغیب ۱۹۱/۱ ص ۴۶
- انبیاءؑ کی مخلوق کی طرف توجہ (امرِ حق کی وجہ سے) عین حق تعالیٰ کی طرف توجہ ہے ۴۶/۲ ص ۱۷۴
- انبیاءؑ کے طفیل ایک عالم کو نجاتِ دائمی حاصل ہوئی ہے ۶۳/۱ ص ۲۰۰
- انبیاءؑ کے متبعین کمالِ متابعت اور فرطِ محبت کے باعث بلکہ محض حق تعالیٰ کی عنایت سے انبیاءؑ کے تمام کمالات جذب کر لیتے ہیں لیکن کسی نبی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے ۲۴۷/۱ ص ۱۷۶
- انبیاءؑ کے متبعین کو اُن کے کمالات سے بطریقِ تابعداری کچھ نہ کچھ حصہ ملتا ہے ۲۴۸/۱ ص ۱۷۵
- بعثتِ انبیاءؑ کی حکمت ۱۲۱/۳ ص ۳۷۱
- بعض افراد پر انبیاءؑ رشک کرتے ہیں ۱۲۲/۳ ص ۳۸۹
- تمام انبیاءؑ اصولِ دین میں متفق ہیں ۶۳/۱ ص ۲۰۰
- جو علم انبیائے کرام سے جاری ہے وہ دو قسم کا ہے ایک علمِ احکام اور دوسرا علمِ اسرار۔ ۲۶۸/۱ ص ۲۹۷
- رسولوں کے بھیجنے کے فوائد ۲۵۹/۱ ص ۲۰۵
- علماء انبیاءؑ کے وارث ہیں ۲۶۸/۱ ص ۲۹۷
- فرشتے حق تعالیٰ کے مکرم بندے اور مخلوق ہیں اُن سے گناہ سرزد نہیں ہوتا ہے ۶/۲ ص ۲۴۰
- فضلِ کُلّی خاص انبیاء علیہم السلام ہی کے لئے ہے ۱۰۰/۳ ص ۳۰۱
- کسی پیغمبر کے زیرِ قدم ہونے کا مطلب ۲۵۶/۱ ص ۲۰۰
- کسی جزئی میں غیر نبی کو نبی پر فضیلت ممکن ہے ۱۹۲/۲ ص ۴۹
- کمالاتِ نبوت کی سیر ۹۹/۲ ص ۲۴۲

Marfat.com

- کمالاتِ ولایت کی کمالاتِ نبوت کے مقابلے میں کچھ حیثیت نہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۷۶
- کوئی شخص خواہ کتنا ہی بڑا ہو کسی معمولی پیغمبر کے قدم تک نہیں پہنچ سکتا ۱۲۲/۳ ص ۳۷۹
- مقامِ نبوت کو مقامِ ولایت کے ساتھ ایسی نسبت ہے جیسی کہ غیر متناہی کو متناہی کے ساتھ ۲۶۰/۱ ص ۲۱۸
- منصبِ نبوت آنحضرت صلعم پر ختم ہو چکا ہے لیکن اُس منصب کے کمالات میں آپ کے تابعداروں کو بھی حصہ حاصل ہے اور امید ہے کہ اس دولت کو ہزار سال بعد امام مہدی رواج دیں گے ۲۶۰/۱ ص ۲۳۲
- حضرت مہدی کے ظہور کا وقت ۲۰۹/۱ ص ۸۱ و ۲۵۹/۱ ص ۲۰۱
- نبوت نزول کے مرتبہ میں کُلّی طور پر مخلوق کی طرف متوجہ ہے اور ولایت نزول کے مرتبہ میں مخلوق کی طرف متوجہ نہیں بلکہ اس کا باطن حق تعالیٰ کی طرف ہے اور ظاہر مخلوق کی طرف ۲۶۰/۱ ص ۲۱۹
- نبوت ولایت سے افضل ہے ۱۰۸/۱ ص ۲۹۳ و ۲۶۱/۱ ص ۲۴۲
- ولایتِ اولیاء کی انتہا ولایتِ انبیاء کی ابتدا ہے ۳/۲ ص ۲۸
- ہر اولوالعزم پیغمبر کے وصال کے بعد انبیائے کرام مبعوث ہوئے ۲۰۹/۱ ص ۸۱
- ہندوستان میں انبیاءؑ کی بعثت ۲۵۹/۱ ص ۲۰۶

Marfat.com

حضرات صحابۂ کرام علیہم الرضوان

- فضائلِ صحابہؓ ٣٢/١ ص ١٢٩ و ٥٨/١ ص ١٩٠ و ٢١٠/١ ص ٨٨ و ٩٦/٢ ص ٣٠٩، ٣١٤ و ٣١٥ و ٢٤/٣ ص ٨٩
- شیخینؓ کی فضیلت ٩٩/٢ ص ٣٢٨ و ١٧/٣ ص ٦٠، ٦١ و ٢٤/٣ ص ٨٧
- صحابہؓ کی بزرگی اور آپس میں رحمدلی ٢٤/٣ ص ٨٥
- خلفاءِ اربعہؓ کے فضائل ٢٥١/١ ص ١٨٠
- حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت ٥٩/١ ص ١٩٢ و ١٢٢/٣ ص ٣٨٢
- حضرت ابوبکرؓ کے ایمان کی تعریف ٢٥٦/١ ص ١٩٩
- حضرت ابوبکرؓ کی بیعت ٨٠/١ ص ٢٤٤ حضرت ابوبکرؓ کا جُبّہ ٢١/١ ص ٩٢
- حضرت ابوبکرؓ کے ایک قول کی تشریح ٢٦/١ ص ١٠٥ و ٢٤٨/١ ص ١٢١
- جو شخص اپنے آپ کو ابوبکرؓ سے افضل سمجھے وہ زندیق ہے ٢٠٢/١ ص ٦٧
- حضرت عمرؓ پر اعتراضات کے جوابات ٣٦/٢ ص ١٢١
- حضرت عثمانؓ کی خلافت پر صحابہؓ کا اجماع ٢٤/٣ ص ٨٨
- حضرت علیؓ حق پر تھے ٢٤/٣ ص ٨٩
- حضرت علیؓ کے تقیہ کا احتمال غلط ہے ٨٠/١ ص ٢٤٣
- خلفائے راشدینؓ کے درمیان افضلیت کی ترتیب خلافت کی ترتیب کے مطابق ہے ٢٦٦/١ ص ٢٨٤
- ائمہ اہلِ بیتؓ کا مقام ١١/١ ص ٥٩
- محبّتِ اہلِ بیتؓ کی فضیلت ٣٦/٢ ص ١٠٥
- اہلِ بیتؓ کے مناقب ٥٩/١ ص ١٩٢ و ٣٦/٢ ص ١٢٤
- حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے مناقب ٣٦/٢ ص ١٢٦
- حضرت عائشہ صدیقہؓ کے مناقب ٣٦/٢ ص ١١٦
- حضرت طلحہؓ و زبیرؓ کے مناقب ٣٦/٢ ص ١١٨

Marfat.com

- صحابہ کرامؓ کی خصوصیت ۳۱/۱ ص ۱۲۹ ۔ تمام صحابہؓ کی تعظیم کرنی چاہیے ۳۶/۲ ص ۱۰۹، ۱۱۰ و ۱۱۲
- صحابہ کرامؓ کی تعریف اور بد اندیش گروہ سے پرہیز کی ترغیب ۵۴/۱ ص ۱۸۶
- صحابہؓ کی پیروی کے بغیر آنحضرتؐ کی اتباع کا دعویٰ غلط ہے ۸۰/۱ ص ۲۴۰
- صحابہ کرامؓ پر طعن و تشنیع کرنے کی مذمت ۸۰/۱ ص ۲۴۰ و ۲۵۱/۱ ص ۱۸۸
- صحابہ کرامؓ کے درمیان جنگ و جدال ۲۷/۳ ص ۲۴۳
- صحابہ کرامؓ کے محاربات کو نیک نیتی پر محمول کرنا چاہیے ۵۴/۱ ص ۱۸۵ و ۵۹/۱ ص ۱۹۲
  ۲۶۶/۱ ص ۲۸۸ و ۱۷/۳ ص ۶۱ و ۲۴/۳ ص ۸۹
- اصولِ دین میں صحابہؓ کی متابعت لازم ہے ۸۰/۱ ص ۲۴۱
- امامت کی بحث فروعاتِ دین میں سے ہے اصولِ شریعت سے نہیں ۶۰/۲ ص ۲۲۱ و ۶۷/۲ ص ۲۴۲
- خلافت و امامت کی بحث اور روافض و خوارج ۳۶/۲ ص ۱۰۳
- شیخینؓ کی فضیلت کا عبدالرزاق شیعہ بھی قائل تھا ۳۶/۲ ص ۱۰۴
- کسی صحابی کو مطعون کرنا دین کو مطعون کرنا ہے ۸۰/۱ ص ۲۴۱
- صحابہ کرامؓ کا اختلاف اجتہاد اور حق بلند کرنے پر مبنی تھا ۸۰/۱ ص ۲۴۵
- حضرت معاویہؓ کی فضیلت ۵۸/۱ ص ۱۹۰ • امیر معاویہؓ مع اجاب خطا پر تھے لیکن ان کی خطا خطاءِ اجتہادی تھی ۲۵۱/۱ ص ۱۸۶
- حضرت معاویہؓ افضل ہیں یا حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ۶۶/۱ ص ۲۰۸ و ۲۰۷/۱ ص ۳۰۲
- حضرت وحشیؓ حضرت اویس قرنیؒ سے افضل ہیں ۵۸/۱ ص ۱۹۰ و ۶۶/۱ ص ۲۰۸ و ۲۰۲/۱ ص ۲۹۷
- جن صحابہؓ نے فتح مکہ سے قبل اور بعد اسلام کی خاطر مال خرچ کیا اور جہاد کیا ان کے لئے بہشت کی
  بشارت ہو گئی ان کے درجات کی عظمت کا کیا کہنا ۹۶/۲ ص ۳۱۳
- صحابہ کرامؓ تمام بنی آدم سے بہتر ہیں اس لئے کہ یہ امت خیر الامم ہے اور اس امت کے بہترین افراد صحابہؓ ہی ہیں ۹۶/۲ ص ۳۱۴
- اہلِ بیتؓ اور صحابہؓ سے متعلق ایک حقیقت ۳۶/۲ ص ۱۰۹
- چاروں خلفاءؓ کے مبادی تعینات، جہات کے اختلاف کی وجہ سے اجمالی اور تفصیلی
  طور پر صفت العلم ہیں ۲۵۱/۱ ص ۱۸۱
- حضرت فاطمہؓ اور امام حسنؓ و امام حسینؓ بھی اسی مقام میں حضرت امیرؓ کے شریک ہیں ۲۵۱/۱ ص ۱۸۶

Marfat.com

حضرات اولیاءِ عظام علیہ الرحمۃ

- امام ابو حنیفہؒ کی مثال حضرت عیسیٰؑ کے مانند ہے ۵۵/۲ ص ۲۰۰ ۔ امام اعظمؒ کا قول ۳۶/۲ ص ۱۲۵ و ۲۱۲ ص ۲۹۶
- امام ابو حنیفہؒ سنت کی پیروی میں سب سے پیش پیش ہیں ۵۵/۲ ص ۲۰۱
- امام ابو حنیفہؒ فقہ کے بانی ہیں اور تمام فقہاء نے تین حصے فقہ کے اُن کے لئے مسلّم رکھے ہیں اور چوتھے حصے میں باقی دوسرے فقہا اُن کے ساتھ شریک ہیں ۵۵/۲ ص ۲۰۲
- امام ابو یوسفؒ کے لئے درجۂ اجتہاد پر پہنچنے کے بعد امام اعظمؒ کی تقلید کرنا خطا ہے ۳۶/۲ ص ۱۲۰
- امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ جس خون سے حق تعالیٰ نے ہمارے ہاتھوں کو پاک رکھا ہمیں چاہئے کہ اس سے اپنی زبان کو پاک رکھیں ۹/۲ ص ۲۴۵ و ۲۱/۱ ص ۸۹ و ۲۵/۱ ص ۱۵۱ و ۹۶/۲ ص ۳۱۸
- امامت، قطب ارشاد، قطب مدار اور قطب الاقطاب کا بیان ۲۵۶/۱ ص ۱۹۸
- اولیاء کی محبت دنیا و آخرت کی سعادتوں کا سرمایہ ہے اور احکام شرعیہ کے بجالانے اور باطنی اطمینان حاصل کرنے کی توفیق اُس محبت کے ثمرات ہیں ۲۳۵ ص ۱۵۷
- اولیاء کے بارے میں بدگمانی کرنا نقصان کا باعث ہے ۱۶/۱ ص ۷۸
- اولیاء کے بعض کشف کیوں غلط ہوتے ہیں ۲۱۷ ص ۱۰۱ و ۱۰۴
- جس نے اولیاء کو پہچان لیا اس نے حق تعالیٰ کو پہچان لیا اور جب تک حق تعالیٰ کو نہ پہچانا اُن کو نہ پہچانا ۲۸۷/۱ ص ۲۶۴
- اہل اللہ فنا و بقا کے بعد جو کچھ دیکھتے ہیں اپنی ذات میں دیکھتے ہیں ۳۰/۱ ص ۱۱۵
- بابا فرید شکر گنجؒ کا اپنے صاحبزادے کے انتقال پر سگ بچہ مرگیا اس کو پھینک دو فرمانا ۱۲۲/۱ ص ۳۲
- شیخ بسطامیؒ اور شیخ جنیدؒ کے اقوال کی حقیقت ۱۰/۲ ص ۴۷
- خواجہ حسن بصریؒ اور حبیب عجمیؒ سے متعلق اسباب کے وسیلے اور غیر وسیلے کا بیان ۲۱۶/۱ ص ۹۸
- خطائے کشفی اور خطائے اجتہادی کا حکم ۳۱/۱ ص ۱۲۲
- ولی کو اپنی ولایت کا علم ہونا ضروری نہیں ۲۱۶/۱ ص ۹۹

Marfat.com

- اولیاء کرام پر اور خصوصاً مرشد پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے ۷۸/۱ ص ۲۳۷
- اولیاء کرام جو کچھ کرتے ہیں رضائے حق کے لئے کرتے ہیں ۵۹/۱ ص ۱۹۳
- اولیاء کی محبت جو ان کی معرفت پر مترتب ہوتی ہے وہ حق تعالیٰ کی بڑی نعمتوں میں سے ہے ۱۰۶/۲ ص ۱۲۰
- اولیاء علوم و معارف سے مشرف ہیں لیکن امام مہدیؑ میں یہ علوم بدرجہ کمال ہوں گے ۳۱/۱ ص ۱۲۹
- ائمہ اثنا عشر کی بزرگی ۱۲۳/۲ ص ۴۰ • غوث الاعظمؒ کی برتری ۱۲۳/۱ ص ۴۰۰
- غوث الاعظمؒ کے کثرتِ کرامات ۲۱۶/۱ ص ۹۸
- غوث الاعظم کے ایک ارشاد کی وضاحت ۲۹۲/۱ ص ۴۳۸
- غوث اور قطب کے مناصب ۲۶۰/۱ ص ۲۳۱
- قطب، غوث اور خلیفہ کے معنی ۲۵۶/۱ ص ۱۹۸ • قطبِ ارشاد ۲۶۰/۱ ص ۲۳۷
- کرامت اور استدراج کے فرق کو جاننے کی نسبت شرعی احکامات کا جاننا زیادہ ضروری ہے ۱۰۷/۱ ص ۲۸۹
- مقامِ قطبیت و مرتبۂ فردیت ۴/۲ ص ۴۲
- ولایتِ خاصہ کی بعض خصوصیات ۱۳۵/۱ ص ۳۲۳ و ۶۰/۳ ص ۱۲۶
- ولایتِ ظلی اور ولایتِ اصلی کے درمیان تفاوت ۳/۲ ص ۲۹
- ولایت کا آخری مرتبہ مقامِ عبدیت میں ہے ۳۰/۱ ص ۱۱۸
- ولایت کا اعلیٰ درجہ آنحضرتﷺ کی اتباع میں ہے ۲۱/۱ ص ۹۱
- ولایت کی تین قسمیں ۳۰۲/۱ ص ۴۶۶

Marfat.com

حضرت شیخ محی الدین ابنِ عربی قدس سرہ

- شیخ ابنِ عربیؒ اور حضرت مجددؒ کا نظریہ متصادم نہیں ۱۱/۱ ص ۶۳
- " اور حضرت مجددؒ کے درمیان فرق ۶۷/۳ ص ۱۹۳
- " اور ان کے متبعین کا مذہب ۱/۲ ص ۲۰
- " کا مقولہ ۸/۳ ص ۲۳۶
- " کی عظمتِ شان ۷۷/۳ ص ۲۲۳ و ۸۹/۳ ص ۲۶۰ و ۷۷/۳ ص ۲۳۴
- " کے نزدیک تکوینِ عالم کی حقیقت ۵۸/۳ ص ۱۷۲ و ۶۰/۳ ص ۱۷۶
- " کے نظریہ کا ردّ و قبول ۷۷/۳ ص ۲۲۲
- " کے کلام کی شرح ۷۴/۳ ص ۲۰۸
- " کے متعلق بہت عمدہ فیصلہ ۷۵/۳ ص ۲۱۶
- " مقبولین میں سے نظر آتے ہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۶۲
- اِس زمانے میں بھی بہت لوگ توحیدِ وجودی کو اپنا شعار بنائے ہوئے ہیں ۴۳/۱ ص ۱۵۸
- ان عبارتوں کا جواب جو توحیدِ وجودی پر دلالت کرتی ہیں ۳۱/۱ ص ۱۲۵
- انا الحق سے کیا مراد ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۵۸
- بعض مشائخ کے اقوال جو شریعت کے خلاف معلوم ہوتے ہیں ۴۳/۱ ص ۱۵۷
- توحیدِ وجودی کا ظہور ۱۱/۱ ص ۶۳ و ۳۱/۱ ص ۱۲۱
- توحیدِ وجودی کے دقائق ۸۹/۳ ص ۲۶۱
- توحیدِ وجودی کہنے کے اسباب ۳۱/۱ ص ۱۲۴
- توحیدِ وجودی و شہودی کا بیان ۱۳/۱ ص ۶۹ و ۱۲/۱ ص ۷۳ و ۳۱/۱ صفحات ۱۲۱ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵
  ۴۳/۱ ص ۱۵۶ و ۲۷۲/۱ ص ۳۰۹ و ۲۹۱/۱ ص ۴۲۴
- توحیدِ وجودی والوں پر تعجب ۳۱/۱ ص ۱۲۲
- توحیدِ وجودی والوں کے لئے ایک مثال ۳۱/۱ ص ۱۲۳
- توحیدِ وجودی والوں کو عین الیقین سے کچھ حصہ حاصل نہیں ۴۳/۱ ص ۱۵۷

Marfat.com

- حضرت خواجہ باقی باللہ بھی کچھ عرصہ تک توحیدِ وجودی کا مشرب رکھتے تھے ۴۳/۱ ص ۱۶۰
- جو وحدت الوجود مقبول رہا وہ کشف کی وجہ سے تھا ۳۱/۱ ص ۱۲۶
- جو کچھ آفاق وانفس میں مشاہدہ ہوتا ہے وہ سب حق تعالیٰ کی نشانیاں ہیں ۳۱/۱ ص ۱۲۵
- حق تعالیٰ کی رویت کی نفی میں شیخ ابن عربیؒ معتزلہ اور فلاسفہ سے کم نہیں ۹۰/۳ ص ۲۷۶
- فتوحاتِ مکیہ کی ایک حدیث کی وضاحت کہ "حق تعالیٰ نے ایک لاکھ آدم پیدا کئے ۵۸/۲ ص ۲۱۰
- وحدت الوجود سے متعلق مزید وضاحت ۸/۱ ص ۵۰ و ۳۱/۱ ص ۱۲۶ و ۲۶۶/۱ ص ۲۶۳
- ہمہ اوست اور ہمہ از اوست کا بیان ۲۷/۲ ص ۹۰ و ۴۴/۲ ص ۱۵۷
- ہمہ از اوست کا پلہ ہمہ اوست سے بھاری ہے ۱۳/۱ ص ۶۹
- ہم کو نص درکار ہے فص نہیں ۱۰۰/۱ ص ۲۷۶ و ۱۳/۱ ص ۳۱۹

- مسئلہ رویت میں شیخ ابن عربی کا مذہب
- حضرت مجددؒ بھی بچپن میں توحید وجودی کے معتقد تھے ۱۶۰/۱ ص ۳۵۵
- حضرت مجددؒ کو بچپن میں توحید وجودی کے طریق پر سیر واقع ہوئی تھی ۲۷۳/۱ ص ۳۱۰
- توحیدِ وجودی کے ظہور کی حقیقت ۳۱/۱ ص ۱۲۱

Marfat.com

حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ

- حضرت مجدد الف ثانیؒ کی پیدائش کا مقصد ۶/۲ ص ۳۸۰
- 〃 〃 کی ولادت کے اسرار ۹۵/۳ ص ۲۸۳
- 〃 〃 کا حرمین شریفین کی زیارت کا ارادہ ۲۳۳/۱ ص ۱۴۲
- 〃 〃 کا حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہ کی خدمت میں حاضر ہونا ۲۶۶/۱ ص ۲۵۲
- حضرت مجددؒ نے طریقہ نقشبندیہ میں "الف وبا" کا سبق اور اندراج النہایت فی البدایت کی دولت حضرت خواجہ باقی باللہؒ سے حاصل کی ۲۶۶/۱ ص ۲۵۲
- حضرت مجددؒ کی دوران سلوک کی بعض کیفیات ۴/۱ ص ۷ و ۵/۱ ص ۲۴ و ۱۶/۱ ص ۴۷ و ۱۸/۱ ص ۸۱
- 〃 کو آنحضرتؐ اور دیگر انبیاء و اولیاء کے مقامات کا مشہود ہونا۔ ۱/۱ ص ۳۵ و ۳۶
- ابرار سے مراد ۲۶/۱ ص ۱۰۵ • ابرار کو شوق ہوتا ہے مقربین کو نہیں ۲۶/۱ ص ۱۰۵
- استخارہ کا حکم ۲/۱ ص ۳۷ • استطاعت مع الفعل ۹/۱ ص ۵۰
- اسم ظاہر کی تجلیات کا ظہور ۱/۱ ص ۳۳ • آرزوؤں کا ہجوم ۲۷/۱ ص ۱۰۱
- اظہار عاجزی ۹/۱ ص ۵۲ و ۱۱/۱ ص ۵۹ • بیخودی
- پرانے کپڑوں کی صورت میں اپنا تعین نظر آنا ۴/۱ ص ۱۷
- تکمیل و ارشاد کا مقام ۱۶/۱ ص ۷۷ • تبلیغ و ارشاد کو پسند کرنے کی وجہ ۱۱/۱ ص ۶۳
- تلوین و تمکین کے حصول کے بعد حیرت کے سوا کچھ نہیں ۱۸/۱ ص ۸۰
- توجہ کے اثرات ۱۱/۱ ص ۶۴
- جذبہ میں محبوبیت کے معنی کا ظہور ۹/۱ ص ۵۹
- جذبہ وسلوک کی حقیقت ۱۵/۱ ص ۷۵
- جمالی اور جلالی صفات کے ساتھ تربیت ۶/۱ ص ۴۴
- جواہر خمسہ ۳۴/۱ ص ۱۳۸ • جمع الجمع

Marfat.com

• حضوری کی نگہداشت ۷/۱ ص ۴۹ • خواجہ صاحبؒ کی نسبتِ خاصہ ۳۲/۱ ص ۱۲۸

• دعائیہ جملے ۵۳/۱ ص ۱۷۹ • دیدِ قصور ۱/۱ ص ۳۴ و ۵۳/۲ ص ۱۹۰

• رگِ فاروقی کا جوش میں آنا ۱۰/۱ ص ۱۷۶

• روح و نفس میں جامعیت ۱۵/۱ ص ۷۴

• سکر و صحو ۶/۱ ص ۴۶

• سیرِ الی اللہ ۱۱/۱ ص ۶۰ • سیر فی اللہ ۲/۱ ص ۳۸

• شرکِ خفی کی کئی دقیق اقسام سے نجات ۱۲/۱ ص ۷۱

• صعود و عروج کا معاملہ ۱۵/۱ ص ۷۴ • صفاتِ سبعہ

• عالمِ صعود و بقا کی سیر ۲/۱ ص ۳۷ • صفاتِ کلیہ وجوبیہ کا ظہور ۱۲/۱ ص ۷۰

• عجیب و غریب مشاہدات ۷/۱ ص ۴۷ و ۸/۱ ص ۴۹ و ۲/۱ ص ۳۸

• عرش پر عروج ۱/۱ ص ۳۵ • عروج کا بار بار ہونا ۱/۱ ص ۳۶

• عروج و نزول سے متعلق ۶/۱ ص ۴۴ و ۱۴/۱ ص ۷۹ و ۴۶/۱ ص ۱۷۴ و ۴۶/۳ ص ۱۴۷ و ۲/۱ ص ۳۸

• عزیزِ متوفی سے متعلق ۱۵/۱ ص ۷۵ و ۷۶ و ۱۴/۱ ص ۷۹ • غلبۂ احدیت ۱۱/۱ ص ۶۶

• فنا و بقا کا ظہور ۱۲/۱ ص ۶۷ • فنا و بقا کی حقیقت ۱۵/۱ ص ۷۵

• قضا و قدر کے راز پر آگاہی ۱۸/۱ ص ۸۲

• مخدوم زادہ کلاں اور ایک عزیز کا حال ۱۸/۱ ص ۸۷

• حضرت مجددؒ میں محبوبیت کے معنی ۱۴/۱ ص ۷۳ • مراتبِ سہ گانہ ولایت ۱۸/۱ ص ۸۱

• مراد ہونے کے باوجود بھی بہت منزلیں طے کرنی ہوتی ہیں ۱۶/۱ ص ۷۷

• مرتبۂ فردیت ۴/۱ ص ۴۲ • مرتبۂ فرق بعد الجمع ۱۶/۱ ص ۷۷

• مرتبۂ وجوب کا ظہور ۱۲/۱ ص ۷۰ • مطالعۂ کتب کا حال ۱۱/۱ ص ۶۳

• مقامِ تکمیل و رضا ۱۱/۱ ص ۶۱ • مقامِ جذبہ ۲/۱ ص ۳۸

• مقامِ حق الیقین، علم الیقین اور عین الیقین ۶/۱ ص ۴۴ و ۱۸/۱ ص ۸۰

• مقامِ صدیقیت مقاماتِ بقا میں سے ہے ۱۹/۱ ص ۹۲ و ۴۱/۱ ص ۱۵۲

Marfat.com

- مقامِ عبدیت ۹/۱ ص ۵۹ • مقامِ فرق و مقامِ جمع ۱۶/۱ ص ۷۸
- مقامِ قطبیت ۴/۱ ص ۳۲ • مقامِ قلب کے علوم کی تحقیق ۵/۱ ص ۷۵
- مقامِ محبوبیت ۱۱/۱ ص ۶۱ • مقامات عالیہ میں عبور ۱۱/۱ ص ۶۱
- مقامِ نبوت کے اوپر کوئی مقام نہیں ۱۸/۱ ص ۸۱
- موت کی خواہش کا پیدا ہونا ۴۲/۱ ص ۷۷ • حضرت مجددؒ کا گوشہ نشینی اختیار کرنا ۱۲۰/۳ ص ۳۶۵ ۳
- وجوب و وجود سے متعلق معرفتِ شریفہ ۳/۲ ص ۳۳
- وحدت ۱۱/۱ ص ۶۶ • وصول الی اللہ کا طریقہ ۶۲/۲ ص ۱۹۸
- ہبوط و نزول ۵/۱ ص ۴۲ و ۹۱/۲ ص ۲۹۲ • ہر جذبہ میں محبوبیت کے معنی ۹/۱ ص ۵۶
- حضرت خواجہ صاحب کی خدمت میں بعض احباب کے حالات

ملا قاسم علی + ص ۳۶ و ۱۱/۱ ص ۶۷ و ۴۲/۱ ص ۷۲

میر سید شاہ حسین ۳/۱ ص ۳۹ و ۱۱/۱ ص ۶۵ و ۱۵/۱ ص ۷۵ و ۱۸/۱ ص ۸۷

خواجہ برہان ۵/۱ ص ۴۳ شیخ اللہ بخش ۱/۱ ص ۵۸

شیخ نور ۱۱/۱ ص ۶۲ و ۴۲/۱ ص ۷۳ و ۱۸/۱ ص ۸۷

میاں جعفر ۱۱/۱ ص ۶۵ میاں شیخی ۱۱/۱ ص ۶۵ شیخ عیسیٰ ۱۱/۱ ص ۶۵

شیخ کمال، شیخ ناگوری، شیخ مزمل، خواجہ ضیاء الدین محمد، ابن مولانا شیر محمد ۱۱/۱ ص ۶۵

شیخ طٰہٰ، ملا مودود، عبدالرحمن، ملا عبدالہادی ۴۲/۱ ص ۷۲ و ۷۳

مخدوم زادہ محمد صادق ۱۸/۱ ص ۸۷ ایک جوان ۱۸/۱ ص ۸۷

- حضرت خواجہ باقی باللہؒ کی رحلت کا رنج و افسوس ۴۵/۲ ص ۱۶۵
- حضرت مجددؒ کا حضرت خواجہؒ کے عرس پر دہلی جانا ۳۳/۱ ۲۳۳ ص ۱۴۱
- حضرت مجدد الف ثانیؒ کی خصوصیات ۴/۲ ص ۳۵
- الف ثانی کا تعین اور خصوصیات ۲۳۴/۱ ص ۱۵۶ و ۲۶۱/۱ ص ۲۴۱ و ۳۰۱/۱ ص ۲۶۶
- علوم و معارف ابر بہاری کی طرح برس رہے ہیں ۱۲/۱ ص ۸۳

Marfat.com

- حضرت مجددؒ جن علوم سے ممتاز ہیں اُن کا بیشتر حصہ تحریر ہوا اور دوسرا حصہ جو اسرار و دقائق پر مشتمل ہے اس کا ذرا سا حصہ بھی اظہار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ علوم مشکوٰۃ نبوت سے اقتباس کئے ہوئے ہیں اور ملائکہ اعلیٰ بھی اس دولت میں شریک ہیں ۲۶۷/۱ ص ۲۹۵
- حضرت مجددؒ کے کلام میں وہ اشارے ہیں جن کو خواص یا کملا خص الخواص بھی کم سمجھ سکتے ہیں ۲۲۱/۱ ص ۱۱۴
- وہ معاملات جو ان ولایتوں سے وابستہ ہیں اگر اشارے کے طور پر بھی ان کا اظہار کر دیا جائے تو نرخرہ کاٹ دیا جائے اور حلق ذبح کر دیا جائے ۹۵/۳ ص ۲۸۴ و ۱۱۰/۳ ص ۳۱۷
- حضرت مجددؒ فرماتے ہیں کہ ہمارا کلام اشارات و رموز اور بشارات کے ایسے خزانے ہیں کہ جو کوئی حُسنِ ظن کے ساتھ اُن پر یقین کرے تو نفع بخش ثمرات حاصل کر سکتا ہے ۲۲/۲ ص ۴۲ و ۳۱۱/۱ ص ۴۹۰
- حضرت مجددؒ کے معارفِ الہامیہ کی بڑی نشانی یہ ہے کہ وہ علومِ شرعیہ کے مطابق ہیں ۱۰۲/۱ ص ۲۹۱
- ان احوال و معارف کے علاوہ بھی کچھ کمالات ایسے ہیں جن کے سامنے یہ احوال و معارف دریائے محیط کے قطرہ کی حیثیت رکھتے ہیں ۴۲/۲ ص ۱۴۳
- امید ہے کہ یہ معارف الہاماتِ رحمانی سے ہوں گے جن میں شیطانی وسلوس کا شائبہ نہیں ۲۳۴/۱ ص ۱۵۷
- رموز و اشارات پر اعتراض کرنا مناسب نہیں، نورِ ایمان چاہئے تاکہ ان کو سمجھ سکیں ۳۳/۲ ص ۲۹
- قیومیت سے متعلق ۴۷/۲ ص ۲۶۸ و ۹۷/۲ ص ۲۳۰ و ۸۰/۳ ص ۲۳۹ و ۲۰۴/۱ ص ۳۲۲
- حضرت مجددؒ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اجازت نامہ ۱۰۶/۳ ص ۳۲۴
- خواب کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مجددؒ کا باپ بیٹے کی طرح رہنا ۱۰۶/۳ ص ۳۲۴
- حضرت مجددؒ نے نعمت کے شکریے میں خوشی کی مجلس قائم کی ۱۰۶/۳ ص ۳۲۶
- حضرت مجددؒ کا والہانہ انداز میں حق تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ۸۷/۳ ص ۲۴۷
- مکتوباتِ شریفہ کی اہمیت و افادیت ۲۳۴/۱ ص ۱۵۷ و ۲۳۷/۱ ص ۱۶۱
- حضرت مجددؒ کا اظہارِ عاجزی و انکساری ۹/۱ ص ۵۴
- دیدِ نقص و دیدِ قصور کی فضیلت ۹/۱ ص ۵۵ و ۱۱/۱ ص ۵۹ و ۲۲۲/۱ ص ۱۲۳
- وہ بعض معارف جو "توحیدِ وجودی" کی قسم سے ہیں جب اُن کی اصل حقیقت واضح ہو گئی تو حضرت مجددؒ کا ان پر نادم ہونا اور استغفار کرنا ۲۶/۱ ص ۲۱۹

Marfat.com

- رسالہ مبدا و معاد میں انبیا علیہم السلام کی افضلیت سے متعلق جو کچھ لکھا گیا وہ کشف و الہام سے کر
  جو ظنی ہے اس لئے اس پر نادم ہوں اور توبہ کرتا ہوں ۲۰۹/۱ ص۸۳
- حضرت مجددؒ کے تمام علوم کی مقبولیت کا الہام ـ دیباچہ دفتر سوم ص۱۹ و ۲۰
- 〃 〃 کے ہر سہ دفاتر کے تاریخی نام 〃 〃
- مکتوبات کے دفتر اول کو تین سو تیرہ ۳۱۳ مکتوب پر ختم کرنے کی ہدایت کیونکہ یہ عدد پیغمبرانِ مرسل
  اور اصحابِ بدرؓ کی تعداد کے موافق ہے ۳۱۳/۱ ص۲۹۷
- ایک کثیر البرکت رسالہ جو آنحضرتؐ کی بارگاہ میں مقبول ہوا ۱۶/۱ ص۲۷
- صدیاں گذر جانے کے بعد کسی کو اس نسبت سے شرف بخشتے ہیں ۶/۱ ص۴۵
- بڑے امراض اور سختیوں کے دور کرنے میں حق تعالیٰ کی رضامندی ۷/۱ ص۴۸
- حضرت مجددؒ کا اپنے نیک اعمال میں خرابیاں دیکھنا ۲۲۲/۱ ص۱۲۳
- حضرت مجددؒ کا اپنا پیراہن عطا کرنا ۱۹۶/۱ ص۳۶۹
- حضرت مجددؒ کی خواجہ خاوند سے ملاقات اور ان کی گفتگو پر اظہارِ تعجب ۱۸۰/۱ ص۳۲
- قابلیت و استعداد بھی حق تعالیٰ کی مخلوق ہے ۱۱/۱ ص۶۸
- دوستوں سے گلہ و شکوہ ۵۶/۳ ص۱۶۷
- جن لوگوں سے تکلیف پہنچی ہے ان کے خلاف کوئی غصہ نہیں ۱۱/۱ ص۶۴
- جو لوگ آزار کے درپے ہیں ان سے دشمنی نہ کریں اور سینے کی تنگی دور کر کے ان کے لئے دعا کریں ۱۵/۳ ص۴۵
- وہ ہمت (دعا) جو بلا و مصیبت کے دفع کرنے کے لئے ہو عارف سے مسلوب ہے 〃 〃
- شیخ اللہ داد کے متعلق ایک غلط فہمی اور اس کا ازالہ ۳۲/۱ ص۱۳۱
- مخلص دوستوں کی لغزشیں سب معاف ہیں ۲۳۹/۱ ص۱۶۳
- شیخ اللہ داد کی جانشینی وغیرہ کی وضاحت ۳۲/۱ ص۱۳۱
- بعض نسبتوں کے سلب ہونے کا بیان 〃 ص۱۳۲
- ہمارا طریقہ بعینہٖ خواجہ صاحبؒ کا طریقہ ہے جو کہ صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے ۲۲۹/۱ ص۱۳۵
- حضرت خواجۂ کے صاحبزادگان کی سلوک طے کرانے کی خدمت کے لئے تیار ہوں 〃 ص۱۳۶

Marfat.com

- شیخ بسطامیؒ اور شیخ جنیدؒ کے اقوال کی تحقیق ۱۲/۲ ص ۴۷
- شیخ روز بہانؒ باقلی کے کلام کی شرح ۸۹/۱ ص ۲۵۸
- شیخ شہاب الدینؒ کے قول کی شرح ۱۱۸/۲ ص ۳۵۶
- شیخ عبدالکبیر یمنی کے قول پر رگِ فاروقی کا جوش میں آنا ۱۰۰/۱ ص ۲۷۶ و ۱۵/۲ ص ۶۴
- شیخ یحیٰی منیریؒ کے کلام کی وضاحت ۳۳/۳ ص ۱۱۵

حضرات مخدوم زادوں سے متعلق

- مخدوم زادہ خواجہ محمد صادقؒ کے لئے اعلیٰ درجات کی بشارت ۲۳۶/۱ ص ۱۵۸، و ۲۴۴/۱ ص ۱۷۱
- اس مقام (سرہند) کو میرے فرزند محمد صادق کی ولایت میں داخل کر دیا گیا۔ ۲۴۴/۱ ص ۱۷۶
- خواجہ محمد صادق اور خواجہ محمد فرخ و محمد عیسٰی (صاحبزادگان) کے بعض مناقب ۳۰۶/۱ ص ۴۷۹
- خواجہ محمد صادقؒ کے تین مکتوبات۔ دفتر اول کا آخری حصہ ص ۵۰۸ تا ص ۵۱۰
- خواجہ محمد سعیدؒ اور خواجہ محمد معصوم کے لئے بشارت ۲۳۶/۱ ص ۱۵۹
- خواجہ محمد معصوم کے لئے خلعتِ قیومیت کی بشارت ۱۰۴/۳ ص ۳۲۲

احباب سے متعلق

- مولانا احمد برکی کی خوبیاں ۲۷۴/۱ ص ۳۲۸ و ۲۷۵/۱ ص ۳۲۹
- مولانا احمد برکی کی وفات پر تعزیت اور ایصالِ ثواب کی ترغیب ۶۱/۲ ص ۲۲۲
- شیخ تاج کی بزرگی ۶۱/۱ ص ۱۹۸
- میرزا حسام الدین احمد کا اشتیاقِ حرمین شریفین ۱۱۵/۳ ص ۳۴۹
- مولانا حسن کو مولانا احمد برکی کے حلقہ کا سردار بنانا ۶۱/۲ ص ۲۲۳
- ملا حسن کشمیری کے احسان کا شکریہ ۲۷۹/۱ ص ۳۴۲
- عبدالرحیم خان خاناں کی تعریف ۶۲/۳ ص ۲۲۶
- شیخ عبدالحی کی خوبیاں ۸۵/۲ ص ۲۸۶، ۲۸۷ و ۵۰/۳ ص ۱۸۷
- شیخ عبدالوہاب کے لئے دعا اور تعریف ۵۶/۱ ص ۱۸۷
- شیخ زید کی تعریف ۴۵/۱ ص ۱۶۶، ۱۶۹ و ۵۴/۱ ص ۱۸۴

Marfat.com

- میر محب اللہ کی خوبیاں ۴/۲ ص ۲۷
- مولانا محمد صدیق کے لئے ولایتِ خاصہ کی بشارت ۲۴۱/۱ ص ۱۶۶
- میر محمد نعمان کی خوبیاں ۶۲/۲ ص ۲۳۶ و ۲۴۶/۱ ص ۱۷۳
- مولانا محمد ہاشم کشمی سے اظہار محبت اور بشارت ۴۲/۲ ص ۱۶۶
- میر مومن بلخی اور وہاں کے اکابرین کے فیوض و برکات ۹۹/۳ ص ۱۹۱
- میاں شیخ کی تعریف ۶۱/۱ ص ۱۹۸ • شیخ نور محمد کی خوبیاں ۵۰/۲ ص ۱۸۷
- بعض اہل حاجات کے اسماء جن کی سفارش فرمائی

شیخ ابوالحسن ۱۹/۱ ص ۸۸	• سید ابراہیم ۶۹/۱ ص ۲۱۳
مولانا اسحٰق ۹۶/۱ ص ۲۶۴	• شیخ اللہ بخش ۹۷/۱ ص ۲۶۶
ایک صالح آدمی ۷۶/۱ ص ۲۳۲	• ایک ضرورت مند ۶۷/۱ ص ۲۰۹
حافظ حامد ۹۰/۲ ص ۲۹۱	• مولانا حامد ۴۷/۱ ص ۱۷۴
میاں پیر کمال ۶۳/۱ ص ۲۰۲	• میاں سیدن ۸۰/۱ ص ۲۴۵
شیخ سلطان مرحوم کے صاحبزادگان ۲۵/۱ ص ۱۰۳	• میر سید احمد ۵۶/۱ ص ۱۸۷
میاں شیخ ابوالخیر ۸۰/۱ ص ۲۴۵	• شیخ حبیب اللہ سرہندی ۲۰/۱ ص ۸۸
شیخ زکریا ۳۴/۱ ص ۶۰ و ۵۰/۱ ص ۱۷۷ و ۷۲/۱ ص ۲۱۷	• شاہ حسن ۷۸/۱ ص ۲۳۷
شیخ شاہ محمد حافظ ۱۹/۱ ص ۸۸	• شیخ عبدالغنی ۵۷/۱ ص ۱۸۸
شیخ عبداللہ صوفی ۸۶/۱ ص ۲۵۴	• میاں عبداللہ ۱۰۸/۱ ص ۲۹۳
شیخ عبدالفتاح حافظ ۱۱۱/۱ ص ۲۹۷	• میاں عبدالرحیم " "
شیخ عبدالمومن ۲۳۲/۱ ص ۱۴۱	• مولانا عبدالغفور ۸/۲ ص ۴۳
سید عبدالباقی ۶۴/۲ ص ۲۲۸	• حاجی محمد " "
مولانا محمد فاضل ۱۸۵/۱ ص ۳۹	• صاحبزادگان محمد صالح ۱۷۷/۱ ص ۳۰
محمد عارف ۸۰/۱ ص ۲۴۵	• محمد قاسم ۸۷/۲ ص ۲۸۰
مولانا محمد حافظ ۴۱/۱ ص ۱۵۴	• میاں مظفر ۴۲/۲ ص ۱۵۵ • ملا عمر ۷۸/۱ ص ۲۳۷

Marfat.com

بادشاہ اور قید خانہ سے متعلق

- اچھے اور بُرے بادشاہ کے اثرات ۴۷/۱ ص ۱۷۲
- بحالتِ قید صاحبزادوں کی جدائی کے غم کا اظہار ۸۲/۳ ص ۲۴۱
- 〃 ترقیٔ درجات کی بشارت 〃
- باپ کی محبت کا تقاضا ۱۰۳/۳ ص ۳۲۱
- تیمور بادشاہ کی خوبیاں ۹۳/۲ ص ۲۹۷
- سلطانِ وقت کا شریعت کے موافق انتظام ۹۲/۲ ص ۲۹۷
- بادشاہِ جہانگیر کا حنفی مذہب ہونا قابلِ شکر ہے ۲۵۱/۱ ص ۱۹۲
- لشکر کے دورانِ قیام پر صبر و اطمینان کا اظہار ۲۷/۳ ص ۲۰۳ و ۵/۴ ص ۳۳۳
- لشکر کی برکات ۵۶/۳ ص ۱۶۷ و ۸۳/۳ ص ۲۴۲
- قید خانے میں بھی راضی برضا ۵/۳ ص ۴۴ ۔ حویلی، سرائے، باغ وغیرہ ضبط ہو گئے پرواہ نہیں حق تعالیٰ کی مرضیات کے علاوہ کوئی آرزو نہیں ۶۴/۱ ص ۵
- بادشاہی محفل میں تبلیغِ دین ۴۳/۳ ص ۱۳۹
- بادشاہی مجلس میں تشریف لے جانا ۱۰۶/۳ ص ۳۲۴
- لشکر کی ہمراہی سے خلاصی ۱۰۵/۳ ص ۳۲۴
- بادشاہ کے نام ایک مکتوب اور لشکرِ غزا پر لشکرِ دعا کی فوقیت ۴۷/۳ ص ۱۴۸
- بادشاہِ وقت سے متعلق نصائح ۶۷/۲ ص ۲۴۷ و ص ۲۵۰

پند و نصائح

اگرچہ ہر مکتوب میں کچھ نہ کچھ نصیحت موجود ہے لیکن جن مکاتیب میں کئی نصیحتیں درج ہیں ان کا حوالہ پیشِ خدمت ہے :۔

۱۵۷/۱ ص ۳۴۸ و ۱۷۱/۱ ص ۳۷۷ و ۵۷/۱ ص ۱۸۸

۱۴/۲ ص ۶۰ و ۶۱/۲ ص ۲۲۲

۱۸/۳ ص ۶۹ و ۳۴/۳ ص ۱۱۹ و ۴۱/۳ ص ۱۳۱ و ۸۵/۳ ص ۲۴۴

Marfat.com

عبادات وادعیہ

- کلمۂ طیبہ کے فضائل ٤٣/١ ص ١٦٥ و ٤٧/١ ص ١٢٥، ٢٦/٢ ص ١٦٩، ١٢/٢ ص ٤٠ و ١٣/٣ ص ٤٢
- کلمۂ طیبہ کے اسرار ٤/٢ ص ٢٦١
- کلمۂ طیبہ کی تکرار سے ایمان کو تازہ کرنا چاہیے ٣٧/١ ص ٢٢٣ و ٤٧/١ ص ٢٣٩
- کلمۂ طیبہ کے دو مقام ہیں نفی و اثبات۔ پھر نفی و اثبات میں سے بھی ہر ایک کے دو اعتبار ہیں ٣١/١ ص ٢٤
- کلمۂ طیبہ کی اسقدر تکرار کریں کہ دید و دانش میں کوئی چیز باقی نہ رہے ٢٤/١ ص ١٦٥
- استخارہ کی اہمیت ٢/١ ص ٣٧ و ١٦/١ ص ٧٧ و ٣٩/١ ص ١٦٤
- استغفار کی حقیقت ٩/١ ص ٥٤ ۔ استغفار بہت کرنا چاہیے ١٠٨/٣ ص ٣٢٧
- آدابِ وضو ٢٦٦/١ ص ٢٨٩ ۔ وضو کا مستعمل پانی نجاستِ غلیظہ ہے ٢٩/١ ص ١١٣
- کلماتِ اذان کے معانی ٣٠٣/١ ص ٤٧٤
- نماز کی فضیلت ١٣٧/١ ص ٢٦٦، ٢٦١/١ ص ٢٣٨ و ٢٦٣/١ ص ٢٤٠ و ٢٠/٢ ص ٤٠
- نماز کے بعض معانی و اسرار ٣٠٢/١ ص ٤٧٥ و ٣٠٥/١ ص ٤٧٧
- نماز کے تعدیلِ ارکان کی اہمیت ٦٩/٢ ص ٢٥٥
- نماز ادا کرنے کا طریقہ ٢٦٦/١ ص ٢٩٠ ۔ اشارہ سبابہ کی تحقیق ٣١٢/١ ص ٤٩٢
- نمازِ فرض کی اہمیت اور سنن و مستحبات کی رعایت ٢٩/١ ص ١١١
- نماز باجماعت کی اہمیت ٢٩/١ ص ١١١ و ٣٤/١ ص ٢٢٣ و ٨٥/١ ص ٢٥٠ و ٩٦/١ ص ٢٦٢
- نمازِ تراویح سنتِ مؤکدہ ہے ٤٥/١ ص ١٦٩
- نمازِ تحیۃ الوضو ٤/١ ص ٤٧ ۔ نمازِ عشاء کو آخر شب میں ادا کرنا مکروہ ہے ٢٩/١ ص ١١٢
- نمازِ تہجد کی تاکید ٢٩/١ ص ١١٢، ٣٧/١ ص ٢٢٣، ٦٩/٢ ص ٢٥٨ و ١٧/٣ ص ٦٢
- نمازِ تہجد جماعت کے ساتھ ادا کرنا مکروہ ہے ١٣١/١ ص ٣٢٠
- نمازِ نفل باجماعت ادا کرنے کی ممانعت ٢٦/١ ص ٢٢٨ و ٢٨٨/١ ص ٢٩٣
- نمازِ نفل کی فرائض کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں ٢٦٠/١ ص ٢٢٧

Marfat.com

- مرتبہ حقیقتِ صلوٰۃ ۳/۷ ص ۲۲۳ • پانچوں وقت کی نماز کے بعد تسبیح ۲/۱۷ ص ۶۴
- صورتِ نماز اور حقیقتِ نماز کا فرق ۲/۴۲ ص ۱۹۳ • نماز میں چوری ۳/۴۱ ص ۱۳۲ و ۲/۱۹ ص ۵۵
- سجدہ کی حقیقت ۱/۲۹ ص ۱۱۱ • سجدۂ تعظیمی
- سنتوں میں اکثر چاروں قُل کی تلاوت کرنی چاہیے ۲/۱۶ ص ۶۲
- مسئلہ رفع یدین اور عدم رفع یدین کی احادیث ۱/۳۱۲ ص ۴۹۶
- تکبیرِ اولیٰ، رکوع اور سجدے کی تسبیح، تحمید، تکبیر اور تہلیل کے اسرار ۱/۳۰۵ ص ۴۷۶
- نماز کے اسرار کا بیان اور مبتدی، عامی اور منتہی کی نماز کے درمیان فرق " ص ۴۷۷
- میر نعمان صاحب! اگر آپ کو نماز سیکھنے کا شوق ہے تو کچھ دن کے لئے یہاں آجاؤ ۱/۲۶۱ ص ۴۴۲
- زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید ۳/۱۷ ص ۶۴
- زکوٰۃ کا ایک دام دینا سونے کے پہاڑ صدقہ کرنے سے بہتر ہے ۱/۲۹ ص ۱۱۲
- زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے ۱/۱۶۵ ص ۳۶۷ • زکوٰۃ ادا کرنے کا آسان طریقہ ۲/۴۷ ص ۲۲۳
- چرنے والے جانوروں پر اور بڑھنے والے مالوں پر زکوٰۃ ۱/۷۳ ص ۲۱۴ و ۲/۷۳ ص ۲۱۶ و ۱/۱۱۴ ص ۳۰۰
- رمضان کے فضائل ۲/۴۰ ص ۰ و ۱/۴۵ ص ۱۶۷
- رمضان کے روزوں کی ادائیگی کی تاکید ۲/۱۷ ص ۶۵
- رمضان کی قرآن کے ساتھ مناسبت ۱/۱۶۲ ص ۳۵۸
- کھجور سے روزہ افطار کرنا ۱/۱۶۲ ص ۳۵۹
- افطار میں جلدی اور سحری میں دیر کرنے کی وجہ ۲/۴۴ ص ۱۱ و ۱/۴۵ ص ۱۶۸
- حج کی تاکید ۲/۱۷ ص ۶۵ • حج کا شوق ۲/۷۴ ص ۲۶۳، ۲۶۴
- حج کے لئے استطاعت کا ہونا شرط ہے ۱/۱۲۴ ص ۲۱۰
- حج کی استطاعت کے باوجود راستہ کا پُر امن ہونا شرط ہے ۱/۲۵۰ ص ۱۸۰
- حج فرض ہو چکا ہے لیکن کعبۂ معظمہ تک پہنچنا نظر نہیں آتا ۲/۷۴ ص ۲۶۴
- اگر فرض فوت ہوتا ہو تو نفلی حج بھی لا یعنی ہے ۱/۱۲۳ ص ۲۰۹
- فرض کو چھوڑ کر نفل میں مشغول ہونا لایعنی میں داخل ہے خواہ وہ حج ہی کیوں نہ ہو ۱/۱۲۳ ص ۲۰۹

Marfat.com

• دعائیہ جملے ۱/۵۲ ص ۱۷۹ • ذکر بھی اعوذ سے شروع کریں ۳/۲۵ ص ۹۳

• درود شریف پر ذکر کی فضیلت ۲/۵ ص ۲۰۷ • اسرارِ دعا ۳/۴۷ ص ۱۴۹

• افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ ۲/۹ ص ۴۴

• اوراد و وظائف ۲/۳۲ ص ۹۷ • جنات سے محفوظ رہنے کا طریقہ ۱/۱۴ ص ۲۷

• خوفناک مواقع پر پڑھنے کے اوراد ۲/۶۹ ص ۲۵۹ و ۳/۱۷ ص ۶۳ و ۶۴

• صبح و شام پڑھنے کی دعا ۳/۱۷ ص ۶۴

• کعبۂ معظمہ کی فضیلت ۳/۱۲۴ ص ۴۰۳

• حقیقتِ کعبہ کا مبدأ و منشا وہ مرتبہ ہے جو شیونات و صفات سے برتر ہے ۱/۲۸۴ ص ۱۹۶

• جس طرح صورتِ کعبہ صورتِ محمدی کا مسجود الیہ ہے اسی طرح حقیقتِ کعبہ حقیقتِ محمدی کا مسجود الیہ ہے ۳/۱۲۴ ص ۴۰۳

• مدینۂ منورہ میں روضۂ متبرکہ کی زمین بزرگ تر ہے یا مکۂ معظمہ کی ۱/۳۱۲ ص ۴۹۲

• قرآن مجید کی بلندی شان ۳/۱۰۰ ص ۳۰۴

• مرتبۂ حقیقتِ قرآن مجید ۲/۹۹ ص ۲۲۳ • قرآن مجید حق تعالیٰ کا کلام ہے ۲/۶۷ ص ۲۳۶

• قرآن مجید کے حروفِ مقطعات کے اسرار و دقائق ۱/۳۱۱ ص ۴۹۰

• قرآن مجید کی ہر ایک آیت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ۳/۱۱۸ ص ۳۵۵

• قرآن مجید کی تفسیر فلاسفہ کے مذاق کے مطابق نہ کی جائے ۳/۱۰۱ ص ۳۱۸

• قرآن مجید تمام احکامِ شرعیہ کا جامع ہے ۲/۵۵ ص ۱۹۷

• قرآن مجید کی آیاتِ محکمات و متشابہات ۱/۲۷۶ ص ۳۳۱

• حقیقتِ قرآن کا منشا صفتِ کلام ہے جو صفاتِ ثمانیہ میں سے ایک صفت ہے ۱/۲۵۴ ص ۱۹۶

• قرآن مجید جمع کرنے کی تحقیق ۱/۸۰ ص ۲۴۴

• ظہورِ قرآنی، ظہورِ محمدی اور ظہورِ کعبہ کا منشا ۳/۱۰۰ ص ۳۱۴

• متشابہاتِ قرآنی کی تاویل کا علم ۲/۳۵ ص ۱۰۲

• تلاوتِ قرآن متوسط حال والوں کے لئے اور نمازِ نوافل منتہی حضرات کے حال کے مناسب ہے ۱/۲۴۲ ص ۱۶۷

• بعض آیاتِ قرآنی کے سمجھنے اور نہ سمجھنے کے نتائج ۲/۲۹ ص ۱۰۵

Marfat.com

- بہت سے قرآن کریم پڑھنے والے ایسے ہیں کہ خود قرآن کریم ان پر لعنت کرتا ہے اور بہت سے روزے دار ایسے ہیں کہ ان کو سوائے بھوک پیاس کے کچھ حاصل نہیں ۵/۳ ص ۱۹۰
- جس طرح تنزیہی کمالات کو کلمہ "سبحان اللہ" میں حروف و آواز کے لباس میں پوشیدہ کر دیا گیا ہے اسی طرح بہشت میں ان کمالات کو درخت کی صورت میں ظاہر فرمائیں گے ۳۰۲/۱ ص ۴۷۲
- آیۂ کریمہ اللہ نور السموات والارض کی کشفی تاویل ۱۱/۲ ص ۵۰
- آیۂ کریمہ ان فی ذلک لذکریٰ کے معنی اور تحقیق ۱۱۷/۳ ص ۳۵۱
- مقام قاب قوسین او ادنیٰ کے بعض اسرار ۶۴/۳ ص ۱۸۶ و ۱۱۱/۳ ص ۳۳۳ و ۱۲۲/۳ ص ۳۹۱۔
- حدیث شریف ان اللہ خلق آدم علی صورتہ ۱۴۷/۱ ص ۲۸۸ و ۴۷/۲ ص ۲۶۷
- حدیث شریف اختلافِ امتی رحمۃ ۳۶/۲
- حدیث لی مع اللہ وقت ۹۹/۱ ص ۲۷۵ و ۱۷۵/۱ ص ۲۸ و ۴/۲ ص ۲۱
- من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کے معنی ۲۳۴/۱ ص ۱۵۰
- سبحان اللہ وبحمدہ کے فضائل ۳۰۷/۱ ص ۴۸۲ و ۳۰۸/۱ ص ۴۸۴
- سمیع وبصیر کی تشریح ۱۴/۱ ص ۸۳
- متشابہات کی تاویل کا علم ۳۵/۲ ص ۱۰۲
- قرآن کریم، نفل نماز، اور تسبیح وغیرہ کا ثواب، ماں باپ، استاد وغیرہ کو بخشنا چاہئے کیونکہ اس سے دوسروں کو بھی نفع پہنچتا ہے اور خود کو بھی ۷۷/۲ ص ۲۷۸۔
- نماز سے متعلق تین اہم مکتوبات دفتر اول نمبر ۲۶۰، ۲۶۱ و ۲۶۲
- اکثر لوگ نوافل کو بڑی احتیاط سے ادا کرتے ہیں اور فرائض کو بے احتیاطی سے ۸۲/۲ ص ۲۸۴
- رسم و عادت کے طور پر نماز پڑھنے والے اور روزہ رکھنے والے اگرچہ بہت ہیں لیکن وہ پرہیزگار جو حدودِ شرعیہ کی حفاظت کریں بہت کم ہیں ۸۱/۲ ص ۲۸۳

Marfat.com

متفرق مضامین

(الف)

- آج کا کام کل پر ڈالنے اور تاخیر کی گنجائش نہیں ہے ۹۶/۱ ص ۲۶۲ و ۱۳۴/۱ ص ۳۲۳
- آخرت پر ایمان لانا بھی حق تعالیٰ پر ایمان کی طرح ضروریاتِ اسلام میں سے ہے ۱۷/۳ ص ۵۸ و ص ۶۵
- آخرت کا گھر مقامِ رضا ہے اور دنیا کا گھر حق تعالیٰ کے غضب کی جگہ ہے ۱۰۰/۳ ص ۲۹۴
- آفاق وانفس کی سیر کے بعد حق تعالیٰ کی اقربیت میں سیر ہے ۳۳/۳ ص ۲۹
- آفاق وانفس میں افعال وصفات کے ظلال کی تجلیات ہیں نہ کہ نفسِ افعال وصفات ۳۴/۲ ص ۳۰
- اب توبہ وانابت کا وقت ہے اور دنیا سے قطع تعلق کیونکہ اب فتنوں کے ورود کا زمانہ ہے ۶۸/۲ ص ۲۵۴
- ابرار ومقربین کی خصوصیات ۲۴/۱ ص ۱۰۲
- ابلیس کے فارغ بیٹھنے کی وجہ ۵۳/۱ ص ۱۸۳ و ۲۱۴/۱ ص ۹۳
- اتباعِ شریعت اور شیخ کے ساتھ محبت واخلاص کی تاکید ۳۰/۲ ص ۹۴
- اتباعِ سنت کی ترغیب اور بدعت سے اجتناب کی تاکید ۲۳/۲ ص ۸۰
- اتباعِ سنت کی نیت سے دوپہر کا سونا کروڑوں شب بیداریوں سے بہتر ہے ۱۴۱/۲ ص ۲۰۰
- اتباعِ شریعت کی ترغیب اور اس کی برکات ۴۷/۱ ص ۲۲۷ و ۷۰/۲ ص ۲۵۹ و ۵۴/۳ ص ۱۶۵
- اپنی مراد کا چاہنا حق تعالیٰ کی مراد کو رد کرنا ہے اور اپنے مولیٰ سے مقابلہ کرنا ہے ۲/۳ ص ۲۴
- اپنی مرادوں سے دست بردار ہو کر حق تعالیٰ کی مراد بن جا ۲۷/۳ ص ۹۹
- اپنے آپ کو مومن برحق جاننا چاہیے ۱۷/۳ ص ۶۰
- اپنے احوال کو شیخ کی خدمت میں اظہار کرنے کی ترغیب ۲۲۳/۱ ص ۱۲۵
- اپنے احوال کو ناقص مشائخ کے سامنے ظاہر نہ کریں کہیں وہ ابتدا کو انتہا نہ سمجھ لے جس کی وجہ سے آپ کمال کے زعم میں گرفتار ہو جائیں ۲۳۰/۱ ص ۱۳۷
- اپنے ارادوں کو حق تعالیٰ کی مراد کے تابع کر کے لطف اندوز ہونا چاہیے ۵۹/۳ ص ۱۷۵
- اپنے باطن کو خواجگانِ نقشبندیہ کی نسبت سے معمور رکھنا چاہیے ۳۷/۱ ص ۱۴۴

Marfat.com

- اپنے ظاہر کو روشن شریعت کے ساتھ آراستہ رکھنا چاہیے ۹۳/۱ ص ۲۴۷
- اپنے عقائد کو اہلِ سنت و جماعت کے عقائد کے مطابق درست کریں ۶۷/۲ ص ۲۳۳
- اپنے اہل و عیال کی رضامندی کے لئے خود کو مصیبت میں ڈالنا اور آخرت کا عذاب مول لینا عقلمندی کے خلاف ہے ۲۲۶/۱ ص ۱۳۱
- اجازت دینے کا مطلب یہ ہے کہ ایک جماعت کو گمراہی کے بھنور سے نکال کر حق تعالیٰ کی طرف رہنمائی کریں اور خود بھی طالبوں کے ساتھ ذکر میں مشغول رہیں ۲۱۷/۱ ص ۱۰۵
- اجتہاد میں اختلاف کی گنجائش ہے ۵۵/۲ ص ۱۹۹
- احکامِ شرعیہ کے اثبات میں صرف کتاب و سنت ہی کا اعتبار ہے ۵۵/۲ ص ۲۰۳
- احکامِ شرعیہ کی تبلیغ کی ترغیب ۴۹/۱ ص ۱۷۶، و ۱۹۳/۱ ص ۵۲، و ۶/۲ ص ۲۲۰ و ۴۱/۳ ص ۱۳۶
- احکامِ شرعیہ میں آسانی اور سہولت ہے ۱۹۱/۱ ص ۴۷
- احوال و مواجید عالمِ امر کا حصہ ہیں اور ان کے احوال کا علم عالمِ خلق میں ہے ۲۸۷/۱ ص ۳۴۵
- احوال سے مقصود حق تعالیٰ کے ساتھ گرفتاری ہے اور احوال کی تلوینات کا کچھ اعتبار نہیں ۱۲۷/۱ ص ۳۱۸
- احیائے دین کی ترغیب ۴۷/۱ ص ۱۲۳، و ۵۱/۱ ص ۱۷۵ و ۸۱/۱ ص ۲۴۶ و ۱۰۵/۳ ص ۳۲۳
- احیائے سنت کا شوق ۳۷/۱ ص ۱۴۳
- اخلاص کا حکم ۳۸/۱ ص ۱۴۷
- اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے کا طریقہ ۴۷/۱ ص ۲۲۲
- اخلاص کے مقام کا حاصل ہونا رضا کے مرتبہ تک پہنچنے پر موقوف ہے ۳۶/۱ ص ۱۴۲
- ادب کی ایک عمدہ مثال ۲۹۲/۱ ص ۴۳۳
- اربابِ جمعیت کی معیت کی ترغیب ۱۲۰/۱ ص ۳۰۷ و ۶۹/۳ ص ۱۹۸ و ۷۰/۳ ص ۱۹۹
- ارکانِ اسلام پر ایمان لانا ۱۷/۲ ص ۶۰
- ارکانِ اسلام کی ترغیب و تاکید ۴۳/۱ ص ۲۲۲، ۱۷/۳ ص ۶۲
- ارکانِ خمسہ اسلامی کی تشریح و اہمیت ۶۷/۲ ص ۲۴۶
- ارواحِ موتیٰ کے لئے صدقہ کرنا ۲۸/۳ ص ۱۰۲

Marfat.com

- اس بدنصیب گروہ کی مذمت کرنا جائز ہے جو اہل اللہ پر اعتراض کرے ۱۳۹/۱ ص ۳۲۹
- اسباب سے اجتناب کرنا توکل کے منافی نہیں جیسا کہ عام طور پر لوگوں کا گمان ہے ۲۶۶/۱ ص ۳۶۵
- اس جماعت پر افسوس جو اکابرین کے حلقے میں داخل ہوئی پھر بلا وجہ اُن سے قطع تعلق کر لیا ۲۰۲/۱ ص ۶۶
- اس جماعت کی مذمت جس کو اس راہ میں جو کچھ میسر آجائے اسی کو حاصلِ مقصد خیال کر کے خود کو کامل گمان کر لیتی ہے ۲۸۷/۱ ص ۳۶۸
- اس شریعت میں سابقہ امتوں اور مقرب فرشتوں کے اعمال کا خلاصہ ہے ۷۹/۱ ص ۲۳۸
- اسلام کی باتیں بادشاہ کے گوش گذار کرنے کی ترغیب ۶۷/۲ ص ۲۳۳
- اسلام کی غربت پر افسوس اور احیائے دین کی ترغیب ۸۱/۱ ص ۲۴۶ و ۴۵/۲ ص ۳۰۵ و ۹۲/۲ ص ۲۹۶
- اسمِ ظاہر اور اسمِ باطن کی سیر ۲۶/۱ ص ۲۱۴
- اصحابِ یمین، اصحابِ شمال اور سابقین حضرات کا بیان ۳۹/۲ ص ۱۳۲
- اصل میں سیر در سیر ۹۹/۲ ص ۳۴۱
- اصولِ دین میں تمام صحابہؓ کی اتباع لازم ہے ۸۰/۱ ص ۲۴۳
- اطمینانِ قلب صرف حق تعالیٰ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے ۹۲/۱ ص ۲۵۷
- اظہارِ حق میں ایک گونہ تلخی ہوتی ہے ۶۷/۱ ص ۲۰۹
- اعتقادی اور عملی بازوؤں کے حاصل ہونے کے بعد صوفیہ عالیہ نقشبندیہ کا سلوک ضروری ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۹۱
- اعتماد کے لائق صرف کتاب و سنت، علماء کا اجماع اور مجتہدین کا اجتہاد ہے ۲۱۲/۱ ص ۱۰۴
- اعلیٰ درجے کے مقام کی کیفیات ۹۹/۲ ص ۳۲۷ و ۱۰۸/۳ ص ۳۲۷
- اعمالِ صالحہ سے مراد ۳۰/۳ ص ۷۵
- اعیانِ ثابتہ سے مراد اور حقائقِ ممکنہ کا بیان ۳۴/۲ ص ۱۲۵
- اغنیاء پر فقراء کو فوقیت ۳۸/۳ ص ۱۲۶
- اغیار کے میل جول سے پرہیز کرنا ضروری ہے ۱۲۲/۲ ص ۳۰۹
- اکابرین کے نزدیک عالم کی اپنے صانع کے ساتھ سوائے مخلوقیت اور مظہریت کے اور کوئی نسبت ثابت نہیں ۱۲۵/۲ ص ۳۱۱
- اکابرِ طریقت بعض مریدوں کو قبل از وقت کسی مصلحت سے ایک طرح کی اجازت دے دیتے ہیں ۲۲۶/۱ ص ۱۲۸

Marfat.com

- اکثر حضرات اپنی نہایت کو حق تعالیٰ کا وصول جانتے ہیں اور بعض حق تعالیٰ کے ظلال و ظہورات کو حق تعالیٰ جانتے ہیں بلکہ ہر ایک کی نہایت ان کے زعم میں حق تعالیٰ ہے ۴۳/۲ ص ۱۵۵
- اکلِ حلال کی تاکید ۶۹/۲ ص ۲۵۸
- اگر آنحضرتؐ کا کامل درجے اتباع حاصل ہو جائے تو آپ کی ولایت تک پہنچنا ممکن ہے ۷۷/۱ ص ۲۳۴
- اگر بفرضِ محال ہزار سال عبادت میں گذریں اور سخت مجاہدات کئے جائیں لیکن شریعت کے مطابق نہ ہوں تو ان کی قیمت جو برابر بھی نہیں ۱۹۱/۱ ص ۴۷
- اگر دنیا میں درد و الم نہ ہوتا تو اس کی قیمت جو برابر بھی نہ ہوتی ۶۴/۱ ص ۲۰۴
- اگر قول و فعل میں کوئی بات شریعت کے خلاف ظاہر ہو تو اپنی خرابی جاننا چاہئے ۲۴۰/۱ ص ۱۶۶
- اگر کوئی وصیت کرے کہ میرا مال عقلمند آدمی کو دیا جائے تو زاہد کو دیدیا جائے ۲۱۵/۱ ص ۹۶
- آلام و مصائب بظاہر تلخ ہیں لیکن باطن میں روح کیلئے لذت بخش ہیں ۱۵۹/۱ ص ۳۵۰
- القائے شیطانی سے کوئی شخص محفوظ نہیں ۷۲/۱ ص ۲۸۸
- امتِ مسلمہ تمام امتوں سے افضل ہے ۴۴/۱ ص ۱۶۴
- امت کے متقی لوگ تکلفات سے بری ہیں ۶۸/۱ ص ۲۱۰
- امراء کی صحبت سے پرہیز اور فقراء کی صحبت کی ترغیب ۱۳۲/۱ ص ۳۲۱
- ان اعمالِ صالحہ کا بیان جن کے ساتھ آیاتِ قرآنی میں بہشت کا وعدہ ہے ۳۰۴/۱ ص ۴۷۵
- اندراج النہایت فی البدایت کی تحقیق ۴۳/۲ ص ۱۵۱
- انسان اپنے مولیٰ تعالیٰ کے حکم کا محکوم اور غلام ہے ۳۷/۱ ص ۲۲۰
- انسان اور اس کے قلب کی جامعیت ۹۵/۱ ص ۲۵۹
- انسان پر لازم ہے کہ صحیح عقائد کے بعد آنحضرتؐ کی اتباع، شرائع و احکام کا علم پھر تصوف میں قدم رکھے ۱۳/۲ ص ۵۸
- انسان جبتک پراگندہ متعلقات سے آلودہ رہتا ہے محبوبِ حقیقی سے محروم رہتا ہے ۴۲/۱ ص ۱۵۴
- انسان جس طرح باطنی جمعیت کا محتاج ہے اسی طرح ظاہری جمعیت کا بھی محتاج ہے ۴۵/۱ ص ۱۶۶
- انسان حرام کاموں سے اسوقت تک نہیں بچ سکتا جبتک کہ فضول مباحات سے پرہیز نہ کرے ۲۸۶/۱ ص ۳۶۶

Marfat.com

• انسان خواہ کتنا ہی بڑا ولی ہو جائے لیکن معمولی پیغمبر کے قدم تک نہیں پہنچ سکتا ۱۲۲/۱ ص ۳۷۹
•
• انسان عالمِ خلق اور عالمِ امر کا جامع ہے ۳۰۲/۱ ص ۴۸۴ و ۳۷/۲ ص ۲۶۴
• انسان کا جو مقصود ہوتا ہے اسی کی طرف توجہ لگی رہتی ہے ۱۳/۳ ص ۲۹
• انسان کا قلب عالمِ خلق اور عالمِ امر کے درمیان برزخ ہے ۳۴/۱ ص ۱۳۸
• انسانِ کامل کی خصوصیات ۱۲/۲ ص ۵۷
• انسانِ کامل اور انسانِ ناقص کے درمیان فرق ۳۰/۳ ص ۱۰۷
• انسانِ کامل ہی کے لئے مرتبہ خلافت وقیومیت شایاں ہے ۴۷/۲ ص ۲۶۷ و ۸۰/۳ ص ۲۳۸
• انسان کامل کے تعینات ۳۷/۲ ص ۲۶۴
• انسان کو اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے ۱۵۴/۱ ص ۲۴۳
• انسان کی جامعیت اور اس مقام کے بعض پوشیدہ اسرار ۲۷۷/۱ ص ۲۱۳ و ۳۱۰/۱ ص ۴۸۷ و ۱۱/۳ ص ۳۸
• انسان کی احدیتِ مجردہ کے مظہر ہونے کا بیان ۱/۲ ص ۵۴۵
• انسان کی حالت کا تغیر وتبدل ۲۰۱/۱ ص ۲۹۲ و ۱۲۹/۱ ص ۳۱۷
• انسان مدنی الطبع پیدا کیا گیا ہے اور اپنے تمدن میں بنی نوعِ انسان کا محتاج ہے ۶۲/۲ ص ۴
• انسان میں جو کچھ کمالات خلیفہ بننے کا راز وغیرہ ہیں سب مرتبہ وجوب تعالیٰ وتقدس سے
مستفاد ہیں ۳۱۰/۱ ص ۴۸۷
• انسان میں ۲ دو چیزیں ایسی ہیں جو عرش میں بھی نہیں ایک "جزوِ ارضی" اور دوسری "ہیئتِ وحدانی" ۱۱/۲ ص ۵۴
• انسان، نادانی کے باعث اپنے ظاہری امراض کے ازالہ کی فکر میں لگا رہتا ہے اور
باطنی امراض کے علاج سے غافل ہے ۲۱۹/۱ ص ۱۰۶
• انسان نیک اعمال کی وجہ سے مخلوقات میں سب سے بہتر اور بداعمالیوں کی وجہ سے سب سے بدتر ہے
۲۷/۱ ص ۲۱۴ و ۱۲۹/۱ ص ۳۱۷
• اولاد کو قتل کرنا حرام ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۵ • اویسی کہنے کا مطلب ۱۲۱/۳ ص ۳۷۴
• اہل اللہ پر طعن کرنا خسارہ کا باعث ہے ۱۱۸/۱ ص ۳۰۴

Marfat.com

- اہل اللہ کی ایک دوسرے پر فضیلت اپنی اپنی استعداد کے اعتبار سے ہے ۲۰۹/۱ ص ۲۸
- اہلِ سکر "مقامِ ولایت" کے مناسب ہیں اور اہلِ صحو "مقامِ نبوت" کے ۲۲/۱ ص ۹۵
- اہلِ سنت وجماعت کا اہلِ بیتؓ اور صحابہ کرامؓ سے متعلق مسلک ۳۶/۲ ص ۱۰۷
- اہلِ سنت وجماعت کے مطابق معتقدات کی ترغیب ۹۱/۱ ص ۲۵۶ و ۱۱۲/۱ ص ۲۹۷ و ۱۹۳/۱ ص ۵۰
- اہلِ کرم کا شیوہ ایثار و قربانی ہے ۱۹۷/۱ ص ۵۸
- آئندہ کے لئے امید رکھنا مذموم ہے ۴۵/۱ ص ۱۶۹
- ایصالِ ثواب کا بہترین طریقہ ۲۸/۳ ص ۱۰۴
- ایک اہم راز ۲۱/۲ ص ۴۳
- ایک خطیب کی مذمت جس نے عیدین کے خطبہ میں خلفائے راشدین کے نام کو ترک کیا ۱۵/۲ ص ۶۱
- ایک سالک تیس (۳۰) سال تک روح کو خدا سمجھ کر اس کی پرستش کرتا رہا ۲۵۳/۱ ص ۱۹۵
- ایک غلط فہمی اور اس کا ازالہ ۲۴/۱ ص ۱۳۱
- ایک واقعہ کی تعبیر ۲۲/۱ ص ۹۱
- ایمانِ استدلالی اور ایمانِ تقلیدی کا بیان ۲۷۲/۱ ص ۳۲۱
- ایمان اور رضائے الٰہی کے لئے کفر وشرک سے بیزاری ضروری ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۷۷
- ایمان اور کفر کا دارومدار خاتمہ پر ہے ۱۷/۳ ص ۵۹
- ایمان اور نیک اعمال کے ساتھ بوڑھا ہونے پر خوشخبری ۹۸/۱ ص ۲۵۳
- ایمان بالغیب اور ایمان شہودی کا بیان ۲۷۲/۱ ص ۳۰۳ و ۸/۲ ص ۲۳ و ۹/۲ ص ۲۵ و ۴۶/۲ ص ۱۷۶
- ایمان تصدیقِ قلبی اور اقرارِ لسانی کا نام ہے ۹۶/۲ ص ۳۴۰ و ۱۷/۳ ص ۵۹
- ایمان سے مراد دینی امور کی تصدیق کرنا اور زبان سے اقرار کرنا ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۷۷ و ص ۲۸۲
- ایمان کے کم اور زیادہ ہونے میں علماء کا اختلاف ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۸۲
- ایام ہنود (ہندوؤں کے خاص دن) کی تعظیم کرنا کفر ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۰

Marfat.com

(ب)

- بابا آبریز کا حضرت آدمؑ کی طینت میں پانی دینا ۲۸/۲ ص ۹۲
- باطنی امراض میں سب سے بڑا مرض غیر حق کے ساتھ دل کی گرفتاری ہے ۱۰۹/۱ ص ۲۹۴
- باطنی ہجرت مخلوق کے درمیان رہ کر ان سے الگ رہنا ہے ۴۴/۱ ص ۱۶۴
- بدعت اور سنت ایک دوسرے کی ضد ہیں اور ایک کے وجود سے دوسرے کی نفی لازم آتی ہے ۲۵۵/۱ ص ۱۹۷
- بدعت خواہ حسنہ ہو یا سیئہ اس کی وجہ سے سنت کا دور کرنا لازم آتا ہے
- بدعت کی دو قسمیں ہیں حسنہ اور سیئہ، مگر یہ فقیر ان بدعتوں میں سے کسی بدعت میں حسن اور نورانیت مشاہدہ نہیں کرتا ۱۸۶/۱ ص ۴۰
- بدعات کی تردید میں چند احادیث مقدسہ ۱۸۶/۱ ص ۴۰
- بدعات کے دور کرنے کی ترغیب ۱۰۵/۳ ص ۳۲۳
- بدعتی فرقوں کے گروہ کی تفصیل، نیز یہ سب بہت بعد کی پیداوار ہیں ۶۷/۲ ص ۲۴۹
- بدعتی فرقے اور ناجیہ فرقے کے درمیان فرق ۳۸/۳ ص ۱۲۵
- بدعتی فرقے کے لئے تکفیر کی جرأت نہیں کرنی چاہئے ۳۸/۳ ص ۱۲۵
- بدعتی کی صحبت کا ضرر ۵۴/۱ ص ۱۸۵
- بعض بدعات کی نشاندہی ۱۳۱/۱ ص ۳۲۰ و ۱۶۸/۱ ص ۳۷۳
- برا آدمی جو کچھ کرتا ہے وہ برا ہی ہوتا ہے ۹/۱ ص ۵۴
- بزرگوں کا طریقہ کبریت احمر ہے ۳۷/۱ ص ۱۴۳
- بزرگوں کی صحبت کی ترغیب ۱۱۷/۱ ص ۳۰۴ و ۵۲/۲ ص ۱۸۸
- بزرگوں کی نسبت و صحبت کو غنیمت سمجھنا چاہئے ۱۴۴/۱ ص ۳۳۱
- بعض افراد پر انبیاء رشک کریں گے ۱۲۲/۳ ص ۳۸۹
- بعض خلاف عقل واقعات کی نشاندہی ۵۶/۲ ص ۲۱۴
- بعض سالکین پر جلد اثر نہ ہونے کی وجہ ۱۴۵/۱ ص ۳۳۵
- بعض علماء کہتے ہیں کہ سات چیزیں فنا نہ ہوں گی ۵۷/۲ ص ۱۷۰

Marfat.com

• بعض لوگ قرآن کریم اس طرح پڑھتے ہیں کہ قرآن کریم اُن پر لعنت کرتا ہے ۱/۱۰۴ ص۲۸۴ و ۲/۵۳ ص۱۹۰

• بغیر حساب کے بہشت میں جانے والے حضرات کا بیان ۱/۱۴ ص۴۲

• بلند ہمتی اجازت نہیں دیتی کہ انسان ادنیٰ اور حقیر باتوں پر اتر آئے ۱/۳۸ ص۱۴۶

• بلند ہمتی چاہتی ہے کہ اس کے ہاتھ میں کچھ بھی نہ آئے اور اس کے نام و نشان کی بھی شہرت نہ ہو۔
۱/۱۲۶ ص۳۱۴ و ۲/۱۳ ص۲۵

• بندگی سے لذت حاصل کرنا محبوبوں کا خاصہ ہے ۲/۹ ص۵۵

• بندگی کے مقام کے پیش نظر ہر حال میں حق تعالیٰ سے راضی رہنا چاہیے۔ ۱/۱۰۳ ص۲۸۳

• بندوں کے حقوق ادا کرنے میں بھی پوری کوشش کرنی چاہیے ۱/۷۳ ص۲۲۴

• بندہ کا فضول کاموں میں مشغول ہونا حق تعالیٰ سے روگردانی کی علامت ہے ۱/۷۳ ص۲۱۹ و ۱/۱۲۳ ص۳۰۹

• بندہ کا نفس خود حجاب ہے ۲/۲۴ ص۱۰۱ • بہتان و افترا سے ممانعت ۱/۴۱ ص۱۳۵

• بندہ کو آرزو سے کیا کام؟ چاہیے کہ حق تعالیٰ کو وراء الوراء میں تلاش کرے ۲/۲۴ ص۸۶

• بندہ کو چاہیے کہ اپنے باطن کو ماسوائے حق کی گرفتاری سے آزاد رکھے ۱/۴۹ ص۱۷۶

• بہت سے روزے دار ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو روزے سے بھوک پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا ۱/۱۰۵ ص۲۸۵

• بہشت میں داخلہ ایمان پر موقوف ہے اور دوزخ میں داخلہ کفر کی وجہ سے ہوگا ۲/۶۶ ص۲۶۷

• بے فائدہ کاموں میں مشغول ہونا عقل و دانش سے بہت دور ہے ۱/۱۴۸ ص۳۳۵ و ۲/۶۵ ص۲۲۸

• بہشت سے مراد ۳/۱ ص۲۹۸ • بہشت و دوزخ حق ہے ۲/۶۶ ص۲۶۴

• بے دینوں کی اہانت اور اُن کے معبودوں کی تحقیر کی ترغیب ۲/۶۹ ص۳۰۰

• بے ریش لڑکوں اور حسین عورتوں کو دیکھنا منع ہے ۱/۴۴ ص۱۵۱

(پ)

• پل صراط، بہشت اور دوزخ سب حق ہیں ۲/۶۷ ص۲۳۹

• پنجگانہ لطائف ولایت صغریٰ و کبریٰ ۲/۶۰ ص۲۱۱

• پنجگانہ مراتب، یعنی محبوبیت، محبیت، محبت، حب اور رضا ۲/۴ ص۴۰

• پہاڑوں کی چوٹی پر رہنے والے مشرکوں کا حشر ۲/۵۹ ص۲۰۷

Marfat.com

• پیرِ ناقص کا ضرر ۲۳/۱ ص ۹۷
• پیر اگرچہ مریدوں کے کمالات کے حصول کا ذریعہ ۔ لیکن مرید بھی پیر کے کمالات کا سبب ہیں ۲۵۶/۱ ص ۲۰۰
• پیری مریدی تعلیم و تعلّم پر موقوف ہے کلاہ و شجرہ پر نہیں ۲۲/۱ ص ۱۲۰ و ۱۸/۲ ص ۶۸

(ت)

• تاویل کی گنجائش کا میدان بہت وسیع ہے خواب و خیال کے مکر میں ہر گز نہ پھنسیں ۱۲۲/۱ ص ۳۰۹
• تجلّی ذاتی جو دوسروں کے لئے برق کی مانند ہے مشائخ نقشبندیہ کے لئے دائمی ہے ۲۴۳/۱ ص ۱۶۹
• تجلّی ذاتی برقی کی تحقیق ۲۰/۳ ص ۲۹۹ • تجلّی کے معنی ۲۲۱/۱ ص ۱۱۵
• تجلّی صوری سیر آفاقی میں داخل ہے ۳۰/۱ ص ۱۱۶
• تجلیاتِ ذاتیہ والے حضرات سماع و وجد کے محتاج نہیں ۲۸۵/۱ ص ۳۵۰
• تحفوں کے وصول ہونے پر دعائے خیر ۹۰/۱ ص ۲۵۵
• تخلیقِ انسانی کا مقصد ۳۰/۱ ص ۱۱۸ و ۱۱۰/۱ ص ۲۹۵
• تخلیہ و تحلیہ ضروری نہیں نہایت النہایت کو نفس و آفاق سے باہر ثابت کرنا ہے ۴۲/۲ ص ۱۳۶
• ترویجِ شریعت کے فضائل ۴۸/۱ ص ۱۲۵ • تزکیۂ نفس کا طریقہ ۶۰/۳ ص ۱۲۸
• تسبیح و تہلیل سے بہشت میں درخت لگاؤ ۲۰/۳ ص ۲۹۷
• تصدیقِ قلب اور یقینِ قلب کے درمیان فرق ۵۱/۳ ص ۱۵۷
• تعلیمِ طریقت سے متعلق ہدایات ۲۱۱/۱ ص ۹۰
• تعینِ اول وجودی کی تحقیق ۹۳/۳ ص ۲۷۴
• تعینِ وجودی اور انبیاء، ملائکہ، اولیاء، عام مومنین اور کفار کے تعینات کا بیان ۱۱۲/۳ ص ۳۴۴
• تفکر کی فضیلت ۴/۳ ص ۳۲ • تقویٰ کا بیان ۹/۳ ص ۳۶، ۳۷
• تکوینِ عالم کی تشریح ۶۰/۳ ص ۱۷۶
• تلوین و تمکین کا بیان ۱۸/۱ ص ۸۰ و ۱۷۵/۱ ص ۲۸
• تمام امور میں دیندار علماء کے فتووں کے مطابق زندگی بسر کرنی چاہئے ۷۰/۱ ص ۲۱۵
۷۱/۱ ص ۲۱۵ و ۷۲/۱ ص ۲۱۶ و ۷۳/۱ ص ۲۲۴

Marfat.com

- تمام سنتیں حق تعالیٰ کی پسندیدہ ہیں اور تمام بدعتیں مرضیات شیطان ہیں ۲۵۵/۲ ص ۱۹۷
- تمام سعادتوں کا سرمایہ سنت کی پیروی میں ہے اور تمام فسادات کی جڑ شریعت کی مخالفت میں ہے ۱۱۴/۱ ص ۳۰۱
- تمام علوم صرف دو تین حرفوں میں مندرج ہیں ۲۰۱/۱ ص ۶۵
- تمام فرقوں میں سب سے برا فرقہ وہ ہے جو اصحاب پیغمبر کے ساتھ بغض رکھتا ہے ۵۴/۲ ص ۱۸۵
- تمام کشفیات کا کتاب و سنت اور ظاہر شریعت کے مطابق ہونا ۱۳/۱ ص ۶۹
- تمام مبادی تعینات خواہ وہ تعین وجودی جلی سے ہوں یا تفصیلی سب کی نسبت بنیادی موجودات کی پیدائش کے ساتھ ہے لیکن موجوداتِ اخرویہ کی نسبت مبادی تعینات کمالاتِ ذاتیہ سے ہے ۱۱۲/۳ ص ۳۴۶
- تمام مخلوقات میں بہتر بھی انسان ہی ہے اور کائنات میں سب سے بدتر بھی انسان ہی ہے ۷/۱ ص ۲۱۴
- تمام مواعظ و نصائح کا خلاصہ یہ ہے کہ علماءِ اہل سنت وجماعت کی متابعت اور علماء سوء کی صحبت سے اجتناب کرنا ہے ۲۱۳/۱ ص ۹۳
- تواضع کی فضیلت ۶۹/۱ ص ۲۱۲
- تواضع دولت مندوں کو زیب دیتی ہے اور استغنا فقراء کو ۶۸/۱ ص ۲۱۰
- توبہ و استغفار کی تاکید ۱۰۷/۳ ص ۳۲۷
- توبہ و انابت، تقویٰ اور پرہیزگاری کا بیان ۶۶/۲ ص ۲۲۹
- توبہ کرنے میں کل تک کی بھی تاخیر نہ کرنی چاہئے کیونکہ موت اچانک آجاتی ہے ۶۶/۲ ص ۲۳۱
- توحید سے مراد ۱۱۱/۱ ص ۲۹۶
- توحید کی ابتدا کا ظہور ۳۵/۲ ص ۱۰۱
- توسط اور عدم توسط کی حقیقت ۱۳۱/۳ ص ۳۶۸
- تھوڑی چیز بہت چیز پر دلالت کرتی ہے ۹/۱ ص ۵۵ و ۱۴/۱ ص ۸۵ و ۲۹/۱ ص ۱۱۴

Marfat.com

(ج)

- جامۂ فرجی (عبا) جو یار رہا پہنا گیا ایک صاحب کے لئے بھیجا گیا ۲۰۶/۱ ص ۴۲
- جبتک سالک خودی کو نہ مٹائے حق تعالیٰ کے کمالات سے محروم رہتا ہے ۹/۱ ص ۵۶
- جب قالب کے اجزا اعتدال پر آجائیں تو اُن کے ساتھ جماد کی صورت ۵/۲ ص ۱۸۵
- جب قربِ الٰہی کا حصول سلوک طے کرنے پر موقوف ہے لہٰذا سلوک کے متعلق تفصیلات؟ ۳۱۳/۱ ص ۴۹۷
- جذبے کو سلوک کے بغیر چارہ نہیں ۲۸۷/۱ ص ۳۶۸ و ۱۲۱/۳ ص ۳۷۱
- جَسدی دُوری کا خیال نہ کریں روحانی دُوری نہ ہونی چاہیئے ۲۵۰/۱ ص ۱۸۰
- جس شخص کی آنکھ اس کے قبضے میں نہیں اس کا دل بھی اس کے قابو میں نہیں ۱۱۷/۱ ص ۳۰۳
- جس طرح اسلامِ مجازی کفرِ مجازی سے بہتر ہے اسی طرح اسلامِ طریقت بھی کفرِ طریقت سے بہتر ہے ۹۷/۲ ص ۲۸۰
- جس طرح کتاب وسنت کے مطابق اعتقاد رکھنا ضروری ہے اسی طرح اس کے مطابق عمل کرنا بھی ضروری ہے ۲۸۶/۱ ص ۳۶۳
- جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کی اللہ تعالیٰ نے اس کو بلند کر دیا ۶۹/۱ ص ۲۱۲
- جس نے ان (حق تعالیٰ کے دوستوں کو) پہچان لیا اس نے حق تعالیٰ کو پہچان لیا اور جبتک حق تعالیٰ کو نہ پایا ان کو نہ پہچانا ۵۲/۲ ص ۱۸۹ و ۳۷/۲ ص ۲۶۶
- جمیلِ مطلق کی طرف سے جو بھی آئے جمیل ہی ہے ۳۷/۳ ص ۱۲۴
- جن لوگوں تک اسلام نہیں پہنچا ان کا کیا حشر ہوگا ۱۵۹/۱ ص ۲۰۶
- جنّت کی چھت عرش مجید ہے ۱۶/۲ ص ۶۵
- جنّت میں داخل ہونا اور دوزخ سے بچنا شریعت کے احکام بجالانے پر منحصر ہے ۴۸/۱ ص ۱۷۵
- جزوِ ارضی اور ہیئتِ وحدانی کے فضائل ۱/۲ ص ۵۴
- جو اسباب مخلوق کی جمعی کے ہیں وہ ان صوفیہ کے لئے تفرقے کا باعث ہیں ۱۱۹/۱ ص ۳۰۵
- جواہر خمسہ کا حصول آنحضرتؐ کی کامل تابعداری پر منحصر ہے ۳۴/۱ ص ۱۳۷
- جو بقا فناءِ کامل کے بعد حاصل ہوتی ہے وہ زائل نہیں ہوتی ۳۰/۱ ص ۱۱۷

Marfat.com

- جو اجتماع تفرقے کا باعث ہو اس سے پرہیز کرنا چاہیے ۱۷۶/۱ ص ۲۹
- جوانی کے زمانے کو غنیمت جانیں اور بیکار کاموں میں صرف نہ کریں ۱۴۳/۱ ص ۳۳۲ و ۳۵/۲ ص ۱۲۱
- جو علوم شریعت کے مطابق ہیں ان میں سر مو مخالفت کی گنجائش نہیں اور یہی خصوصیت ان علوم کے صحیح ہونے کی علامت ہے ۱۰۷/۱ ص ۲۹۱
- جو بھی مقبول ہوتا ہے وہ بلا علت مقبول ہو جاتا ہے ۲۳۹/۱ ص ۱۶۴
- جو کچھ دیکھتے جانتے اور پہچانتے ہیں سب غیر حق ہے ۳۸/۱ ص ۱۲۵ و ۴۲/۲ ص ۱۴۶
- جو یہ کہتا ہے کہ میں حق تعالیٰ کے نزدیک ہوں وہ دور ہے اور جو دور سمجھتا ہے وہ نزدیک ہے تصوف یہی ہے ۲۸۷/۱ ص ۳۷
- جہاد کا مقصد کلمۂ اسلام بلند کرنا ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۲ ، ۶۹/۲ ص ۲۵۷ و ۲۵۸

(چ)

- چغلی کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ ۴۱/۳ ص ۱۳۱
- چند روزہ زندگی فقراء کے ساتھ گذارنی چاہیے ۵۶/۱ ص ۳۴۶

(ح)

- حاصلِ معرفت ۸۸/۳ ص ۲۵۷
- حجابات کا اٹھنا شہود کے اعتبار سے ہے نہ کہ وجود کے اعتبار سے ۴/۲ ص ۱۳۴
- حرام چیزوں سے اجتناب کرنا اور حلال چیزوں کو مباح جاننا ضروری ہے ۱۶۳/۱ ص ۳۶۴
- حروف اور آوازیں پوشیدہ معانی کے مظاہر اور چھپے ہوئے کمالات کے آئینے ہیں ۱۲۵/۱ ص ۳۱۲
- حساب، میزان اور پل صراط حق ہے۔ ۲۶۶/۱ ص ۲۷۴
- حُسنِ صوری سے بہت زیادہ لذت حاصل کرنے کے اسرار ۹۸/۳ ص ۲۹۰
- حصول و وصول کے درمیان فرق ۲۳۱/۱ ص ۱۳۸
- حضور اور دوامِ آگاہی کا مطلب ۱۶/۳ ص ۲۷۔ حضورِ نقشبندیہ ۲۹۰/۱ ص ۴۰۷
- حق بات تلخ معلوم ہوتی ہے ۶۷/۱ ص ۲۰۹ و ۶۸/۱ ص ۲۱۱
- حقائقِ ممکنات کا بیان ۱/۲ ص ۲۳

Marfat.com

• "حقائقِ موہوم" جو کہ عالم ہے اور "موجودِ حقیقی" جو کہ صانع عالم ہے ان کے درمیان فرق ۱۷/۳ ص۲۰۰
• حقوق العباد کی اہمیت ۶۷/۱ ص۲۳۰
• حقیقت اور طریقت دونوں حقیقتِ شریعت سے عبارت ہیں ۵۷/۱ ص۱۸۸
• حقیقتِ عدم ۹۹/۲ ص۲۴۰ • حقیقتِ کائنات ۶۷/۳ ص۱۹۳
• حقیقت کے مقابلے میں طریقت کا کوئی اعتبار نہیں اور نفی کو اثبات سے کچھ نسبت نہیں ۵۹/۴ ص۲۲۰
• حلال و حرام کا حکم قطعی ہے ۱۰۲/۱ ص۲۸۱
• حلول کے رد میں صاحبِ عوارف کے قول کی شرح ۱۱۹/۳ ص۳۶۲

(خ)

• خادم اور مخدوم کے امتیاز کی تحقیق ۱۲۲/۳ ص۳۸۵
• خاصانِ خدا جس طرح عیش و آرام سے لذت حاصل کرتے ہیں اسی طرح مصائب سے بھی لذت پاتے ہیں ۹۹/۲ ص۳۳۴
• خطائے کشفی خطائے اجتہادی کا حکم رکھتی ہے ۳۶/۱ ص۱۲۴
• خطرات و وساوس کو دور کرنے کی ترغیب ۶۰/۱ ص۱۹۴
• خطرات و وساوس کا آنا کمالِ ایمان کی علامت ہے ۱۸۲/۱ ص۲۶
• خلافِ شرع العاب پر تنبیہ ۷۴/۱ ص۲۲۶
• خلافِ شریعت مجاہدات کا رد ۲۳/۳ ص۸۰ • خلق و نمود کی حقیقت ۵۸/۳ ص۱۷۱
• خلوت در انجمن اور سفر در وطن کی شرح ۲۲۱/۱ ص۱۱۷
• خواب اور واقعات اعتماد اور اعتبار کے لائق نہیں ۹۰/۱ ص۲۶۴
• خواب میں کبھی قوتِ متخیلہ غیر واقع کو واقع تصور کر لیتی ہے ۱۰۷/۱ ص۲۸۹
• خواب و خیال کا کچھ بھروسہ نہیں ۸۸/۴ ص۲۱۸
• خوارج اور روافض کا حال ۳۶/۲ ص۱۰۵ • خوارق و کرامات ۹۲/۲ ص۲۹۳ و ۲۹۷
• خوارق و کرامات کے بکثرت و بقلت ظاہر ہونے کے اسرار ۸۶/۳ ص۲۴۵
• خوارقِ عادات کی ۲ قسمیں ہیں ایک حق تعالیٰ کے علوم و معارف، دوم مخلوقات کی صورتوں کا کشف ۲۹۳/۱ ص۴۴۱

Marfat.com

- خواصِ بشر خواصِ ملک سے افضل ہیں ۱۷/۳ م ۵۷
- خوارق کے ظہور کی کثرت افضلیت کی دلیل نہیں ۲۹۳/۱ م ۴۴۱
- خوارق کا ظاہر ہونا ولایت کے ارکان میں سے نہیں ۱۰۷/۱ م ۲۸۷ و ۹۲/۲ م ۲۹۳
- خیالی مکشوفات پر اہلِ سنت کے عقائد کو ہرگز نہ چھوڑیں ۳۱/۳ م ۱۱۰

(د)

- درجاتِ ولایت ۲۱/۱ م ۹۰
- درک وانکشاف کا فرق ۴۸/۳ م ۱۹۴
- دعا کی اہمیت ۴۵/۲ م ۲۷۰
- درحقیقت انسان کا معبود اس کی اپنی نفسانی خواہش ہے ۵۱/۳ م ۲۸۵
- دعوت قبول کرنے کی چند شرائط ۲۶۵/۱ م ۲۵۰
- دقیق مسائل کا جواب بھی دقیق عبارت میں ہوگا۔ ۹۱/۲ م ۲۷۱
- دُمدار ستارے کا طلوع ہونا ۶۸/۲ م ۲۵۳
- دن رات کے محاسبہ کی تاکید ۳۰۹/۱ م ۴۸۶
- دنیا آخرت کی کھیتی ہے ۲۳/۳ م ۹۷ و ۲۱۴/۱ م ۹۴ و ۲۶۳/۱ م ۲۴۶
- دنیا اور آخرت دو سوکنوں کی طرح ہیں ۳۳/۱ م ۱۳۶ و ۴۷/۱ م ۲۱۸ و ۲۳۴/۱ م ۱۵۲
- دنیا اور اہلِ دنیا کی مذمت ۴۷/۱ م ۲۱۸ و ۱۳۸/۱ م ۳۲۸، ۸۹/۱ م ۲۵۴ و ۱۵۳/۱ م ۳۴۳
- دنیا اور اس کی نعمتوں میں گرفتار ہونے کی مذمت ۲۰۶/۱ م ۷۱
- دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس لائق نہیں کہ آخرت کے احوال کو چھوڑ کر اس میں مشغول ہو جائے ۶۵/۱ م ۲۱۸
- دنیا دار العمل ہے اور مقامِ دعوت ہے لیکن شہود و مشاہدہ کی حقیقت آخرت میں ہے ۹۳/۲ م ۳۰۱
- دنیا حق تعالیٰ کی مغضوبہ ہے ۴۲/۱ م ۲۲۷ و ۱۰/۱ م ۲۹۵، ۲۳۴/۱ م ۱۵۳ و ۳۰۲/۱ م ۴۷۱
- دنیا حق تعالیٰ کے نزدیک مخلوقات میں سب سے بدتر ہے ۳۳/۱ م ۱۳۴
- دنیا سے پرہیز اور آخرت کی ترغیب ۵۵/۳ م ۱۶۶ و ۸۱/۳ م ۲۸۳ و ۲۸۴
- دنیا کا بہترین سامان رنج و غم ہے اور اس کی سب سے لذیذ نعمت مصیبت و الم ہے ۲۹/۲ م ۹۳
- دنیا کی آرائش ایک دھوکہ ہے اگر اس کی ذرا سی بھی قدر و قیمت ہوتی تو کفار کو ذرہ برابر کوئی چیز نہ دی جاتی ۸۹/۱ م ۲۵۴، ۹۸/۱ م ۲۷۰
- دنیا کا سامان محض فریب ہی فریب ہے ۱۶۵/۱ م ۳۶۷

Marfat.com

• دنیا کافروں کے حق میں جنت ہے ۹۹/۲ ص۳۳۳ دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے ۶۴/۲ ص۲۲۰

• دنیا کی مذمت ۵/۱ ص۱۰ و ۱۱۵/۱ ص۹۶۰ و ۲۳۲/۱ ص۱۴۰ و ۱۹/۱ ص۵۷

• دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا، زینت، ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں زیادتی ہے ۲۴/۱ ص۲۲۲ ص۱۴۰

• دنیا کی امیدوں کے حاصل نہ ہونے سے دل تنگ نہیں ہونا چاہئے ۶۴/۲ ص۲۲۰

• دنیا کی ظاہری شان و شوکت پر راغب نہ ہوں اور روشن شریعت کے مطابق عمل کریں ۸۲/۲ ص۲۸۲

• دنیا کی چندروزہ زندگی پر دائمی عذاب مقرر کرنے کی وجہ ۲۶۶/۱ ص۲۶۶

• دنیا کے کاموں کو کل پر ڈالیں اور آخرت کے اعمال میں آج ہی سے مشغول ہو جائیں ۳۷/۱ ص۲۲۱

• دنیاوی جاہ و منصب کی مذمت اور اتباعِ شریعت کی تاکید ۵۵/۳ ص۱۶۶

• دنیاوی لذت اور رنج و غم کی حقیقت ۴۴/۱ ص۲۰۳

• دنیاوی مصائب کی حقیقت ۹۹/۲ ص۳۳۲ و ۲/۳ ص۲۴

• دنیاوی مصائب بظاہر جراحت معلوم ہوتی ہیں لیکن حقیقت میں ترقیات کا موجب ہیں ۱۷/۲ ص۶۶

• دوام آگاہی کی کیفیت ۹۹/۱ ص۲۷۱

• دوام آگاہی سے متعلق ایک مثال ۹۹/۱ ص۲۷۵

• دولت مندوں سے ایسے بھاگو جیسے شیر کے خوف سے بھاگتے ہیں ۱۱۶/۱ ص۳۰۳

• دولت مندوں اور منعموں کی صحبت زہرِ قاتل ہے ۸۵/۱ ص۲۵۱

• دولت مندوں کی صدر نشینی سے درویشوں کی جاروب کشی بہتر ہے ۱۱۶/۱ ص۳۰۳

• "دید عاریت" والا شخص مقامِ عبدیت سے مشرف ہو جاتا ہے ۲۳۴/۱ ص۱۴۸

• "دیدِ قصور" کی اہمیت ۲۲/۲ ص۱۲۴ و ۲۴۲/۱ ص۱۶۸ و ۲۴۸/۱ ص۱۷۸ و ۵۳/۲ ص۱۹۰

• دیدِ قصور کی بنا پر کافرِ فرنگ کو بہتر جاننا ۲۲۲/۱ ص۱۲۳

• دیندار علما کی کیمیائی ۵۳/۱ ص۱۸۲

• دین کو دنیا کے ساتھ جمع کرنا دشوار ہے ۲/۱ ص۲۱۶

Marfat.com

(ذ)

- ذرہ برابر ایمان کی برکت ۲۶۶/۱ ص ۲۸۰ • ذکرِ الٰہی کی تاکید ۱۷/۳ ص ۶۶
- ذکرِ جہر بدعت ہے ۲۳۱/۱ ص ۱۳۹
- ذکر سے مراد غفلت دور کرنا ہے نہ یہ کہ ذکر کو محض کلمہ نفی و اثبات کی تکرار میں محدود کر دیا جائے ۴۶/۲ ص ۱۷۲
- ذکر سے متعلق بعض ضروری نصائح ۲۴۲/۱ ص ۱۶۷
- ذکر شروع کرنے سے پہلے اعوذ پڑھنا چاہیے۔ ۲۵/۳ ص ۹۳
- ذکر کا طریقہ ۲۰۳/۱ ص ۷۰ • ذکر کی اہمیت ۹۳/۱ ص ۲۵۸
- ذکرِ کثیر کی ترغیب ۲۰۶/۱ ص ۷۳ و ۹۳/۱ ص ۲۵۸
- ذکر میں مشغول رہیں اور سب سے چشم پوشی اختیار کریں ۲۰۴/۱ ص ۷۰ و ۷۴/۲ ص ۱۷۷
- ذکرِ لسانی لقلقہ، ذکرِ قلبی وسوسہ، ذکرِ روح شرک اور ذکرِ سر کفر ہے ۲۴۵/۱ ص ۱۷۱
- ذوق و وجدان کا دور ہونا وجدان سے بہتر ہے ۲۵۰/۱ ص ۱۸۰

- رابطہ کی اہمیت ۱۸۷/۱ ص ۴۳
- رابطۂ شیخ کی خصوصیت ۲۴/۲ ص ۸۶ و ۳۰/۲ ص ۹۴
- راہِ سلوک صرف سات قدم ہے ۱۱۵/۱ ص ۳۰۲ و ۱۲۱/۱ ص ۳۰۸ و ۱۹۶/۱ ص ۵۶
- راہِ سلوک کی منازل طے کرنے کا مقصد ایمانِ حقیقی حاصل کرنا ہے ۱۶۱/۱ ص ۳۵۷
- راہِ سلوک کے دو راستے ہیں ایک یہ کہ اپنے نقص و قصور کو ہر وقت خیال میں رکھے اور اپنے نیک اعمال میں بھی اپنی نیت کو تہمت زدہ رکھے دوسرے شیخ کامل کی صحبت اختیار کرے ۱/۱ ص ۹
- راہِ سلوک کے مبتدی کے لئے چند نصیحتیں ۸۴/۳ ص ۲۴۳
- راہِ سلوک میں سب سے عمدہ کام محبت و اخلاص ہے ۱۲۱/۱ ص ۳۳۰
- راہِ سلوک میں اوقات کی حفاظت ضروری ہے ۱۷۶/۱ ص ۲۹
- رام کرشن اور ان جیسے ہندوؤں کے دوسرے تمام معبود حق تعالیٰ کی کمترین مخلوق ہیں ۱۶۷/۱ ص ۴۰
- رافض کے بارہ فرقے ہیں اور وہ سب اصحابِ پیغمبر کی تکفیر کرتے ہیں ۳۶/۲ ص ۱۰۹
- رسالہ مبدا و معاد کی بعض مشکل عبارتوں کا حل ۲۰۹/۱ ص ۷۷

Marfat.com

- رضا بالقضا اور مولیٰ تعالیٰ کے فعل سے لذت حاصل کرنی چاہیے ۸۸/۲ ص ۲۸۹
- رقص وسماع اور مولود سے متعلق ۲۷۳/۱ ص ۳۲۶ و ص ۳۲۲
- روح اور نفس کا تعلق ۳۴/۲ ص ۹۳ و ۹۹/۱ ص ۲۷۲
- روح اور نفس میں دونوں جہت کی جامعیت ہے ۱۵/۲ ص ۴۷
- روح کا ایسے افعال اختیار کرنا جو اجسام کے افعال کے مناسب ہیں ۲۳۹/۱ ص ۱۶۴
- رموز و اشارہ کے طور پر بعض دقیق اسرار اور نادر حقائق کا بیان ۳۱/۱ ص ۲۹۰

(ز)

- زکوٰۃ کا ایک دام (پیسہ) دینا اپنی مرضی سے ہزار دینار خرچ کرنے سے بہتر ہے ۵۲/۱ ص ۱۸۰ و ۱۱۴/۱ ص ۲۰۰
- زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید ۱۷/۳ ص ۶۴ • زنا کی حرمت و مذمت ۴۱/۳ ص ۱۳۳
- زندگی کی فرصت بہت کم ہے اور ہمیشہ کا عذاب و ثواب اسی پر مترتب ہے ۲۶۶/۱ ص ۱۳۰

(س)

- سالک دو حال سے خالی نہیں یا تو وہ مرید ہے یا مراد ۲۹۲/۱ ص ۴۳۱
- سالک دوسرے شیوخ کے پاس جا سکتا ہے لیکن پیر اول کا انکار نہ کرے ۶۳/۲ ص ۲۲۶
- سالک کو چاہیے کہ شریعت کی اتباع اور شیخ مقتدیٰ کی محبت اپنے اوپر لازم کرلے ۲۸۰/۱ ص ۳۴۴
- سالک کبھی اپنے خیال میں زمین و آسمان اور عرش و کرسی نہیں پاتا ۲۶۴/۱ ص ۲۴۷
- سب دن حق تعالیٰ کے ہیں کوئی دن منحوس نہیں ۲۵۶/۱ ص ۲۰۱ • سرہند شریف کی فضیلت ۲۶۰/۱ ص ۲۳۴
- سکرات موت کا حال ۹۹/۲ ص ۳۳۶ • سُکر کے مراتب ۱۲۱/۳ ص ۳۷۵ و ۲۲/۲ ص ۹۰
- سُکر و صحو کی باتیں ۲۹۰/۱ ص ۴۰۹ و ۷/۱ ص ۲۶ و ۱۷/۲ ص ۲۶۱ و ۸۰/۲ ص ۲۸۳ و ۱۲۱/۳ ص ۳۷۵ و ۳۷۶
- سلسلۂ طریقت کی تعلیم کی ترغیب اور دیگر نصائح ۱۹۰/۱ ص ۴۵
- سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کی محبت ۸۳/۲ ص ۲۸۵ • سلوک سے مقصود شرعی اعتقادات کی حقیقت یہ [illegible]
- سلوک سے مقصود اجمالی معرفت تفصیلی اور استدلالی معرفت کشفی ہو جائے ۱۴/۱ ص ۸۲ و ۸۴/۱ ص ۲۴۹
۳۴/۱ ص ۱۱۹ و ۴۶/۱ ص ۱۷۱ و ۲۱/۱ ص ۸۷ • سلوک کی قسمیں ۲۸۷/۱ ص ۳۸۴
- سلوک کی عظیم ترین شرط نفس کی مخالفت ہے جو مقام ورع و تقویٰ کی رعایت پر موقوف ہے ۲۸۶/۱ ص ۳۶۵

Marfat.com

- سماع اور وجد و رقص کے احکام کی اگرچہ بعض منتہی حضرات کو ضرورت ہوتی ہے لیکن متوسط حضرات کو مطلقاً ضرورت نہیں ۸۵/۲ ص ۳۵۰
- سماع و رقص لہو و لعب میں داخل ہیں ۲۵۸/۱ ص ۳۵۰، ۲۶۶/۱ ص ۲۹۲ و ۲۹۴
- سنّت کا التزام اور بدعت سے اجتناب کی ترغیب ۱۸۶/۱ ص ۳۹، ۲۵۵/۱ ص ۱۹۶، ۱۹/۲ ص ۶۹، ۵۴/۲ ص ۱۹۳
- سنّتِ سنیہ کے نور کو بدعتوں کے اندھیروں نے پوشیدہ کر دیا اور ملّتِ مصطفویہ کی رونق کو نئی نئی گندگیوں نے ضائع کر دیا ہے ۲۶۰/۱ ص ۲۳۶
- سنت کی متابعت کی ترغیب ۲۳۷/۱ ص ۱۵۹، ۲۸۶/۱ ص ۳۵۹
- سود کے احکام ۱۰۲/۱ ص ۲۷۹، ۷۷/۲ ص ۲۷۸
- سونا چاندی اور ریشمی لباس مردوں کے لئے حرام ہے ۱۶۳/۳ ص ۳۶۴
- سیر کی ابتدا قلب سے ہے پھر عرشِ مجید سے پھر اسماء و صفات کے ظلال میں، اس کے بعد مقامِ رضا میں، اور یہ سب کمالات اسمِ ظاہر سے تعلق رکھتے ہیں ۲۵۷/۱ ص ۲۰۲
- سیر و سلوک کا راستہ انتہائی درجہ طویل ہے اور مطلوب انتہائی بلندی پر ہے اور درمیانی منزلیں "سراب نما" ہیں لہذا حق تعالیٰ کو وراء الوراء میں تلاش کرنا چاہیے ۱۲۸/۱ ص ۳۱۶
- سیر و سلوک سے اور تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب سے مقصود نفسِ امارہ کا تزکیہ ہے ۱۲/۱ ص ۸۲، ۳۰/۱ ص ۱۱۹، ۳۵/۱ ص ۱۲۰، ۴۳/۲ ص ۱۲۸، ۴۶/۱ ص ۱۷۱
- سیر و سلوک سے مقصود مقامِ اخلاص حاصل کرنا ہے ۴۰/۱ ص ۱۴۹
- سیرِ انفسی ۴۷/۱ ص ۲۳۵
- سیر الی اللہ، سیر فی اللہ کا بیان ۱۴۴/۱ ص ۳۳۲، ۲۸۵/۱ ص ۳۵۶، ۲۹۰/۱ ص ۲۱۱، ۴۲/۲ ص ۱۳۷
- سیر کی ابتداء عالمِ امر سے ہے ۱۴۵/۱ ص ۳۳۴
- سیرِ مرادی اور سیرِ مریدی کی وضاحت ۱۲۱/۳ ص ۳۶۶
- بیراگی کا اظہار کرنے والا شخص بے حاصل ہے اور جو اپنے کو بے حاصل سمجھے وہ واصل ہے ۱۴۸/۱ ص ۳۳۸

Marfat.com

(ش)

- شان الجامع ایک ایسی عظیم الشان شان ہے کہ تمام شیون وصفات کی اس کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں ۳۷/۳ ص ۲۰۴
- شان العلم کی عظمت وشان ۷۶/۳ ص ۲۱۷
- شب بیداری کی ترغیب اور مریدوں کے ساتھ رعایت ۱۰۲/۳ ص ۳۱۹
- شبِ معراج میں حق تعالیٰ کی رویت ۲۸۳/۱ ص ۳۴۷
- شرح صدر کے حصول کے بعد نفسِ مطمئنہ کے کمالات کا بیان ۲۶۰/۱ ص ۲۳۰
- شرک سے بچنے کی تاکید ۴۱/۳ ص ۱۲۹
- شر و نقص کے کمال سے مراد ۹/۱ ص ۵۵
- شرعی احکامات نفسانی خواہشات کو دور کرنے کے لئے وارد ہوتے ہیں ۵۲/۱ ص ۱۸۰
- شرعی مسائل میں سے کسی ایک مسئلہ کو رواج دینا راہِ خدا میں کروڑوں روپے خرچ کرنے سے بہتر ہے ۴۸/۱ ص ۱۷۵
- شریعت تمام دنیوی واخروی سعادتوں کی ضامن ہے ۳۶/۱ ص ۱۴۱
- شریعت تلوار کے نیچے ہے ۶۵/۱ ص ۲۰۵
- شریعتِ (محمدیہ) گذشتہ امتوں اور مقرب فرشتوں کے اعمال کا خلاصہ ہے ۷۹/۱ ص ۲۳۸
- شریعت پر استقامت کی ترغیب ۲۲۸/۱ ص ۱۳۳
- شریعت پر عمل کرنے کی ترغیب اور بدعت سے پرہیز کی تاکید ۲۷۸/۱ ص ۳۴۰
- شریعت سے مراد صورت وحقیقت کا مجموعہ ہے ۲۷۶/۱ ص ۳۳۴
- شریعت کو رواج دینے کی ترغیب ۱۹۵/۱ ص ۷۵
- شریعت کی ایک صورت ہے اور ایک حقیقت ۱۷۲/۱ ص ۲۱ و ۱۸/۲ ص ۶۸ و ۵۰/۲ ص ۱۸۰
- شریعت کی بال برابر مخالفت میں خطرہ ہی ہے ۵۹/۱ ص ۱۹۱
- شریعت وحقیقت ایک دوسرے کا عین ہیں ۴۳/۱ ص ۲۴۸
- شریعت کی صورت اور حقیقتِ شریعت کے درمیان فرق نفسِ امارہ کی راہ سے ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۴
- شریعت کی صورت اور حقیقتِ شریعت سے استغنا حاصل نہیں ہوتا لہٰذا شریعت ہر وقت اور ہر حال میں درکار ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۶

Marfat.com

• شریعت کی حقیقی دولتِ عظمیٰ سے مشرف ہونے والے حضرات بہت کم ہیں ۱۷۲/۱ ص۲۱

• شریعت کی مخالفت کے باوجود اگر احوال و مواجید حاصل ہو جائیں تو وہ استدراج میں داخل ہیں ۴۸/۱ ص۲۳۵

• شریعت کے خلاف ہونا بے دینی کی دلیل اور الحاد کی علامت ہے لیکن کسی صوفی سے غلبۂ حال میں ایسا کلام صادر ہو تو وہ معذور ہے ۲۸۹/۱ ص۳۰۴

• شریعت کے فضائل ۷۹/۱ ص۲۳۷　• شریعت کے دو جزو ۱۴/۲ ص۵۰

• شریعت کے تین جزو: علم، عمل اور اخلاص ۳۶/۱ ص۱۴۱ و ۴۰/۱ ص۱۵۰ و ۵۹/۱ ص۱۹۱

• شریعت کے اعمال اور طریقت و حقیقت کے احوال سے مقصود ۹۱/۱ ص۲۵۶

• شریعت کے بغیر چارہ نہیں ۵۰/۲ ص۱۸۱

• شریعت و طریقت کے علاوہ ایک راز ۴۶/۲ ص۱۷۳

• شرم کرنی چاہئے کہ عمر کے ہزاروں دنوں میں سے کوئی دن حق تعالیٰ کی یاد کے لئے نہیں نکال سکتے ۴۷/۲ ص۱۷۷

• شعبدہ کی حقیقت ۳۰/۱ ص۱۱۹　• شعبدہ بازی کا ایک واقعہ ۴۴/۲ ص۱۶۱

• شعر خوانی اور قصہ گوئی کو دشمنوں کا حصہ سمجھ کر اپنی باطنی نسبت کی حفاظت میں مشغول رہنا چاہئے ۱۷۶/۱ ص۲۹

• شُکر کی ادائیگی شریعت کی اطاعت کرنے پر موقوف ہے ۷۱/۱ ص۲۱۵　• شکر کی حقیقت ۱۰۲/۳ ص۲۲۲

• شوقِ ابرار کو ہوتا ہے مقربین کو نہیں ہوتا ۲۶/۱ ص۱۰۵

• شوہر کا مال بے تحاشا خرچ کرنا بھی چوری میں داخل ہے ۴۱/۳ ص۱۳۲

• شہر قاضی کی ضرورت ۱۰۳/۱ ص۲۸۳ و ۱۹۵/۱ ص۵۶

• شہداء کے کپڑے ہی ان کا کفن ہیں ۱۶/۲ ص۶۴

• شہود ظلیت کی آمیزش رکھتا ہے اور غیب آمیزش سے پاک ہے ۵/۳ ص۳۶

• شیخ طریقت سے عقیدت ۲۲۸/۱ ص۱۳۳ و ۱۲/۳ ص۴۲

• شیخ طریقت کے آداب ۲۱۸/۱ ص۱۰۵

• شیخِ کامل کو جب مقام قلب میں نیچے لاتے ہیں تو وہ برزخیت کی وجہ سے عالم کے ساتھ مناسبت پیدا کر لیتا ہے ۲۸۷/۱ ص۳۷۵

• شیخِ کامل کی اہمیت ۲۳/۳ ص۹۰ و ۱۶۹/۱ ص۳۷۵ و ۲۸۶/۱ ص۳۶۴

Marfat.com

- شیخِ کامل کی تلاش کی ترغیب ۲۳۰/۱ ص ۱۳۶
- شیخِ کامل کی صحبت کی ترغیب اور پیرِ ناقص سے پرہیز ۶۱/۱ ص ۱۹۷ و ۱۱۹/۱ ص ۳۰۵ و ۶۹/۳ ص ۱۹۸
- شیخ کامل کے فوائد ۲۳/۱ ص ۹۸
- شیخِ کامل کسی مستعد کو اپنے تصرف سے بلند مرتبہ پر پہنچا سکتا ہے ۲۱/۲ ص ۹۱
- شیخ کی باتوں پر اعتراض کرنا مرید کے لئے زہرِ قاتل ہے ۳۱۳/۱ ص ۵۰۶
- شیخ کی توجہ مرید متقدی کی محبت اور اخلاص کے مطابق ہوتی ہے ۱۲۸/۱ ص ۳۱۶
- شیخ کی خدمت میں اپنے احوال عرض کرنے کی ترغیب ۲۲۳/۱ ص ۱۲۵
- شیخ کی مرضی پر عمل کرنے کی ترغیب ۱۶/۳ ص ۴۷
- شیخ مقتدیٰ کی صحبت اگر میسر نہ ہو سکے اور وہ حق تعالیٰ کی مرادوں میں سے ہے تو کارکنانِ قضا و قدر محض عنایت سے اس کا کام پورا کر دیں گے ۲۶۸/۱ ص ۳۶۵
- شیخ مقتدیٰ کے لئے مناسب نہیں کہ مجذوب متمکن کو افادہ کے لئے پیر بننے کی اجازت دے ۲۸۷/۱ ص ۳۷۷
- شیخ مقتدیٰ کو لازم ہے کہ طالب کو فائدہ پہنچانے کے وقت بھی حق تعالیٰ سے التجا کرتا رہے ؍ ص ۳۷۸
- شیطان جب طاعت کی راہ سے داخل ہوتا ہے تو اس کا دفعیہ بہت دشوار ہے ۲۲۴/۱ ص ۱۲۶
- شیطان جس طرح آفاق میں ہے اسی طرح انفس میں بھی ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۴
- شیطان کے فارغ ہونے کی وجہ ۵۲/۱ ص ۱۸۳
- شیطان کے متمثل ہونے اور القائے شیطانی کی مثالیں ۲۷۳/۱ ص ۳۲۳
- کوئی شخص القائے شیطانی سے محفوظ نہیں ۲۱ ص ۲۸۸

(ص)

- صحبتِ صالح کی ترغیب ۸۷/۲ ص ۲۵۲
- صرف ظاہری اسلام سے نجات نہیں ہوگی یقین اور اعمال کی ضرورت ہے ۳۷/۱ ص ۲۲۲
- صفاتِ ثمانیہ خارج میں موجود ہیں ۱/۲ ص ۲۱
- صفت اور شان کے درمیان فرق ۲۸۷/۱ ص —— . صفتِ تکوین ۳/۲ ص ۳۰
- صفتِ علم کی تشریح ۱۸/۱ ص ۸۴ . صفتِ علم کی فضیلت ۱۰۰/۳ ص ۳۱۱

Marfat.com

- صلح کن طریق ۱۲۱/۳ ص۳۷۷
- صورتِ ایمان کے لئے صورتِ معرفت کافی ہے اور حقیقتِ ایمان کیلئے حقیقتِ معرفت کے بغیر چارہ نہیں ۱۲۲/۳ ص۳۹۷
- صورت سے گذر کر حقیقت تک پہنچنا ضروری ہے ۶۲/۱ ص۱۹۹
- صورت و حقیقت کے درمیان امتیاز ۱۷/۳ ص۲۰۱
- صورِ علمیہ سے مراد ممکنات کے اعیانِ ثابتہ اور ان کی ماہیت ہے ۲۳۴/۱ ص۱۴۶
- صوفی کائن بائن ہوتا ہے یعنی ظاہر میں مخلوق کے ساتھ اور باطن میں حق تعالیٰ کے ساتھ ۳۷/۲ ص۲۶۵
- صوفیوں کی سیر کا بیان ۴۲/۱ ص۱۳۶ • صوفیوں کی شطحیات ۲۱۱/۱ ص۸۵ و ۲۱۱/۲ ص۸۹
- صوفیا اشیاء کو ظہورات کے ساتھ معدومِ خارجی جانتے ہیں اور علماء اشیاء کو موجوداتِ خارجیہ کہتے ہیں یعنی نزاع لفظی ہے ۴۴/۲ ص۱۸۵
- صوفیا اور علماء ثبوت و استمرار کے ساتھ کثرتِ وہمی اور تعددِ اعتباری کے قائل ہیں ۳۲/۳ ص۱۱۳
- صوفیہ اور فلاسفہ کے علم الیقین میں فرق ۳۹/۳ ص۱۲۶
- صوفیہ پر اعتراضات اور اس کے جوابات ۷۷/۲ ص۲۷۵
- صوفیہ کی بعض غلطیوں کا منشا ۲۲۰/۱ ص۱۰۸
- صوفیہ کی محبت کے فضائل ۶۷/۲ ص۲۷۹
- صوفیہ کے سلوک کے مطابق تصفیہ و تزکیہ حاصل کرنا چاہیئے ۱۷/۱ ص۲۱۵
- صوفیہ کے طریقے پر چلنے سے مقصود یہ ہے کہ معتقداتِ شرعیہ کا یقین حاصل ہو جائے اور احکامِ فقہیہ کے ادا کرنے میں آسانی ہو جائے ۲۰۷/۱ ص۷۴
- صوفیہ کے علوم احوال ہیں ۲۹/۱ ص۱۱۴
- صوفیہ کے لطیفوں کے انوار کا رنگوں سے تعین ۴۲/۲ ص۱۳۶
- صوفیہ کے اعتقادات سلوک طے کرنے کے بعد اور ولایت کے اعلیٰ درجات حاصل کرنے کے بعد وہی ہوتے ہیں جو علمائے اہلِ حق کے ہیں ۲۸۶/۱ ص۳۶۱
- ضروری کام چھوڑ کر غیر ضروری کام اختیار کرنا مناسب نہیں ۱۲۴/۲ ص۳۱۰

Marfat.com

(ط)

• طاعون کی لذت ۸۸/۲ ص ۲۸۹ • طاعون میں موت کی فضیلت ۲۹۹/۱ ص ۲۵۱
• طاعون کے مقام سے بھاگنا گناہِ کبیرہ ہے ۲۹۹/۱ ص ۲۶۰ و ۱۶/۲ ص ۶۵، ۶۶ و ۸۸/۲ ص ۲۸۹
• طالب پیر کی زندگی ہی میں پیرِ اول کی اجازت کے بغیر دوسرے پیر کی خدمت میں جا سکتا ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۲۱ و ۶۳/۲ ص ۲۲۶
• طریقت اور شریعت ایک دوسرے کا عین ہیں ۴۳/۱ ص ۱۶۰
• طریقت اور حقیقت دونوں شریعت کے خادم ہیں ۴۰/۱ ص ۱۵۰، ۱۵۱ و ۲۶۱/۱ ص ۲۲۲ و ۲۶۰/۱ ص ۲۲۶
• طریقت و حقیقت کے حصول کے بعد صورتِ شریعت کی حقیقت میسر آتی ہے اور یہ معاملہ انبیاء علیہم السلام کی وراثت کا ہے ۴۶/۲ ص ۱۷۳
• طریقت کا دارومدار پیر کی صحبت پر ہے ۶۱/۱ ص ۱۹۸
• طریقت کی برکات اس وقت تک باقی رہتی ہیں جب تک ان میں نئی بات پیدا نہ کی جائے ۲۶۷/۱ ص ۲۹۶
• طریقت کی تعلیم میں شرائط کی تاکید ہے دکان چلانا مقصود نہیں ۲۰۹/۱ ص ۸۴
• طریقہ سکھانے کی اجازت کا طریقہ ۲۲۵/۱ ص ۱۲۹
• طریقۂ عالیہ نقشبندیہ کی ترغیب میں ۲۴۳/۱ ص ۱۶۸
• طریقۂ عالیہ نقشبندیہ حاصل ہونے کا شکریہ ۲۸۱/۱ ص ۳۴۴
• طریقۂ نقشبندیہ کے سردار حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں ۲۲۱/۱ ص ۱۴۴ و ۲۴۳/۱ ص ۱۶۹ و ۳۱۳/۱ ص ۵۳
• طریقۂ نقشبندیہ میں ذکر کا طریقہ ۳۱۳/۱ ص ۵۰۶
• طریقۂ نقشبندیہ کے خصائص و کمالات ۲۲۱/۱ ص ۱۱۴ و ۲۶۶/۱ ص ۲۹۲ و ۲۳/۲ ص ۸۵ و ۸۳/۲ ص ۲۸۵
• طریقۂ نقشبندیہ کی اہمیت ۹۰/۱ ص ۲۵۵ و ۱۶۸/۱ ص ۳۷۱ و ۲۶۲/۱ ص ۲۴۳
• طریقۂ نقشبندیہ کی نسبت تمام نسبتوں سے بالاتر ہے ۲۷/۱ ص ۱۰۸ و ۲۱/۱ ص ۹۱ و ۲۶/۱ ص ۱۰۸
• طریقۂ نقشبندیہ کا اختصار کے طور پر بیان ۲۵۷/۱ ص ۲۰۳
• طریقۂ نقشبندیہ میں سنت کی پیروی لازم ہے ۳۱۳/۱ ص ۴۹۹
• طریقۂ نقشبندیہ کے اصول: نظر بر قدم، ہوش در دم، سفر در وطن اور خلوت در انجمن ۲۹۵/۱ ص ۴۵۱
• طریقۂ نقشبندیہ کے منتہی اور دوسرے طریقوں کے منتہی کے درمیان فرق ۴۳/۲ ص ۱۵۳ و ۷۷/۲ ص ۲۷۷

Marfat.com

- طریقۂ نقشبندیہ کی تمام بزرگی سنت کی مطابعت اور بدعت سے پرہیز کرنے میں ہے ۲۹۰/۱ ص ۴۰۶
- طریقۂ نقشبندیہ کے علاوہ کوئی دوسرا طریقہ نہ سکھائیں ۲۲۸/۱ ص ۱۶۲
- طریقۂ نقشبندیہ میں نفسِ امارہ کے ساتھ مجاہدات کرنا، احکامِ شرعیہ کی بجا آوری اور سنت کی پیروی میں ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۲۱
- طریقۂ نقشبندیہ میں افادہ اور استفادہ اکثر خاموشی میں ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۲۲
- طریقۂ نقشبندیہ کا سلوک شیخ مقتدیٰ کی محبت کے رابطہ پر وابستہ ہے ۲۶۰/۱ ص ۲۳۴
- طریقۂ نقشبندیہ مطلوب تک پہنچا دیتا ہے اور یہی انبیا علیہم السلام کی شاہراہ ہے ۴۲/۲ ص ۱۴۴
- طلب مطلوب کے حاصل ہونے کی بشارت دیتی ہے ۶۱/۱ ص ۱۹۲

(ظ)

- ظاہری پراگندگی کو تصرفِ باطن میں تاثیرِ عظیم حاصل ہے اس کا توبہ استغفار سے تدارک کریں ۳۲/۲ ص ۹۷
- ظاہری تفرقہ بھی بعض اوقات قابلِ ستائش اور مستحسن ہے ۲۲۱/۱ ص ۱۱۸
- ظہورِ جامع تمام مشاہدات و مکاشفات کا منتہی اور تجلیات و ظہورات کی انتہا ہے ۱/۲ ص ۵۱
- ظلمانی حجابات اور نورانی حجابات کے معارف ۴۲/۲ ص ۱۴۳

(ع)

- عارف تام المعرفت کی ارتقائی کیفیت۔ ۹۳/۲ ص ۹۹ تا ۲۰۱
- عارف تام المعرفت جب حضرت وجود کی حضوری میں ترقی کر کے عدمِ صرف کے مقام میں نزول کرتا ہے تو اس کے توسل سے یہ عدم بھی وجودِ صرف کے ساتھ مزین و مستحسن ہو جاتا ہے ۲۳۴/۱ ص ۱۲۷
- عارف عالمِ خلق اور عالمِ امر دونوں کے ساتھ دعوت الی اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے ۷۳/۲ ص ۲۶۶
- عارفِ کامل کی خصوصیات ۶۵/۳ ص ۱۸۹
- عارف کا معاملہ بھی عجیب ہے کہ دوسروں کی برائیاں اس کے حق میں نیکیوں کا حکم رکھتی ہیں ۵۶/۲ ص ۲۰۶
- عارف کو اپنے احوال کا علم ہونا ضروری نہیں ۱۶/۳ ص ۴۶
- عارف کی ذات موہوب و عطا کی ہوئی ذات) کی طرف اشیاء کی نسبت ۸۰/۲ ص ۲۳۵
- عارف کے عروج کی انتہا ۱۱۲/۳ ص ۳۳۱

Marfat.com

- عارف کے لئے کبھی مظاہرِ جمیلہ بھی عروج کا ذریعہ بن جاتے ہیں ۶۱/۳ ص ۱۷۹
- عافیت کا دن وہ ہے جس میں کوئی معصیت و نافرمانی سرزد نہ ہو ۱۰۳/۱ ص ۲۸۲
- عالمِ ارواح، عالمِ مثال اور عالمِ اجساد کا بیان ۳۱/۳ ص ۱۰۷و۱۰۸-۱۰۱
- عالمِ امر اور عالمِ خلق کا حال ۲۸۴/۱ ص ۳۴۸
- عالمِ امر کے جواہرِ خمسہ ۳۴/۱ ص ۱۳۷
- عالمِ امر کے پنجگانہ (لطائف و مراتب) کے عروج کی انتہا ۲۶۰/۱ ص ۲۱۳
- عالم تمام کا تمام حق تعالیٰ کے اسماء و صفات کا مظہر اور جلوہ گاہ ہے اور اس کے اسماء و صفات کے کمالات کا آئینہ ہے ۱۰۰/۳ ص ۲۹۴
- عالم بھی ہو اور صوفی بھی وہ کبریتِ احمر کی مانند ہے اور درحقیقت وہی آنحضرت ﷺ کا نائب و وارث ہے ۵۷/۲ ص ۲۰۹
- عالمِ خلق اور عالمِ امر کے لطیفوں میں سے ہر لطیفہ ظاہر صورت بھی رکھتا ہے اور باطن بھی ۹۳/۲ ص ۲۹۹
- عالمِ خلق اور عالمِ امر کے مراتبِ عشرہ کی سیر اور ہیئتِ وحدانی کی سیر ۹۹/۲ ص ۳۴۱
- عالمِ صغیر سے مراد انسان ہے اور عالمِ کبیر سے پوری کائنات کا مجموعہ ہے ۲۵۷/۱ ص ۳۰۳
- عالم سے مراد عدمات ہیں ۱/۲ ص ۲۳
- عالمِ صحو و بقا کی سیر ۲/۱ ص ۳۷
- عالم کو صانعِ عالم کے ساتھ تعلق کا حال ۶۸/۳ ص ۱۹۶
- عالم کے موہوم ہونے کے اسرار ۹۷/۳ ص ۲۸۹
- عالم کی ایجاد وہم کے مرتبہ میں ہے ۱۰۹/۳ ص ۳۲۸
- عالم کے حادث ہونے اور عقلِ فعال کے رد میں ۵۷/۳ ص ۱۶۸
- عالمِ مثال کی وسعت و فراخی ۵۸/۲ ص ۲۱۶
- عام دعوتوں میں لوگ خالص نیت کا خیال نہیں کرتے ۶۵/۱ ص ۲۰۴
- عام لوگ خواص کو اپنے رنگ میں تصور کر کے انکار و اعتراض کرنے لگتے ہیں اور ان کے فیض سے محروم رہ جاتے ہیں ۹۴/۲ ص ۳۰۴
- عبادت سے مراد عاجزی و انکساری ہے ۶۵/۱ ص ۲۰۴

Marfat.com

- عبادت سے مقصود یقین حاصل کرنا ہے جو کہ حقیقتِ ایمان ہے ۹۷/۲ ص ۱۶۵
- عبادت کی مقبولیت شریعت کی مطابقت پر ہے ۱۷/۲ ص ۴۹
- عبادت میں اخلاص کی ترغیب ۱۰۵/۱ ص ۲۸۶
- "عبدالباقی" الفاظ کی ترکیب ۱۲۱/۳ ص ۲۷۴
- عبدالرزاق (شیعہ) کا قول ۴۲/۳ ص ۸۸
- عُجب سے بچنے کی ترغیب اور ندامت و پشیمانی حاصل ہونے پر اظہارِ اطمینان ۵۳/۳ ص ۱۸۹
- عجیب و غریب معارف ۴۵/۲ ص ۱۶۴
- عدم اگرچہ لاشئے ہے مگر یہ تمام کارخانۂ اشیاء اسی پر قائم ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۹
- عذابِ آخرت کا خوف ۱۷/۳ ص ۶۵
- عرشِ مجید کی بعض خصوصیات ۱۱/۲ ص ۴۹
- عرشِ مجید جنت کی چھت ہے ۱۶/۲ ص ۶۵
- عرشِ مجید عالمِ خلق اور عالمِ امر کے درمیان ایک برزخ ہے ۷۶/۲ ص ۲۷۲
- عرشِ مجید پر قلب کی فضیلت ۱۱/۳ ص ۳۹
- عروج و نزول کے دقائق ۴۶/۲ ص ۱۷۴ و ۴۶/۳ ص ۱۴۷
- عروج کی کیفیت و حقیقت ۲۶/۳ ص ۹۸ و ۹۹/۳ ص ۳۲۷
- عقائدِ اہلِ سنت حاصل ہو جانے کے بعد اگر احوال و مواجید حاصل نہ ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں ۱۱۲/۱ ص ۲۹۷
- عقائد کی تصحیح کے بعد احکامِ فقہ کی تعلیم حاصل کرنے کے بغیر چارہ نہیں ۲۶۶/۱ ص ۲۸۹ و ۴۹/۲ ص ۱۷۹
- عقائد کی درستی اور نیک اعمال کی ترغیب ۹۱/۱ ص ۲۵۶ و ۹۴/۱ ص ۲۵۸ و ۱۷۷/۱ ص ۳۰
۱۹۳/۱ ص ۵۰ و ۲۱۰/۱ ص ۸۷ و ۲۷۸/۱ ص ۳۴۰
- عقائد کی درستی کا اجمال ۶/۱ ص ۵۲
- عقل اور نفس کا حال ۳۴/۱ ص ۱۳۷
- عقلِ معاش اور عقلِ معاد کی تشریح ۲۱۹/۱ ص ۱۰۷

Marfat.com

- علم کی ۲ دو قسمیں ہیں ایک حصولی، دوسری حضوری ۲۱/۳ ص ۳۷ و ۴۹/۳ ص ۱۵۴
- علمِ حصولی اور علمِ حضوری میں فرق ۴۸/۳ ص ۱۵۱ و ۴۹/۳ ص ۱۵۲
- علم حصولی اور علمِ حضوری کا اطلاق حق تعالیٰ کے ہاں مثال ونظیر کے اعتبار سے ہے حقیقت کی رو سے نہیں ۲۶۰/۱ ص ۲۱۶
- علم اور معرفت میں فرق ۳۸/۱ ص ۱۲۶
- علم، عمل اور اخلاص ۵۹/۱ ص ۱۹۱
- علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین ۲۷۲/۱ ص ۳۳۶ و ۴/۲ ص ۳۴ و ۳۵/۲ ص ۱۰۰ و ۱۲۲/۳ ص ۳۹۸
- علماء اور صوفیہ کو نصیحت ۲۳/۲ ص ۸۲
- علماء اور صوفیہ کا کثرتِ تعدد پر اتفاق ۳۲/۳ ص ۱۱۲
- علماء احاطۂ علمی کے قائل ہیں ۴۱/۱ ص ۱۵۲
- علماء اہلِ حق کے معانی مفہومہ معتبر ہیں اور ان کے برخلاف اعتبار کے لائق نہیں ۲۸۶/۱ ص ۳۶۰
- علماء اہلِ سنت کی افضلیت ۶/۱ ص ۵۲
- علماء تبلیغِ ظاہری کے ساتھ اور صوفیہ تبلیغِ باطنی کے ساتھ مخصوص ہیں ۵۶/۲ ص ۲۰۹
- علماءِ حق کے فضائل ۳۳/۱ ص ۱۳۵
- علماء، دائمی وجود کا اثبات نہیں کرتے ۳۲/۳ ص ۱۱۳
- علماء شرع شریف سے علوم اخذ کرتے ہیں اور صوفیہ کشف والہام سے ۳۰/۱ ص ۱۲۰
- علماءِ راسخین کی علامت ۵۴/۲ ص ۱۹۳
- علماءِ راسخین اور علماءِ ظواہر کے استدلال میں فرق ۵۰/۳ ص ۱۵۵
- علماءِ راسخین، علماءِ ظواہر اور صوفیہ کا کیا حصہ ہے ۱۶/۲ ص ۶۸
- علماء کا اختلاف دین کی خرابی ومصیبت کا باعث ہے ۵۳/۱ ص ۱۸۲
- علماءِ سوء کی بدبختی اور اس کے اثرات ۱۹۴/۱ ص ۵۴
- علماءِ سوء کی مذمت ۳۳/۱ ص ۱۳۳ و ۴۷/۱ ص ۱۷۳ و ۵۳/۱ ص ۱۸۲
- علماء، طلبہ اور حاملانِ شریعت کی تعظیم کرنی چاہیے ۴۸/۱ ص ۱۷۴

Marfat.com

• علامتِ اخلاص ۲۴/۱ ص ۱۰۲

• علاماتِ قیامت ٦۷/۲ ص ۲۴۴ و ٦۸/۲ ص ۲۵۴

• علومِ حقیقت، علومِ شریعت کے عین مطابق ہیں ۱۳/۱ ص ٦۸

• علومِ کشفیہ کے درست ہونے کی علامت ۳۰/۱ ص ۱۱۹

• عمدہ مثال ۳۱/۱ ص ۱۲۳

• عنصرِ خاک کی برتری ۲٦۰/۱ ص ۲۲۰

• عورتوں کی بیعت سے متعلق بعض نصائح ۴۱/۳ ص ۱۲۸

• عہد نامے کا کوئی ثبوت نہیں ۱٦/۲ ص ٦۴

• عین واثر کے زوال کا مطلب ۵۳/۳ ص ۱٦۰

(غ)

• غیر اللہ کی نیت سے روزہ رکھنا شرک ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۱

• غیب اصل ہے اور شہود ظل ہے ۸/۳ ص ۳٦

• غیر مشرب لوگوں کی صحبت سے پوری طرح پرہیز کرو ۱۷۱ ص ۳۰۴

(ف)

• فراست کی دو قسمیں ہیں: ایک اہلِ معرفت کی فراست، دوسری اہلِ ریاضت کی ۹۲/۲ ص ۲۹۴ عـ۲

• فرائض کو چھوڑ کر نوافل میں مشغول ہونا لایعنی ہے خواہ وہ نفلی حج ہی کیوں نہ ہو ۱۲۳/۱ ص ۳۰۹ عـ۳

• فتح و نصرت کی ایک قسم "لشکرِ غزا" ہے جو اسباب سے تعلق رکھتی ہے اور دوسری قسم "لشکرِ دعا" ہے جو فتح و نصرت کی حقیقت ہے ۴۷/۳ ص ۱۴۹ عـ۱

• فرشتہ اگرچہ اصل کا مشاہدہ کرتا ہے اور انسان کا شہود نفس کے آئینے میں ہے لیکن اس دولت انسان کے اندر جزو کے مانند بنا کر اس کے ساتھ اس کو نوازا گیا ہے ۱۲/۲ ص ۵۹

• فرشتے حق تعالیٰ کی مکرم مخلوق ہیں نافرمانی اُن کے حق میں جائز نہیں ۲٦٦/۱ ص ۲۷۵ و ٦۷/۱

• فرشتے مطلق معصوم ہیں ٦۳/۱ ص ۲۰۲

• فرقہ بندی بعثت سے سالہا سال بعد کی چیز ہے ٦۷/۲ ص ۲۴۹

Marfat.com

• فرقۂ ناجیہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ و صحابہؓ کے طریق پر ہے ۸۰/۱ ص۲۴۰ و ۳۸/۳ ص۱۲۵

• فرقۂ ناجیہ (اہل سنت وجماعت) کی تقلید ضروری ہے تاکہ نجات کی امید ہو ۲۵۱/۱ ص۱۹۲

• فضول کاموں سے پرہیز کرنے کی ترغیب ۳۷/۱ ص۲۱۹ و ۱۳۳/۱ ص۳۲۲

• فضولیاتِ دین سے منہ پھیر کر دین کی ضروری باتوں کی ترغیب ۶۰/۲ ص۲۲۰ و ۶۵/۲ ص۲۲۸

• فقر میں جاروب کشی کرنا دولت مندوں کی صدر نشینی سے بہتر ہے ۱۱۶/۱ ص۳۰۳

• فقراء کی امراء سے دوستی بہت مشکل ہے ۱۹۸/۱ ص۵۹

• فقراء اور دعا کی فضیلت ۷۴/۳ ص۱۴۹

• فقراء کی خصوصیت ۱۷۴/۱ ص۲۱

• فقراء کی محبت ۷۴/۱ ص۲۲۶

• فقراء کے لئے بعض ضروری نصائح ۱۷۱/۱ ص۳۷۷

• فقرِ حقی کی اہمیت ۲۹/۱ ص۱۱۴ و ۲۸۲/۱ ص۳۴۶

• فقیری کے لباس میں دنیا کی جستجو کرنا بہت بری بات ہے ۱۴۹/۱ ص۳۳۹

• فلاسفہ کا رد ۲۳/۳ ص۷۷

• فنا و بقا کی حقیقت ۴۲/۲ و ۴۲/۲ ص۹۴ ۳۰۱ تا ۳۰۴، ۹۹/۲ ص۳۴۰

• فنا و بقا کا ظہور ۱۲/۱ ص۶۷

• فنا و بقا میں صفاتِ بشری پوشیدہ ہو جاتی ہیں زائل نہیں ہوتیں ۹۶/۲ ص۲۸۸

• فنا سے مقصود یہ ہے کہ حق تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز کی محبت دل سے دور ہو جائے ۳۰۲/۱ ص۴۸۱

• فنا کی حقیقت ۹۷/۳ ص۲۸۹

• فنا کی مثال و تشریح ۱۰۹/۳ ص۳۲۹

• فنا و نیستی تخیل کے اعتبار سے ہے ۱۰۹/۳ ص۳۳۰

• فنائے اتم کی حقیقت ۶۴/۲ ص۱۸۴ و ۱۸۵

• فنائے فنا ۲۹۰/۱ ص۴۰۶ و ۴۰۷

• فنائے ارادہ کا متحقق ہونا ۱/۱ ص۶۶

Marfat.com

- فنائے جسدی اور فنائے روحی ۲۲/۲ ص ۹۴
- فنا و محویت کا ایک درجہ ۲۶۴/۱ ص ۲۴۷
- فوقِ عرش ظہور کے بعض خصائص ۱۱/۲ ص ۴۹
- فوقِ عرش کے ظہور سے اس کا وہم نہ ہو کہ حق تعالیٰ عرش پر قرار پائے ہوئے ہے اور مکان جہت اس کے لئے ثابت ہے، حق تعالیٰ اِن سب باتوں سے پاک اور وراء الوراء ہے ۱۱/۲ ص ۵۳

(ق)

- قاب قوسین کا راز اور دیگر معارف ۳۰۰/۱ ص ۴۶۱، ۹۱/۲ ص ۲۹۱
- قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ کے مقام کی تحقیق ۱۲۲/۳ ص ۳۸۹
- قاضیٔ شہر کی ضرورت و اہمیت ۳۰۰/۱ ص ۲۸۳
- قاضی کے تقرر کی تاکید ۱۹۵/۱ ص ۵۶
- قبر کا عذاب خاص طور پر کافروں کے لئے اور بعض گنہگار مسلمانوں کے لئے ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۷۲
- قبر میں عذاب و ثواب اور منکر نکیر کا سوال حق ہے ۲۶۶/۱ ص ۲۷۲
- قبروں پر جانوروں کا ذبح کرنا شرک میں داخل ہے ۴۱/۳ ص ۱۴۰
- قُربِ نبوت اور قُربِ ولایت سے مراد ۳۰۱/۱ ص ۲۶۳ ۔ قُربِ ذات بادِ وجود قُربِ ابدان کو بنا برکھ ۲۲۳/۱ ص ۱۲۵
- قضا و قدر کا مسئلہ ۸/۱ ص ۵۳ و ۱۱/۱ ص ۲۶ ... ۱۱ ... ۲
- قضا و تقدیر ... ۱ ... ۲ ... ۳
- قضائے معلق و قضائے مبرم ۲۱۷/۱ ص ۱۰۲
- قضیۂ ابلیس ۹۸/۲ ص ۳۲۵
- قلبِ انسانی کی عرش کے ساتھ مشابہت ۱۱/۲ ص ۵۳
- قلبِ انسانی کے اوصاف ۷۶/۱ ص ۲۷۴
- قلب کی تلوینات ۲۵۳/۱ ص ۱۹۴ ۔ قلبی امراض کا ازالہ ذکرِ کثیر سے کرا چاہئے ۱۶۲/۱ ص ۱۰۶۱
- قلب کی سلامتی اور اس کے ماسویٰ کا بیان ۱۰۹/۱ ص ۲۹۳، ۱۲۶/۱ ص ۳۰۲

Marfat.com

- قلبِ مؤمن کی عظمت وشان اور اس کو ایذا دینے کی ممانعت ۴۵/۳ ص ۱۳۵
- قمیص کے حلقۂ گریبان کا سُنّت طریقہ ۳۱۳/۱ ص ۵۰۴
- قیاس اور اجتہاد بدعت نہیں ۱۸۶/۱ ص ۴۲
- قیامت برحق ہے ۱۷/۳ ص ۵۸ و ۲۶۶/۱ ص ۲۷۳
- قیامت کے روز شریعت کی بابت سوال ہوگا تصوف کے متعلق نہیں ۴۸/۱ ص ۱۷۵
- قیامت اور اس کی دیگر نشانیاں ۲۶۲/۱ ص ۲۷۳ و ۱۷/۳ ص ۵۹
- قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اُس عالِم کو ہوگا جس کو اپنے علم سے کچھ نفع نہ ہوا ہو ۳۷/۱ ص ۲۲۴

(ک)

- کافر حق تعالیٰ کا دشمن ہے اور دائمی عذاب کا مستحق ہے، دنیا میں اس کو اس کے حال پر چھوڑ دینا ہی حق تعالیٰ کی نعمت اور بڑا احسان ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۳
- کافرانہ اور بُرے تخلّص کی مذمّت ۳۴/۱ ص ۹۸
- کافروں اور مشرکوں کی رسموں کا ادا کرنا شرک ہے ۴۱/۳ ص ۱۳۰
- کافروں کے ساتھ دشمنی رکھنے کا حکم ۲۳/۱ ص ۹۹ و ۱۶۳/۱ ص ۳۶۱، ۱۶۵/۱ ص ۳۶۸ و ۱۹۳/۱ ص ۵۲
- کافروں کا دین واضح طور پر باطل ہے ۴۷/۲ ص ۲۴۸
- کام کا مدار دل پر ہے ۳۹/۱ ص ۱۴۹
- کام کرنے کا وقت جوانی کا زمانہ ہے ۳۷/۱ ص ۲۲۰
- کائنات کی حقیقت ۶۷/۳ ص ۱۹۳
- کائنات کے آئینوں میں سالکوں کا شہود ۳۱/۱ ص ۱۲۵
- کسی سالک کو ابتدا ہی میں منتہی حضرات جیسے حالات پیش آجاتے ہیں اس کو اجازت دینے میں احتیاط کرنی چاہئے ۲۲۵/۱ ص ۱۲۹
- کشف والہام کے صحیح ہونے کی علامت علمائے اہلِ سنت کے علوم کی مطابقت ہے ۱۱۲/۱ ص ۲۹۸
- کشفی واقعہ کی تعبیر ۱۵/۳ ص ۲۳۹
- کعبۂ ربانی کی حقیقت ۷۶/۲ ص ۲۱۹ و ۷۷/۳ ص ۲۲۰

Marfat.com

• کعبۂ ربانی کی فوقیت ۲۶۳/۲ ص ۲۴۵ ، کعبہ معظمہ کے لئے سجدہ نہیں بلکہ اس کی طرف سجدہ کیا جاتا ہے ۹۶ ص

• کعبۂ معظمہ کا معاملہ تجلیات وظہورات سے بلند تر ہے ۲/۲ ص ۲۶۳

• کعبۂ معظمہ کے اسرار و دقائق ۲/۲ ص ۳۵۹ و ۳/۲ ص ۳۱۴

• کفار اسلام کی نظر میں نجس اور پلید ہیں ۱/۱۶۳ ص ۳۶۲

• کفار کو گناہوں کی پاداش میں دائمی عذاب کی وجہ ۲/۴۲ ص ۹۲

• کفار کے ساتھ جہاد اور سختی کرنا دین کی ضروریات میں سے ہے ۱/۱۹۳ ص ۵۲ و ۱/۲۶۹ ص ۳۰

• کفار کے ساتھ سخت رویہ رکھنا بھی خلقِ عظیم میں داخل ہے ۱/۱۶۳ ص ۳۶۱

• کفر اور اسلام ایک دوسرے کی ضد ہیں ۱/۱۶۳ ص ۳۶۱ و ۱/۱۶۵ ص ۳۶۸

• کفر جس طرح اسلام کی ضد ہے اسی طرح آخرت بھی دنیا کی ضد ہے ۱/۱۶۳ ص ۳۶۳

• کفرِ حقیقی اور اسلامِ حقیقی کا بیان ۲/۴۳ ص ۹۹ و ۲/۹۵ ص ۳۰۵

• کمال وتکمیل حاصل کرنے کی ترغیب ۲/۳ ص ۳۲۰

• کمالِ ظہورِ نور کے لئے ظلمت بھی درکار ہے ۲/۶۱ ص ۱۸۰

• کمال کے درجات قابلیتوں کے اعتبار سے ہوتے ہیں ۱/۵۸ ص ۳۴۹

• کمالاتِ نبوت کی سیر ۲/۹۹ ص ۳۴۲

• کلماتِ شطحیات (خلافِ شرع باتوں) کا بیان ۲/۹۵ ص ۳۰۵، ۳۰۶

• کل قیامت کے دن جو چیز کام آئیگی وہ صاحبِ شریعت کی متابعت ہے ۱/۱۸۴ ص ۳۸

• کمینی دنیا کی محبت دور کرنے کا علاج ۲/۳۲ ص ۱۴۰

• کمینی دنیا کے حاصل نہ ہونے سے دل تنگ نہ ہونا چاہئے ۲/۶۲ ص ۲۲۷

• کمینی دنیا کے کاموں کو کل پر ڈالیں اور آخرت کی تیاری کریں ۳/۷ ص ۲۲۹

(گ)

• گناہِ صغیرہ پر اصرار کرنا گناہِ کبیرہ تک پہنچا دیتا ہے اور گناہِ کبیرہ کا اصرار کفر تک پہنچا دیتا ہے ۲/۹۶ ص ۲۶۴ و

• گوشہ نشینی صدیقین کی آرزو ہے اس کو دنیاوی اغراض سے آلودہ نہ کریں اور مخلوق کے ۳/۵ ص ۱۸۹

حقوق کی بجا رعایت رکھیں ۱/۲۶۵ ص ۲۷۹ و ۲۸۰

Marfat.com

(ل)

- لاہور شہر کی اہمیت ۷۶/۱ ص ۲۳۱
- لطائفِ سبعہ کا بیان ۵۸/۱ ص ۱۸۹
- لقمہ (کھانے) میں احتیاط کی تاکید ۶۹/۲ ص ۲۵۸
- لذیذ کھانوں اور عمدہ لباس کے لئے عمدہ نیت چاہیے ۷/۱ ص ۱۲۵
- لذیذ کھانوں اور عمدہ لباس کے لئے انسان کو نہیں پیدا کیا گیا۔ ۲۰۶/۱ ص ۷

(م)

- ماسوٰی کو فراموش کر دینا طریقت میں پہلا قدم ہے ۴۹/۲ ص ۱۷۹
- ماسوٰی کی دو قسمیں ہیں آفاقی اور انفسی، اور ان کی تشریح ۵۲/۳ ص ۱۵۸
- ماہیات، ممکنات کے عدمات ہیں جو کمالاتِ وجودیہ کے ساتھ منعکس ہو گئے ہیں ۲۴۴/۱ ص ۱۵۴
- مبتدی اور منتہی کے جذبہ میں فرق ۱۱۳/۱ ص ۲۹۹
- مبتدی اور متوسط کو شیخ کامل کی صحبت بہت ضروری ہے ۱۱۷/۱ ص ۳۰۴
- مبتدی کو علم اور منتہی کو اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے ۳۸/۱ ص ۱۴۶
- مبتدی کے لئے سماع و وجد مضر ہیں ۲۸۵/۱ ص ۳۵۴
- مجازِ حقیقت کا پل ہے ۱۱/۱ ص ۱۱۱
- مجتہدین کی آراء کے اختلاف کی وجہ ۵۵/۲ ص ۱۹۹
- مجتہد کی تقلید ۳۱/۱ ص ۱۲۲
- محبت ایک سے زائد کے ساتھ نہیں ہوتی ۲۴/۱ ص ۱۰۱
- محبتِ خاص کا غلبہ ۱۲۱/۳ ص ۳۶۸
- محبت کا اظہار ۵۵/۱ ص ۱۸۶
- محبت کی وضاحت ۱۲۱/۳ ص ۳۶۸
- محبت و اخلاص فنا فی اللہ اور بقا باللہ کا زینہ ہے ۸۷/۲ ص ۲۷۹
- محب کو چاہئے کہ اپنے محبوب کے فعل سے خوشی محسوس کرے (خواہ وہ رنج و الم ہو یا انعام) ۴۳/۲ ص ۱۷۹

Marfat.com

• محبوب ہر حال میں محب کی نظر میں محبوب ہی ہوتا ہے خواہ انعام فرمائے یا ایلام ۳۳/۲ ص ۹۷
• مُخلَص اور مُخلِص کے درمیان فرق ۵۹/۱ ص ۱۹۴
• مخلوق کو شریعت کی طرف دعوت دینا مقامِ نبوت کا حصہ ہے ۴۲/۱ ص ۱۲۶
• مخلوق کی خدمت کی ترغیب ۱۱۶/۳ ص ۳۵۰
• مخلوق کی ایذا رسانی پر صبر کرنا عشق کی غنیمتوں میں سے ہے ۱۳۹/۱ ص ۳۲۹ و ۷/۳ ص ۳۵
• مخلوق کے حقوق کی رعایت کے بغیر چارہ نہیں ۱۲۰/۱ ص ۳۷۶
• مخلوق کے طعن و ملامت پر ثمرات ۶/۳ ص ۳۴
• مخلوق کے درمیان رہ کر ان سے الگ رہنا باطنی ہجرت ہے ۴۴/۲ ص ۱۶۴
• مخلوقات کے افعال و صفات کی شرعی حیثیت ۱۴/۱ ص ۸۵
• مخلوقات کے افعال و صفات کو بھی جماد کی طرح معلوم کرنا ۱۴/۱ ص ۱۰۰
• مذہبِ حنفی کی نورانیت نظرِ کشفی میں دریائے عظیم کی مانند ہے ۵۵/۲ ص ۲۰۱
• مراتبِ اسلام اور مراتبِ [illegible] درج ۲۰/۱ ص ۱۰۶
• مراتبِ جواہرِ خمسہ ۳۴/۱ ص ۱۳۹
• مراتبِ سُکر ۱۲۱/۳ ص ۳۷۵
• مراتبِ سلوک ۳۰/۱ ص ۱۱۵ و ۲۵/۳ ص ۹۲
• مراتبِ سہ گانۂ ولایت ۱۴/۱ ص ۸۱
• مراتبِ نہایت النہایت سے آگے ایک اور مرتبہ ہے ۷۱/۲ ص ۱۳۵
• مرتبۂ حق الیقین اور جمع الجمع ۲۹۰/۱ ص ۴۰۸
• مرتبۂ علمی ۲۹۰/۱ ص ۴۰۷ • مرتبۂ فرق بعد الجمع ۲۹۰/۱ ص ۴۰۹
• مرتبۂ قلب میں بعض لطائف کا پوشیدہ رہنا ۱۸۸/۱ ص ۴۳
• مرتبۂ وہم کی تحقیق کہ جس میں عالم مرتبۂ نمود و وجود رکھتا ہے ۶۸/۳ ص ۱۹۵
• مرادوں کو بھی مرید ہونے سے [illegible] تو مرید [illegible] بنایا ہے ۱/۱ ص ۵
• مُردوں کے کفن کے لئے تین کپڑے ہیں ۱۶/۲ ص ۶۴

Marfat.com

- مرنے سے پہلے اگر کوئی نیک کام کر لیں تو اچھا ہے ورنہ خرابی ہی خرابی ہے ۱۸۳/۱ ص ۱۰۷
- مرید اگر کامل ہو جائے تو انتہائی امور میں مرید پیر کے آداب کی رعایت رکھتے ہوئے پیر کے خلاف عمل کر سکتا ہے ۲۹۰/۱ ص ۴۳۵
- مرید کا اپنے پیر سے یہ کہنا کہ جب میں حق تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہوں اس وقت اگر آپ آجائیں تو آپ کا سر بھی تن سے جدا کر دوں ۱۶۹/۱ ص ۳۷۵
- مرید کے لئے شیخ کو سجدہ کرنے کی ممانعت ۲۹/۱ ص ۱۱۳
- مریدوں کے لئے ضروری آداب و شرائط ۲۹۲/۱ ص ۴۳۱
- مریدوں کے احوال کو شیر ببر کی طرح سمجھنا چاہیئے تا کہ ان پر فخر و مباہات کرنے لگیں ۲۳۸/۱ ص ۱۶۲
- مریدوں کے ساتھ زیادہ شیر و شکر نہ ہوں کیونکہ یہ امر سبکی اور حقارت کا باعث ہے ۲۲۷/۱ ص ۱۳۲
- مریدوں کے اخلاص سے عارفوں کی ریا بہتر ہے ۲۲۷/۱ ص ۱۳۲
- مریض جب تک بیماری سے صحتیاب نہ ہو جائے کوئی غذا فائدہ نہیں دیتی ۱۰۵/۱ ص ۲۸۴
- مشائخِ طریقت کے تین گروہ ہیں ۱۶۰/۱ ص ۳۵۱
- مشائخ میں سے جس نے بھی خلافِ شرع باتیں کیں سب کفرِ طریقت کے مقام میں ہیں حقیقی اسلام والے ایسی باتوں سے پاک ہیں ۹۵/۲ ص ۳۰۶
- مشائخ نقشبندیہ احوال و مواجید کو احکامِ شرعیہ کے تابع اور اذواق و معارف کو علومِ دینیہ کا خادم جانتے ہیں ۲۴۳/۱ ص ۱۶۹
- مشائخ نقشبندیہ کی ان عبارتوں کا جواب جو توحید وجودی پر دلالت کرتی ہیں ۳۱/۱ ص ۱۲۵
- مشائخ نقشبندیہ نے روشن شریعت کی پیروی کو لازم اور عمل کو عزیمت پر اختیار فرمایا ہے ۲۳۷/۱ ص ۱۶۰
- مشائخ نقشبندیہ نے سیر کی ابتداء عالمِ امر سے کی ہے ۱۴۵/۱ ص ۳۳۵
- مشتہر گناہ کے ازالہ کے لئے توبہ کا مشتہر کرنا بھی ضروری ہے ۲۲۰/۱ ص ۱۱۳
- مشرک وہ ہے جو غیرِ حق کی عبادت میں گرفتار رہے ۳/۳ ص ۲۸
- مشرکوں کی ناپاکی کی تحقیق ۲۲/۳ ص ۷۳
- مشرکوں کی نابالغ اولاد کا حکم ۲۵۹/۱ ص ۲۰۷

Marfat.com

• مصائب بظاہر زخم معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں ترقیات کا موجب ہیں ۱۷/۲ ص ۶۴، ۶۶

• مصائب پر صبر کرنا چاہیے ۱۹/۳ ص ۳۰

• مصائب و بلیات دوستوں کے لئے کفارہ ہیں، پس گریہ وزاری کے ذریعے معافی اور عافیت مانگنی چاہیے ۵/۲ ص ۲۷

• مطلوبِ حقیقی کے حصول میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے ۱۳۶/۱ ص ۲۳۵

• مظاہرِ جمیلہ اور دل کش نغمات سے پرہیز کرنا چاہیے ۲۳۴/۱ ص ۱۵۲

• معرفت اور علم کے درمیان فرق ۹۱/۳ ص ۲۶۸ و ۳۸/۱ ص ۱۴۶

• معرفت سے عاجز ہونا اکابر اولیاء کا حصہ ہے ۷۷/۳ ص ۲۲۱

• معرفت کا انتہائی اور اعلیٰ مقام ۷۷/۳ ص ۲۲۴

• معقول و موہوم اور مکشوف و مشہود سب لہو و لعب میں داخل ہیں ۵۹/۲ ص ۲۱۹

• مفلس کون ہے؟ ۷۶/۱ ص ۲۳۱

• مقامِ حق الیقین ۶/۱ ص ۴۲ و ۴/۱ ص ۳۰ • مقامِ حیرت ۲۹۰/۱ ص ۲۰۷ و ۲۱۷

• مقامِ رضا کی ترغیب ۳۶/۱ ص ۱۴۲

• مقامِ رضا (مقام) محبت سے بالاتر ہے ۳۳/۲ ص ۹۹

• مقامِ عبدیت تمام مقامات سے بالاتر ہے ۹/۱ ص ۵۵

• مقامِ عبدیت کے پیشِ نظر ہر حال میں حق تعالیٰ سے راضی رہنا چاہیے ۱۰۲/۱ ص ۲۸۳

• مقامِ صدیقیت کا بلند درجہ ۴/۱ ص ۱۵۲

• مقاماتِ عشرہ کو حاصل کرنے کی ترغیب ۳۸/۱ ص ۱۴۷

• مقامِ فرق ۶/۱ ص ۲۶ • مقامِ قطبیت و مرتبہ رضا ۴/۱ ص ۲۲

• مقامِ نبوت سے اوپر کوئی مقام نہیں ۱۸/۱ ص ۸۱

• مقبول بندہ وہ ہے جو اپنے مولائے حقیقی کے فعل پر راضی ہوا اور جو شخص اپنی مرضی کا تابع ہے وہ آپ اپنا بندہ ہے ۴۴/۲ ص ۲۸۹

• مقربین کی خصوصیات ۴۲/۱ ص ۱۰۲ • مقصود عمل ہے نہ کہ علم ۷۳/۱ ص ۲۲۴

ایمان • ملائکہ پر ایمان ۱۷/۲ ص ۵۷ • ملائکہ کی خصوصیات ۱۲/۲ ص ۵۶

Marfat.com

• ممکنات بالذات ہر شر و فساد کا محل ہیں اور اُن میں کمال حق تعالیٰ کی طرف سے عاریۃً ہے ۲۳۴/۱ ص ۱۴۸
• ممکن مع اپنے تمام اجزاء کے ممکن ہی ہے ۱۲۲/۳ ص ۳۸۶
• منصور باوجود انا الحق کہنے کے قید خانہ میں ہر شب پانچ سو نفل نماز ادا کرتا تھا ۹۵/۲ ص ۳۰۷
• منکرین عذابِ قبر کا رد ۳۶/۳ ص ۱۲۲
• موت کے بعد ولایت کا سلب ہونا ۲۵۶/۱ ص ۲۰۱
• موت کی نیند خواب کی نیند کی طرح نہیں ہے ۳۱/۳ ص ۱۰۹
• موجودات کے تین مرتبے اور ان کی تفصیل ۱۰۰/۳ ص ۳۰۲
• مولود خوانی کے متعلق ۷۲/۳ ص ۲۰۴ و ۲۷۳/۱ ص ۳۲۲
• مومن گناہِ کبیرہ کے ارتکاب کی وجہ سے ایمان سے خارج نہیں ہوتا ۶۷/۲ ص ۲۴۱
• میاں بیوی کے لئے نصیحت ۱۳/۳ ص ۴۱
• میت ڈوبتے والے کی مانند ہے اور اعزہ کی طرف سے دعا کی منتظر رہتی ہے ۸۹/۱ ص ۲۵۴ و ۴۱/۲ ص ۲۸۴
• میت کے لئے دعا و استغفار کرنا اور صدقہ دینا چاہیئے ۱۵۹/۱ ص ۳۵۱

(ن)

• نجاتِ ابدی حاصل کرنے کے لئے تین چیزیں لازمی ہیں، علم عمل اور اخلاص ۵۹/۱ ص ۱۹۱
• نجات اہلِ سنت و جماعت کی متابعت پر منحصر ہے ۶۹/۱ ص ۲۱۲
• نجات کا مدار اوامر کا بجا لانا اور نواہی سے رُک جانا ہے ۷۶/۲ ص ۲۲۹
• نحوستِ ایام کی کوئی حقیقت نہیں ۲۵۶/۱ ص ۲۰۱
• نرمی اختیار کرنے اور سختی ترک کرنے کی ترغیب ۹۸/۱ ص ۲۶۶
• نزع کی حالت سے قبل کی توبہ پر نجات کی امید ہے ۷۶/۲ ص ۲۴۲
• نسبت رابطہ کا بیان ۳۰/۲ ص ۹۴
• نسبتِ فردیت اور نسبتِ قطبِ ارشاد ۲۹۰/۱ ص ۴۲۲
• نصائح برائے شیخ مقتدیٰ ۲۴۴/۱ ص ۱۲۷ و ۲۲۷/۱ ص ۱۳۱ و ۲۲۸/۱ ص ۱۳۳

Marfat.com

- نصائح برائے عوام وخواص ۱۵۹/۱ ص ۳۵۱ و ۱۷۱/۱ ص ۳۷۷ و ۱۷۷/۱ ص ۳۰ و ۱۷۹/۲ ص ۳۱ و ۱۸۳/۱ ص ۳۷
۱۸۹/۱ ص ۴۴ و ۱۹۰/۱ ص ۴۵ و ۱۹۱/۱ ص ۴۷ و ۲۱۰/۱ ص ۸۶ و ۳۱/۲ ص ۹۶ و ۴۷/۲ ص ۱۷۷
- نظرِ کشفی میں جج پر جانا معلوم نہیں ہوتا اور نہ اطبا کا ضرر کہنا صحیح معلوم ہوتا ہے ۴۰/۳ ص ۱۲۸
- نعمت عطا کرنے والے کا شکر واجب ہے ۷/۱ ص ۲۱۵ نظر بر قدم کے چار معنی ۲۹۵/۱ ص ۴۵۱
- نفحات کی اس عبارت کا حل جو ابن سکینہ کے مرید سے وقوع میں آئی ۲۱۰/۱ ص ۸۵
- نفحات کی ایک مغلق اور مشکل عبارت کی شرح ۲/۱ ص ۷
- نفسِ امارہ اور نفسِ مطمئنہ کی تشریح ۱/۱ ص ۲۷۸
- نفسِ امارہ پر شریعت کے اوامر و نواہی کی بجا آوری سے زیادہ گراں کوئی چیز نہیں ۲۲/۱ ص ۱۲۱
- نفسِ امارہ کی مذمت اور اس کا علاج ۵۲/۱ ص ۱۷۹
- نفس امارہ کی شرارت سے بچنے کا نسخہ ۶/۳ ص ۱۷۷
- نفس سے جہاد کرنا جہادِ اکبر ہے ۴۱/۱ ص ۱۵۳
- نفس فطرۃً بہت بخیل ہے ۳۷/۱ ص ۲۲۳ • نفس کی صفات ۴۱/۱ ص ۱۵۳
- نفسِ مطمئنہ کا عروج ۲۶۰/۱ ص ۲۳۰ • نفسِ ناطقہ کی حقیقت ۲۲/۳ ص ۱۸۱
- نفس کی مخالفت اور تقویٰ کی رعایت عظیم ترین کام ہے ۲۸۶/۱ ص ۳۶۵
- نورانی ستون کے ظہور کی تفصیل ۶۸/۲ ص ۲۵
- نور کے کامل طور پر ظاہر ہونے کے لئے اندھیرا بھی درکار ہے ۶۱/۳ ص ۱۸۰
- نہایت کے واصل حضرات بہت ہی کم ہیں ۲۲۱/۱ ص ۱۱۷
- نہایت النہایت سے آگے ایک مرتبہ اور بھی ہے ۴۱/۲ ص ۱۳۵
- نیک لوگوں سے محبت رکھنے والے بدبخت و محروم نہیں ہیں ۲۰۳/۱ ص ۶۹
- نیک لوگوں کی صحبت کی اہمیت و ترغیب ۲۱۳/۱ ص ۹۲ و ۲۰۷/۱ ص ۷۳
- نیک لوگوں کی صحبت کے فضائل ۲۰۳/۱ ص ۶۸

Marfat.com

(و)

- وارثانِ کتاب کے تین گروہ ۴۷/۲ ص ۲۶۹
- والدین کا وجود بھی حق تعالیٰ کے انعامات میں سے ہے ۳۷/۱ ص ۲۲
- واصل کے رجوع کرنے کے جواز یا عدم جواز میں اختلاف ۲۸۷/۱ ص ۳۸۱
- وجوب و امکان کے درمیان عدم ہے ۱۲۲/۳ ص ۳۹۲
- وجوب و وجود سے متعلق معرفتِ شریفہ ۳/۱ ص ۳۳
- وجود اور عدم کے درمیان برزخ ہے ۱/۲ ص ۲۵
- وجود و عدم کا تقابل ۹۸/۲ ص ۳۲۴
- وجودِ انسان میں نفس ایک عمدہ جزو ہے اور قول "انا" سے ہر فرد کا اشارہ اسی کی طرف ہے ۵۰/۲ ص ۱۸۰
- وجود ہر خیر و کمال کا مبدأ ہے اور عدم ہر نقص و شرارت کا منشا لہٰذا وجود واجب تعالیٰ کے لئے ثابت ہے اور عدم ممکن کے نصیب ہے ۱۳۳/۱ ص ۳۲۲ و ۱/۲ ص ۱۸
- وحی اور الہام میں فرق ۴۱/۱ ص ۱۵۳
- ورع و تقویٰ کا بیان ۷۶/۱ ص ۲۲۹ و ۶۶/۲ ص ۲۳۱
- وسعتِ قلب کا بیان ۹۵/۱ ص ۲۵۹ و ۲۱/۲ ص ۴۲
- وصلِ عریاں سے مراد ۲۲۱/۱ ص ۱۱۴
- وصلِ عریاں کا نصیب ہونا حضرتِ رحمٰن کے فضل پر موقوف ہے ۲۹۸/۱ ص ۴۵۹
- وصول الی اللہ کا طریقہ ۶۲/۱ ص ۱۹۸
- وصولِ نظری اور وصولِ قدمی سے مراد ۹۸/۳ ص ۲۵۷
- وصیت کا بہترین طریقہ ۵۰/۱ ص ۱۷۷
- وقت زندگی کو کاٹنے والی تلوار ہے ۱۳۴/۱ ص ۳۲۳
- وقتِ عزیز کی قدر کریں اور آج کا کام کل پر نہ ڈالیں ۱۳۳/۱ ص ۳۲۲
- وہ امور جو بتقاضائے بشریت سہو و نسیان کی وجہ سے واقع ہو جائیں قابلِ مواخذہ نہیں ہیں۔ ۲۲۴/۱ ص ۱۲۶

Marfat.com

- وہ خطرات جن کو اسبابِ وصل کہتے ہیں وہ تجلی صوری کے اندازہ کے مطابق ہیں ۳۲/۳ ص ۱۱
- وہ عبادت جو جنت کی رغبت اور دوزخ کے خوف سے کی جائے وہ حقیقتاً اپنی عبادت ہے ۷/۲ ص ۲۳۲
- وہ فرقہ جس نے آنحضرتؐ اور صحابہؓ کی متابعت کی وہ اہل سنت وجماعت ہے ۸/۲ ص ۲۴
- وہ قرب جو فنا و بقا اور سلوک سے وابستہ ہے وہ قربِ ولایت ہے اور جو قرب صحابہؓ کو آنحضرتؐ کی صحبت میں میسر ہوا وہ قرب نبوت ہے اس میں نہ فنا ہے نہ بقا نہ جذبہ ۳۱۳/۱ ص ۴۵۸
- وہ کمالات جن کا تعلق اسمِ باطن سے ہے ان کا پوشیدہ رکھنا ہی مناسب ہے ۲۵/۱ ص ۲۰۳، ۲۱۴، ۲۶۰/۱
- وہ کونسا مقام ہے جہاں لطیفۂ خفی نفسِ امارہ کا حکم رکھتا ہے ۲۱/۱ ص ۹۱
- ولایتِ خاصہ سے متعلق چند باتیں ۳۵/۱ ص ۲۲۳، ۶/۳ ص ۱۲۶
- ولایت کے درجات بہت ہیں ۱/۱ ص ۹
- ولایت کا اعلیٰ درجہ آنحضرتؐ کی اتباع میں ہے ۱/۱ ص ۹
- ولایت کا مقدمہ طریقت ہے اور غیر و غیریت کا دور کرنا مقصود ہے ۵/۲ ص ۱۸۱

(ی)

- ہر انسان کو چاہیئے کہ دس چیزیں اپنے اوپر لازم کرے ۴۶/۲ ص ۲۳۳
- ہر تنگی آسانی میں ضرور تبدیل ہوگی ۱۵/۳ ص ۶۸
- ہر خیر و کمال اور حسن وجمال کا منشا وجود ہے ۱/۲ ص ۳۰۲
- ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ اوامر کی بجا آوری اور نواہی سے پرہیز کرے ۲۴/۱ ص ۱۶۸، ۸۶/۱ ص ۳۶۵
- ہر فن وصنعت کا مکمل ہونا مختلف فکروں کے ملنے پر موقوف ہے ۳۲/۱ ص ۱۶۶
- ہر فیض کو پیری کی طرف سے جانے ۲/۳ ص ۷
- ہر عمل جو شریعت کے مطابق کیا جائے وہ ذکر میں داخل ہے ۲۵/۲ ص ۸۰
- ہر عمل میں ذکرِ الٰہی مقصود ہونا چاہیے ۱۶/۳ ص ۶۷
- ہر مقام کے علوم ومعارف مختلف ہوتے ہیں ۳۲/۱ ص ۱۲۸
- ہمسایوں کے حقوق کی تاکید ۸۴/۱ ص ۳۱۰

Marfat.com

- ہندوستان میں انبیاء علیہم السلام کی بعثت ۲۵۹/۱ ص ۲۰۸
- ہندوستان کے برہمنوں اور یونان کے فلسفیوں کی ریاضتیں سب مردود ہیں ۱۷/۱ ص ۲۱۶ و ۲۳۷/۱ ص ۱۶۰
- ہوا و ہوس اور مرادوں کا دور کرنا ۲/۳ ص ۲۴ و ۲۵

(ی)

- یادداشت سے مراد ۲۸۵/۱ ص ۳۵۲ . یادداشت کے معنی ۱۵۱/۱ ص ۳۴۰
- یزید کی بدبختی ۵۴/۱ ص ۱۸۵ و ۲۵۱/۱ ص ۱۹۱
- یقین کے تین درجے ۱۱/۳ ص ۳۰۶
- یقینی ایمان حاصل کرنے کے لئے قلبی امراض کو دور کرنے کی ضرورت ہے ۴۶/۱ ص ۱۷۱
- یہ حروف و آوازیں پوشیدہ معانی کے مظاہر اور چھپے ہوئے کمالات کے آئینے ہیں ۱۵۲/۱ ص ۳۲۱
- یہ کسقدر بڑی نعمت ہے کہ حق تعالیٰ کسی بندے کو جوانی میں توبہ کی توفیق عطا فرمائے ۱۴۱/۱ ص ۲۳۶
- یہ کسقدر بڑی نعمت ہے کہ بے فائدہ تعلقات میں گرفتاری کے باوجود فقراء کو فراموش نہیں کیا ۱۶۹/۱ ص ۴۴
- یہ وہ زمانہ ہے جس میں تھوڑا عمل بھی کثیر شمار ہوتا ہے ۴۴/۱ ص ۱۶۴ و ۶۵/۱ ص ۲۰۶

Marfat.com

مزید چند عنوانات

- اہل اللہ کی ایک دوسرے پر فضیلت اپنی اپنی استعداد کے اعتبار سے ہے ۲۰۹/۱ ص ۷۸
- اگر کسی گنہگار کو غرغرۂ موت سے پہلے توبہ حاصل ہو جائے تو نجات کی امید ہے ۶۷/۲ ص ۲۴۲
- اگرچہ مصائب و تکالیف عوام کے نزدیک رنج و محن ہیں لیکن بزرگوں کے نزدیک جو کچھ حق تعالیٰ کی جانب سے پہنچتا ہے وہ باعثِ لذّت ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۳
- اگرچہ بلا و مصیبت گناہوں کی وجہ سے آتی ہیں لیکن حقیقت میں وہ گناہوں کا کفارہ ہیں اور یہ بھی حق تعالیٰ کا کرم ہے کہ دوستوں کو مصائب میں مبتلا کرے تاکہ وہ ان کے گناہوں کا کفارہ ہو جائیں ۹۹/۲ ص ۳۳۶
- بکثرت اولیاء کو اپنی ولایت کی خبر نہیں تو پھر وہ دوسروں کی ولایت کو کیا جانیں گے ۹۲/۲ ص ۲۹۵
- دوستوں کو جو کچھ دنیا میں تکالیف پہنچتی ہے وہ جمالی تربیت ہے جو جلال کی صورت میں ظاہر ہوئی اور دشمنوں کو دنیا میں جو نعمتیں دی جاتی ہیں وہ جلال کا ظہور ہے جو جمال کی صورت میں ظاہر ہوا، یہ حق سبحانہ و تعالیٰ کی خفیہ تدبیر ہے ۳۱/۱ ص ۹۰۴
- ظاہری مصیبت جو فطری چیز ہے اس میں حق تعالیٰ کی حکمت و مصلحت ہوتی ہے ۹۹/۲ ص ۳۳۹
- اہل اللہ کا وجود ایک کرامت ہے اور حق تعالیٰ کی رحمتوں میں سے ایک رحمت ہے ۹۲/۲ ص ۲۹۶
- جن علماء نے علم کو مال و جاہ کے حصول کا ذریعہ بنایا ان سے بچنا چاہیے ۳۷/۲ ص ۲۲۴
- کوشش کریں کہ اہلِ کفر کے بڑے بڑے احکام جو مسلمانوں میں رائج ہو گئے ہیں ہٹ جائیں ۶۵/۱ ص ۲۰۶
- کام کا وقت گذرتا جا رہا ہے اور موت کا وقت نزدیک آ رہا ہے اگر آج ہی فکر نہ کی تو کل (قیامت کے دن) حسرت و ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا ۹۸/۲ ص ۲۹۰
- فرصت کے اوقات میں تین ۳ کام کریں: قرآن مجید کی تلاوت، کلمۂ طیبہ کی تکرار، اور طویل قراءت کے ساتھ نماز ۵۲/۳ ص ۲۴

Marfat.com

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحبؒ کی جملہ تالیفات

عمدۃ السلوک: تصوف پر بہترین اور جامع تالیف، سائز متوسط صفحات ۳۶۸۔ ہر دو حصہ یکجا مجلد

عمدۃ الفقہ: فقہ پر بہترین تالیف۔ کتاب الایمان و کتاب الطہارۃ۔ بڑا سائز

" " کتاب الصلوٰۃ۔ بڑا سائز

" " کتاب الزکوٰۃ و کتاب الصوم۔ بڑا سائز

" " کتاب الحج۔ بڑا سائز۔ صفحات ۷۳۶۔

زبدۃ الفقہ: خلاصہ عمدۃ الفقہ۔ عوام کیلئے بہترین کتاب۔ کتاب الایمان و کتاب الطہارۃ۔ سائز متوسط صفحات ۱۲۸

" " کتاب الصلوٰۃ۔ متوسط سائز۔ صفحات ۲۵۶۔

" " کتاب الزکوٰۃ و کتاب الصوم، صفحات ۱۲۸۔

" " کتاب الحج

حضرت مجدد الف ثانیؒ: حضرت مجدد الف ثانیؒ کی زندگی کے ہر گوشہ کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، صفحات ۸۳۲

انوارِ معصومیہ: حضرت خواجہ محمد معصومؒ کی جامع سوانح اور حضرت مجددؒ کی اولاد در اولاد کے حالات۔

حیاتِ سعیدیہ: حضرت خواجہ محمد سعید قریشی احمد پوری کی سوانح حیات، صفحات ۲۵۶۔

طریقۂ حج اور دعائیں: حج اور زیارات کی جامع دعائیں اور طریقۂ حج۔ صفحات ۳۲۰۔

گلدستۂ مناجات: عربی فارسی اور اردو منظوم مناجات کا مجموعہ۔ صفحات ۳۲

حضرت شاہ صاحب موصوف کے ترجمے

مبدأ و معاد: حضرت مجدد الف ثانیؒ کا مشہور رسالہ فارسی مع اردو ترجمہ۔ صفحات ۲۲۴

معارفِ لدنیہ " " " " " " ۱۹۲

مکتوباتِ معصومیہ: حضرت خواجہ محمد معصومؒ کے مکتوبات کا اردو ترجمہ، دفتر اول، صفحات ۴۴۸

دفتر دوم، صفحات ۲۸۸

دفتر سوم، صفحات ۳۳۶

ادارۂ مجددیہ، ایچ ۵/۲، ناظم آباد ۳، کراچی

Marfat.com